اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 امریکہ "سرینڈر" چاہتا ہے لیکن ایرانی قوم طاقت کے آگے سرنہیں جھکاتی

7 ویمنز ٹی 20 رینکنگ میں ہندوستان اور جنوبی افریقہ کی کھلاڑیوں کی بڑی چھلانگ

2 حکومت خواتین کاروباری افراد کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنے پر توجہ دے رہی ہے

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-245202‌8, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Wednesday 22 April 2026

ESTABLISHED IN 1985

22 اپریل 2026، بمطابق 04 ذوالقعدہ 1447ھ بدھ وار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 96، صفحات 8، قیمت 3 روپے

پہلگام حملے کی پہلی برسی: نالہ لدر کے کنارے یادگار قائم، وادی بھر میں سکیورٹی سخت

حساس مقامات پر اضافی پولیس اور نیم فوجی دستے تعینات

حکومتی اور حفاظتی اقدامات سے سیاحتی شعبے کی بحالی میں کافی پیش رفت

سرینگر/۲۱ اپریل (یو پی آئی) گزشتہ برس پیش آئے دلخراش پہلگام دہشت گرد حملہ 2025 کی پہلی برسی سے قبل جنوبی کشمیر کے معروف سیاحتی مقام پہلگام میں جاں بحق ہونے والوں کی یاد میں ایک باوقار یادگار تعمیر کی گئی ہے، جبکہ پورے خطے میں سکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات کیے گئے ہیں۔ 22 اپریل 2025 کو پیش آئے اس حملے میں 25 سیاحوں اور ایک مقامی گھوڑا بان کی جان گئی تھی، جس نے نہ صرف جموں و کشمیر بلکہ پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ اس سانحے نے وادی کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھنے والے سیاحتی شعبے کو بھی شدید نقصان پہنچایا، تاہم اب حالات بتدریج معمول پر آتے دکھائی دے رہے ہیں۔ حکام کے مطابق نالہ لدر کے کنارے سیاہ سنگ مرمر سے تعمیر کی گئی اس یادگار پر 26 متاثرین کے نام کندہ کیے گئے ہیں۔ یہ یادگار بائیسرن وادی میں پیش آئے اس سانحے کی خاموش مگر طاقتور یاددہانی کے طور پر قائم کی گئی ہے۔ یادگار کے قیام کا مقصد نہ صرف جاں بحق افراد کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے بلکہ آنے والی نسلوں کو دہشت گردی کے خلاف متحد رہنے کا پیغام دینا بھی ہے۔ پہلی برسی کے موقع پر کسی بھی ناخوشگوار واقعے (بقیہ ۶ پر)

پی ڈبلیو ڈی کے انجینئر کیخلاف انسداد رشوت ستانی کے کیس میں چارج شیٹ داخل

سرینگر/۲۱ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) اینٹی کرپشن بیورو جے اینڈ کے نے اس وقت کے اے ای ای پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) سوپور کے خلاف اسپیشل جج اینٹی کرپشن بارہمولہ کے سامنے ایک چارج شیٹ داخل کی ہے، جس میں ایک ٹھیکیدار کے بل پر کارروائی کے لیے 25,000 روپے کی مانگ (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعظم کی قیادت میں ہندوستان نے ترقی کو ہر دہلیز تک پہنچایا، لیفٹننٹ گورنر

''ڈیجیٹل انقلاب نے معاشرے کے ہر طبقے کو جوڑ دیا ہے''

لیفٹننٹ گورنر نے غازی پور میں معروف سماجی کارکن شری وجے بہادر سنگھ کے مجسمہ کی نقاب کشائی کی

جموں/۲۱ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کے روز ہندوستان کی تعمیر پر زور دیا جس کا خواب ہمارے مجاہدین آزادی نے دیکھا تھا اور جس میں ہر طبقہ اور ہر فرد ترقی کے مرکزی دھارے کا حصہ ہو۔ انہوں نے کہا، ''ہندوستان ایک ترقی یافتہ ملک بننے کی طرف مضبوطی سے گامزن ہے۔ 2047 کا ہدف صرف ایک تاریخ نہیں بلکہ یہ ایک قومی عزم ہے۔'' لیفٹیننٹ گورنر اتر پردیش کے غازی (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے جے کے ایس پی ڈی سی کی جانب سے سی ایس آر اقدام کے تحت

ایمبولینس، صحت کی دیکھ بھال کے آلات کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

جموں ۲۱ اپریل / (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج سول سیکرٹریٹ جموں سے جموں و کشمیر کے متعدد اضلاع کیلئے سات ایمبولینسوں اور دیگر طبی آلات کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا جو جموں و کشمیر اسٹیٹ پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے اپنے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر اقدام) کے تحت فراہم کئے ہیں۔ ایمبولینسیں جموں و کشمیر میں 144.73 لاکھ روپے کی کل لاگت سے تقسیم کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ جے کے (بقیہ ۶ پر)

ریاستوں کو 48 ہزار کلو لیٹر مٹی کے تیل کا اضافی کوٹہ

ایل پی جی ڈیلرز کے پاس وافر اسٹاک

نئی دہلی/۲۱ اپریل (یو این آئی) مغربی ایشیا میں پیدا ہونے والی صورتحال کے پیش نظر مرکز نے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو باقاعدہ کوٹے کے علاوہ 48 ہزار کلو لیٹر مٹی کے تیل (کیروسین) کا اضافی الاٹمنٹ کیا ہے۔ وزارت پٹرولیم و قدرتی گیس نے منگل کو بتایا کہ 18 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے ایس کے او (ایس کے او) الاٹمنٹ آرڈر جاری کیے ہیں، جبکہ ہماچل پردیش اور لداخ نے کسی اضافی ضرورت کا اظہار نہیں کیا ہے۔ یہ اطلاع مغربی ایشیا کی صورتحال پر جاری بین وزارتی بریفنگ کے دوران دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ مغربی ایشیا میں جاری بحران کے باوجود ملک بھر میں دودھ کی خریداری، پروسیسنگ اور سپلائی بلا رکاوٹ جاری ہے۔ ڈیری سپلائی چین اور دودھ، ایندھن اور پیکجنگ مواد کی دستیابی کی روزانہ نگرانی کے لیے تمام ریاستی فیڈریشنز اور ملک یونین کے ساتھ مل کر ایک خصوصی پورٹل بھی شروع کیا گیا ہے۔ گھریلو ایل پی جی کے بارے میں حکام نے کہا کہ اس کی فراہمی کو ترجیح دی گئی ہے اور ملک بھر میں کسی بھی ایل پی جی ڈیلر کے پاس اسٹاک ختم ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ انہوں نے بتایا کہ مارچ 2026 سے اب تک 5.01 لاکھ سے زائد پی این جی کنکشن فعال کیے جا چکے ہیں، جبکہ 5.68 لاکھ سے (بقیہ ۶ پر)

قانون سازوں اور مختلف وفود نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی

اہم ترقیاتی اور امدادی مسائل اُٹھائے

جموں/۲۱ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) متعدد اراکین اسمبلی اور وفود نے آج وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور اپنے اپنے علاقوں سے متعلق مختلف مسائل اُٹھائے۔ رکن اسمبلی گریز نذیر احمد خان (گریزی)، ممبر اسمبلی سانبہ سُرجیت سنگھ سلاتھیہ، رکن قانون ساز اسمبلی لولاب قیصر جمشید لون اور ممبر قانون ساز اسمبلی بنی ڈاکٹر رمیشور سنگھ نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور اپنے اپنے حلقہ انتخاب کے مختلف مسائل کو اُجاگر کیا۔ رکن اسمبلی گریز جو جموں و کشمیر کے دور دراز علاقوں میں سے ایک کی نمائندگی کرتے ہیں، نے متعدد ترقیاتی مسائل اور اپنے حلقہ انتخاب سے متعلق دیگر مطالبات پیش کئے۔ پرائیویٹ پاور کمپنیوں کے ایک وفد نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور جموں (بقیہ ۶ پر)

موسم میں تبدیلی کے ساتھ ہی درجہ حرارت میں اضافہ

23 اپریل تک خشک موسم رہنے کی پیشگوئی

24 اور 25 اپریل کو برف و باراں کا امکان، محکمہ موسمیات

سرینگر/۲۱ اپریل / سی این آئی /تنل کے آر پار 23 اپریل تک خشک موسم رہنے کی پیشگوئی کے چلتے رات کے درجہ حرارت میں کافی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دن کے درجہ حرارت میں بھی کافی اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے اور منگل کو دن کا درجہ حرارت معمول سے کچھ ڈگری اوپر درج کیا گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ 24 اور 25 اپریل کو مغربی ہوائیوں کا جموں کشمیر میں کافی اثر رہ سکتا ہے جس دوران وسیع پیمانے پر بارشیں ہونگی۔ سی این آئی کے مطابق دن بھر کھلی دھوپ نکلنے کے باعث گرمی کی لہر میں پچھلے کچھ دنوں سے اضافہ درج کیا گیا ہے جس کے چلتے جہاں شبانہ درجہ حرارت بہتر ہو گیا وہیں دن میں بھی معمول سے زیادہ گرمی ریکارڈ کی جا رہی ہے۔ محکمہ موسمیات نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ سرینگر کے ساتھ ساتھ شہرہ آفاق گلمرگ اور جنوبی کشمیر کے سیاحتی مرکز پہلگام میں بھی رات کے درجہ حرارت میں کافی بہتری آئی ہے۔ پیشگوئی کے بارے میں محکمہ موسمیات نے بتایا کہ اگلے (بقیہ ۶ پر)

فوج کے شمالی کمان کمانڈر کا کرشنا گھاٹی اور بھمبر گلی سیکٹر کا دورہ

آپریشنل اور سیکورٹی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا

سرینگر/۲۱ اپریل/ (ایجنسیز) فوج کے شمالی کمان کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پراتیک شرما نے لائن آف کنٹرول پر کرشنا گھاٹی سیکٹر کا دورہ کیا جس دوران انہوں نے آپریشنل اور سیکورٹی تیاریوں کو جائزہ لیا۔ فوج کے شمالی کمان کے کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پراتیک شرما نے لائن آف کنٹرول پر فوج کے جوانوں کی ان کی جنگ میں سخت لچک، ناقابل شکست ہمت اور فرض کے تئیں غیر متزلزل عزم کی تعریف کی۔ کرشنا گھاٹی اور بھمبر گلی سیکٹروں میں لائن آف (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر اندرابی کی اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو سے ملاقات

وقف چیئر پرسن نے مرکزی وزیر کو گزشتہ مالی سال کے دوران

مکمل شدہ کاموں اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں آگاہ کیا

نئی دہلی/۲۱ اپریل/ ایک بیان کے مطابق جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئر پرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج نئی دہلی میں مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کرن رجیجو سے ملاقات کی اور بورڈ کے گزشتہ سال کیا اقدامات اور مستقبل کے روڈ میپ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ وقف چیئر پرسن نے گزشتہ مالی سال کے دوران بورڈ کی کامیابیوں کی تفصیلی رپورٹ پیش کی اور اس مالی سال کے دوران اٹھائے جانے والے مستقبل کے منصوبوں اور پروگراموں کے لیے روڈ میپ پر تبادلہ خیال کیا۔ وقف (بقیہ ۶ پر)

پہلگام ہیرو عادل حسین شاہ کے خاندان کو نیا گھر، قربانی کو خراج عقیدت

مہاراشٹر کے وزیر اور دیگر لیڈروں نے پہلگام میں منعقدہ تقریب میں شرکت کی

سرینگر/۲۱ اپریل (یو پی آئی) پہلگام میں گزشتہ برس سیاحوں کی جانیں بچاتے ہوئے اپنی زندگی نچھاور کرنے والے نوجوان گھوڑا بان، سید عادل حسین شاہ کی لازوال قربانی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے مہاراشٹر حکومت کی جانب سے ان کے خاندان کو نیا مکان تحفے میں دیا گیا ہے۔ انسانیت، بہادری اور ایثار کی علامت بن چکے اس واقعے کی پہلی برسی پر ہاپت ناڈ اننت ناگ میں ایک سادہ مگر پُر وقار (بقیہ ۶ پر)

'جب انسانیت کی حدیں پار کی جاتی ہیں تو جواب فیصلہ کن ہوتا ہے'

کچھ حدود کو کبھی عبور نہیں کرنا چاہیے،، ہندوستان متحد ہے

فوج کا پہلگام حملے کی برسی پر پیغام

سری نگر/۲۱ اپریل / ایجنسیز / ہندوستانی فوج کے ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل پبلک انفارمیشن نے پیر کو پہلگام دہشت گرد حملے کی برسی سے قبل ایک مضبوط پیغام دیتے ہوئے کہا کہ جب انسانیت کی سرحدیں پار کی جاتی ہیں تو جواب فیصلہ کن ہوتا ہے اور ہندوستان متحد ہوتا ہے۔ ایکس پر پوسٹ میں فوج کے ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل پبلک انفارمیشن نے لکھا کہ جب ہندوستان کی سرحدوں کو عبور کیا جاتا ہے تو انصاف انسانی کی خدمت کا جواب دیتا ہے۔ متحد ہے۔ پوسٹ کے ساتھ منسلک ایک پوسٹر میں لکھا ہے کچھ حدود کو کبھی (بقیہ ۶ پر)

گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے انہدامی کارروائی

سرینگر۲۱ اپریل / اے پی آئی / غیر قانونی تجاوزات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے 6 ہوٹلوں کو سربمہر کرلیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے غیر قانونی تجاوزات کے خلاف انہدامی اور سربمہر کرنے کی (بقیہ ۶ پر)

ایس ایس پی اننت ناگ اور گاندربل نے پہلگام اور بال تل

میں امرناتھ یاترا کیلئے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

سرینگر/۲۱ اپریل (آفاق نیوز) ضلع اننت ناگ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اموود اشوک ناگپورے نے آج پہلگام کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے یاترا روٹ کے مختلف مقامات کا معائنہ کیا اور سیاحوں و یاتریوں کی حفاظت کے لیے قائم انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ایس ایس پی نے اہم پوائنٹس کا موقع پر معائنہ (بقیہ ۶ پر)

وادی میں مزید 6 منشیات فروش گرفتار، بڑی مقدار میں منشیات برآمد

سرینگر/۲۱ اپریل/ (آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنے مسلسل کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے، جموں و کشمیر پولیس نے اننت ناگ اونتی پورہ، اور شوپیاں میں 06 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور الگ الگ کارروائیوں میں قابل ذکر مقدار میں ممنوعہ اشیاء ضبط کی ہیں۔ اننت ناگ میں پولیس پوسٹ جنگلات منڈی کی پولیس پارٹی نے آشاجی پورہ جنگلات منڈی میں ناکہ چیکنگ کے دوران 03 مشکوک افراد کو روک کر گرفتار کیا۔ تلاشی لینے پر ان (بقیہ ۶ پر)

پہلگام حملہ جموں و کشمیر کیلئے بڑا دھچکہ تھا: فاروق عبداللہ

سیاحت اور عام لوگوں کے اعتماد پر بھی گہرا زخم چھوڑا

سرینگر/۲۱ اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے گزشتہ برس پہلگام میں پیش آنے والے دہشت گردانہ حملے کو ریاست کے لیے ایک "بڑا دھچکہ" قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس دلخراش سانحے نے نہ صرف امن و سکون کو متاثر کیا بلکہ سیاحت اور عام لوگوں کے اعتماد پر بھی گہرا زخم چھوڑا۔ انہوں نے کہا کہ حملے میں جاں بحق ہونے والے تمام افراد، خصوصاً وہ لوگ جنہوں نے دہشت گردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے دوسروں کی جانیں بچانے کی کوشش کی، حقیقی معنوں میں قابل تعظیم ہیں۔ سرینگر میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے فاروق عبداللہ (بقیہ ۶ پر)

کانگریس کا خواتین کے ریزرویشن کو فوری طور پر نافذ کرنے کا مطالبہ

'خواتین کی خود مختاری' کے دعوے زمینی حقائق اور اعداد و شمار کے برعکس ہیں'

سری نگر/۲۱ اپریل (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے منگل کے روز خواتین کے ریزرویشن کے معاملے پر اپنی ملک گیر بیداری مہم کو تیز کرتے ہوئے مرکزی حکومت پر خواتین کو بااختیار بنانے کی آڑ میں 'جمہوریت کو کمزور کرنے' کی کوشش کا الزام لگایا۔ اسمبلیوں اور پارلیمان میں خواتین کے لیے ریزرویشن لاگو کرنے اور لوک سبھا کی نشستوں کی تعداد بڑھانے والا آئینی ترمیمی بل، مطلوبہ دو تہائی اکثریت نہ ملنے کی وجہ سے 17 اپریل کو پارلیمان میں منظور نہیں ہو سکا تھا۔ پارٹی کی قومی سکریٹری زریتا لیتفلانگ نے سری نگر میں پریس کانفرنس کے دوران 17 اپریل کے واقعات کو 'سرکاری سازش' قرار دیا اور الزام لگایا کہ سیاسی فائدے کے لیے 'آئینی ڈھانچے (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر محکمہ سیاحت کے میگزین

’سکس سیزنز-ششر‘ کی رسم رونمائی اَنجام دی

جموں/۲۱اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سول سیکرٹریٹ میں جموں و کشمیر محکمہ سیاحت کے ’سکس سیزنز-ششر‘ (شدید سردی) میگزین کے جنوری تا مارچ 2026 کے شمارے کی رسم رونمائی اَنجام دی۔ یہ شمارہ، جو ’ششر‘ کے موضوع پر مبنی ہے، جموں و کشمیر کی سردیوں کی عکاسی کرتا ہے اور اس عرصے کے دوران کئے گئے مختلف سیاحتی اَقدامات کو اُجاگر کرتا ہے۔ میگزین کو ڈائریکٹوریٹ (بقیہ ۶ پر)

این زیڈ اے ٹی آئی اور آر آئی ایچ ایف ڈبلیو نے جے کے اے ایس پروبیشنروں کیلئے

بی ایل ایس پر تربیت سیشن کا اِنعقاد کیا

جموں/۲۱اپریل/ (ڈی آئی پی آر) ناردرن زونل اکاؤنٹس ٹریننگ اِنسٹی چیوٹ (این زیڈ اے ٹی آئی) جموں نے ریجنل اِنسٹی چیوٹ آف ہیلتھ اینڈ فیملی ویلفیئر (آر آئی ایچ ایف ڈبلیو) گنگروڈ کے اِشتراک سے جے کے اے ایس (اکاؤنٹس) پروبیشنروں کے لئے مرحلہ دوم تربیتی پروگرام (ایس اے سی-II) کے تحت بیسک لائف سپورٹ (بی ایل ایس) پر ایک تربیتی سیشن کا اِنعقاد کیا۔ اس پروگرام کی صدارت ڈائریکٹر جنرل اکاؤنٹس اینڈ ٹریجریز فیاض احمد لون نے کی اور ڈائریکٹر فائنانس/ پرنسپل این زیڈ اے ٹی آئی جموں راجیش تلوار کی رہنمائی میں منعقد ہوا۔ اس موقعہ پر پرنسپل ریجنل اِنسٹی چیوٹ آف ہیلتھ اینڈ فیملی ویلفیئر ڈاکٹر منوج بھگت، ماسٹر ٹرینر ڈاکٹر شیلی مہاجن، ڈاکٹر کپل شرما (پبلک ہیلتھ)، اِنچارج سکل لیب کوآرڈی نیٹر آر آئی ایچ ایف ڈبلیو گنگروڈ راجیو گپتا، ڈائریکٹر اکاؤنٹس اینڈ ٹریجریز جموں راجیش کوتوال اور جوائنٹ ڈائریکٹر (سینٹرل)، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف اکاؤنٹس اینڈ ٹریجریز جموں و کشمیر اشفاق احمد پنڈت بھی موجود تھے۔ فیاض احمد لون نے اِجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اس نوعیت کے صلاحیت سازی اقدامات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ افسران کو صرف اَپنے شعبے کی معلومات ہی نہیں بلکہ ہنگامی حالات سے نمٹنے کی بنیادی مہارتوں سے بھی آراستہ ہونا چاہیے۔ اِس سیشن کا مقصد پروبیشنروں کو زندگی بچانے ضروری مہارتوں سے آراستہ کرنا اور ہنگامی حالات میں مؤثر ردِعمل کے لئے ان کی تیاری کو بہتر بنانا (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے ایف آئی سی سی آئی لیڈیز آرگنائزیشن کے وفود سے ملاقات کی

کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ

جموں/۲۱اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی، امدادِ باہمی او راِنتخابات محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے منگل کے روز یہاں سول سیکرٹریٹ میں ایف آئی سی سی آئی لیڈیز آرگنائزیشن کے ایک وفد سے ملاقات کی اور خواتین کو بااختیار بنانے اور کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ وفد نے جموں و کشمیر میں خواتین کی قیادت میں کاروباری اداروں کو فروغ دینے، ہنرمندی کی ترقی اور خواتین کی (بقیہ ۶ پر)

ثبوت ناکافی، شبہ سزا کی بنیاد نہیں بن سکتا'

این آئی اے عدالت نے چھ سال بعد تین کشمیریوں کو بری کر دیا

سرینگر/۲۱ اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر میں این آئی اے کی نامزد عدالت نے ایک اہم فیصلے میں شمالی کشمیر کے سوپور سے تعلق رکھنے والے تین افراد کو دہشت گردی اور غیر قانونی اسلحہ سے متعلق الزامات میں بری قرار دے دیا۔ عدالت نے اپنے تفصیلی فیصلے میں واضح کیا کہ استغاثہ نہ تو اسلحہ کی مبینہ برآمدگی کو ثابت کر سکا اور نہ ہی ملزمان کے کالعدم جیشِ محمد سے تعلق کے دعوے کو ٹھوس شواہد سے مضبوط کیا جا سکا۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کپوارہ، منجیت سنگھ منہاس کی جانب سے جاری کیے گئے 56 صفحات پر مشتمل فیصلے میں کہا گیا کہ مقدمے کے بیشتر نکات تضادات سے بھرا ہوا تھا اور پیش کیے گئے شواہد معقول شک سے بالاتر ثابت نہیں ہو سکے۔ عدالت نے واضح کیا کہ "صرف شبہ، چاہے کتنا بھی قوی کیوں نہ ہو، جرم ثابت کرنے کی بنیاد نہیں بن سکتا۔" عدالتی فیصلے کے مطابق وسیم ارشاد گبرو، معراج الدین وانی اور معراج الدین گوجری — جنہیں ستمبر 2020 میں کپوارہ کے درگمولہ علاقے میں ناکہ چیکنگ کے دوران گرفتار کیا گیا تھا — تمام الزامات سے بری کر دیے گئے ہیں۔ عدالت نے نشاندہی کی کہ گرفتاری اور برآمدگی کے وقت کوئی آزاد گواہ موجود نہیں تھا، جبکہ ضبط شدہ اسلحہ اور رقم کی سیلنگ، تحویل اور شناخت سے متعلق ریکارڈ میں سنگین خامیاں موجود تھیں۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ نہ تو کال ڈیٹیل ریکارڈ، نہ بینک ٹرانزیکشن، اور نہ ہی کوئی عینی یا تکنیکی گواہی (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے مادری زبان کے فروغ پر زور دیا

جموں میں چار ڈوگری کتابوں کا اجراء کیا

جموں/۲۱اپریل/ (ڈی آئی پی آر) علاقائی زبانوں کے تحفظ اور فروغ کے تئیں حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر برائے خوراک، سول سپلائیز وامور صارفین، ٹرانسپورٹ، سائنس و ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس اور اے آر ٹی و ٹریننگ مسٹر ستیش شرما نے آج کے ایل سہگل ہال جے اینڈ کے اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز (جے کے اے سی ایل) جموں میں ڈوگری بھاشا اکیڈمی جموں کے زیر اہتمام ایک تقریب میں چار ڈوگری کتابوں کا اجراء کیا۔ وزیر کی طرف سے جاری کردہ کتابوں میں (بقیہ ۶ پر)

کلچرل اکیڈمی کی جانب سے ڈاکٹر محمد ادریس بدرنی اور

محفوظہ نبی کے شعری مجموعوں کی رسمِ رونمائی منعقد

سرینگر/۲۱اپریل/ (نامہ نگار) جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے زیرِ اہتمام اکیڈمی کمپلیکس لال منڈی سرینگر کے سیمینار ہال میں ایک باوقار تقریبِ رونمائی کتب منعقد ہوئی، جس میں ڈاکٹر محمد ادریس کی برگس برگس کوران وچھ اور محفوظہ نبی کی رومت ژیچھی کشمیری شعری مجموعوں کی رسم اجرا انجام دی گئی۔ تقریب میں اہلِ قلم، دانشوروں اور ادب دوست حضرات کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ایوانِ صدارت میں (بقیہ ۶ پر)

دسویں جماعت کے سمرزون کے نتائج کا اعلان اور 88.85 فیصد طلباً کامیاب قرار

وزیر تعلیم سکینہ اِیتو نے شاندار نتائج کیلئے طلباء کو سراہا

کہا، نتائج حکومت کی تعلیمی شعبے کو مضبوط بنانے کی مسلسل توجہ کا عکاس ہیں

جموں/۲۱اپریل/ (ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن (جے کے بی او ایس ای) نے آج صوبہ جموں کے سمرزون علاقوں کے سالانہ ریگولر دسویں جماعت کے نتائج کا اعلان کیا۔ اِمتحان میں مجموعی طور پر 50,754 اُمیدواروں نے شرکت کی جن میں سے 45,094 اُمیدوار کامیاب ہوئے اور مجموعی کامیابی کا تناسب 88.85 فیصد رہا جو گزشتہ برس کے 79.94 فیصد کے مقابلے میں بہت بہتر ہے۔ اُمیدواروں میں سے 27,486 لڑکے اور 23,268 لڑکیاں اِمتحان میں شریک ہوئیں۔ ان میں سے 24,054 لڑکے اور 21,040 لڑکیاں کامیاب ہوئیں۔ لڑکوں کی کامیابی کی شرح 87.51 فیصد رہی جبکہ لڑکیوں کے پاس ہونے کا تناسب 90.42 فیصد رہا۔ اِمتحان 527 سینٹروں پر خوش اسلوبی سے منعقد کیا گیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ سرکاری سکولوں سے 26,706 اُمیدواروں نے کوالیفائنگ کے ساتھ شرکت کی جن میں سے 22,283 کامیاب ہوئے اور کامیابی کی شرح 83.44 فیصد رہی۔ پرائیویٹ سکولوں سے 24,048 اُمیدواروں نے کوالیفائنگ کے ساتھ شرکت کی جن میں سے 22,811 (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے دومیل-کٹرہ-ریاسی-بمبلا فورلین سڑک پروجیکٹ کے ذریعے

بہتر رابطہ کاری پر زور دیا

پیش رفت کا جائزہ لینے کیلئے میٹنگ کی صدارت کی

جموں/۲۱اپریل/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج مجوزہ دومیل-کٹرہ-ریاسی-بمبلا سڑک پروجیکٹ کے ذریعے کٹرہ، ریاسی اور پونی علاقوں میں رابطے کو مضبوط بنانے کی (بقیہ ۶ پر)

ایک سال بعد بھی بائیسرن چراگاہ بدستور بند

پولیس نے ٹیکسی ڈرائیوروں، گھوڑے والوں اور ہوٹل کے

عملے کو کیو آر کوڈز جاری کرنا شروع کر دئیے

پہلگام/۲۱اپریل (یو این آئی) جیسے جیسے سیاح پہلگام کا رخ کر رہے ہیں، سیاحوں کی مجموعی تعداد بدستور کم ہے کیوں کہ کئی اہم مقامات اب بھی بند ہیں، جن میں بائیسرن چراگاہ بھی شامل ہے، جہاں گزشتہ سال دہشت گردوں نے 25 سیاحوں اور ایک مقامی شہری کو جاں بحق کر دیا تھا۔ اس بندش کی وجہ سے سیاحوں کا اعتماد بحال نہیں ہو سکا ہے۔ 22 اپریل کے اس حملے نے نہ صرف 26 جانیں لیں بلکہ ہندوستان اور پاکستان کو جنگ کے دہانے پر لا کھڑا کیا تھا۔ اگرچہ اس کے بعد حالات کچھ بہتر ہوئے ہیں، لیکن پہلگام سے تقریباً 6 کلومیٹر دور واقع بائیسرن چراگاہ، جسے "منی سوئٹزرلینڈ" بھی کہا جاتا ہے، کی مسلسل بندش نے مسافروں کے حوصلے بحال کرنے میں کوئی خاص کردار ادا نہیں کیا۔ بائیسرن ان درجنوں سیاحتی مقامات میں شامل تھا جنہیں گزشتہ سال دہشت گردانہ حملے کے بعد بند کر دیا گیا تھا، جن میں سے بہت سے مقامات گزشتہ ایک سال کے دوران دوبارہ کھول دیے گئے ہیں۔ اس مشہور سیاحتی مقام کے داخلے پر، حکومت نے ایک یادگار نصب کی ہے جس میں گزشتہ سال کے حملے میں ہلاک ہونے والے تمام 26 افراد کے (بقیہ ۶ پر)

شانت مانو نے کٹھوعہ میں خصوصی نظرثانی کیمپوں کا معائنہ کیا

اہل ووٹرز کے صد فیصد اندراج پر زور دیا

کٹھوعہ/۲۱اپریل/ (ڈی آئی پی آر) ریاستی الیکشن کمشنر جموں و کشمیر شانت مانو نے آج کٹھوعہ ضلع کا ایک وسیع دورہ کیا تاکہ پنچایت انتخابی فہرستوں 2026 کو اپ ڈیٹ کرنے کیلئے منعقد کئے جانے والے خصوصی سمری ریویژن کیمپوں کا معائنہ کیا جا سکے۔ ضلع پنچایت الیکشن آفیسر (ڈپٹی کمشنر) کٹھوعہ راجیش شرما اور ریاستی الیکشن کمیشن جموں و کشمیر کے سیکرٹری سشیل کمار بھی دورے کے دوران ریاستی الیکشن کمشنر کے ہمراہ تھے۔ (بقیہ ۶ پر)

مائسمہ سرینگر میں سڑک حادثہ، دو اسکولی بچے اور

شوپیان میں موٹر سائیکل لڑھک جانے سے دو افراد زخمی

سرینگر/۲۱اپریل/ سی این آئی/ سرینگر کے مائسمہ علاقے میں سکوٹی اور ماروتی کار میں ٹکر سے دو اسکولی بچے زخمی ہو گئے۔ ادھر سندوشرل میں بغیر رجسٹریشن نمبر کے موٹر سائیکل سڑک سے پھسل جانے سے دو افراد زخمی ہو گئے۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ مائسمہ سرینگر میں منگل کو سڑک ٹریفک حادثے میں دو اسکولی طلباء زخمی ہو گئے جب ان کی اسکوٹی کو ماروتی گاڑی نے ٹکر ماری۔ انہوں نے کہا کہ زخمیوں کو پولیس اسٹیشن مائسمہ سے پولیس ٹیم نے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر منتقل کیا جہاں ڈاکٹروں نے بتایا کہ ان کی حالت مستحکم ہے۔ انہوں نے کہا کہ زخمیوں کی شناخت 15 سالہ شیام ساکنہ بمنہ اور 10 سالہ ارسلان ساکنہ بٹہ مالو کے طور پر ہوئی ہے پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے زخمیوں کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا۔ طبی حکام نے تصدیق کی کہ دونوں بچے زیرِ نگرانی ہیں اور ان کی حالت مستحکم ہے۔ واقعے کی مزید تفتیش جاری ہے، اور ملوث گاڑی کی شناخت کے لیے کوششیں کی جا رہی ہیں۔ ادھر شوپیان کے سندوشرل میں بغیر رجسٹریشن نمبر کے موٹر سائیکل سڑک سے پھسل جانے سے دو افراد زخمی ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ حادثہ روز اس وقت پیش آیا جب موٹر سائیکل بے قابو ہو کر سڑک سے الٹ گئی، جس کے نتیجے میں (بقیہ ۶ پر)

آرمی گڈول اسکول حاجی نار نے ضلعی سطح کے اسٹیم نمائش میں شاندار کامیابی حاصل کی

تین منصوبے پہلی پوزیشن حاصل کر کے یو ٹی اسٹیٹ سطح کے لیے منتخب

کرناہ/۲۱اپریل/ پیرزادہ سعید/ Army Goodwill School Hajinar نے ایک بار پھر تعلیمی برتری اور جدت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ضلعی سطح کی ماڈل نمائش RSBVP) 202526) میں نمایاں کامیابی حاصل کی، جس کا موضوع Viksit aur Atmanirbhar Bharat ke liye STEM تھا۔ اسکول کو فخر ہے کہ اس کے تینوں شریک منصوبوں نے اپنی اپنی ذیلی کٹیگری میں پہلی پوزیشن حاصل کی، جو ادارے کے لیے ایک شاندار کامیابی ہے۔ تفریحی ریاضیاتی ماڈلنگ کے ذیلی موضوع کے تحت جیومیٹریکل پارک (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ’مٹی سے مقام تک‘ کتاب کی رسم رونمائی اَنجام دی

ڈاکٹر روپ لال شرما کی تعلیمی شعبے میں خدمات کو سراہا

جموں/۲۱اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ڈاکٹر روپ لال شرما کی سوانح حیات جاری کی جسے ان کی صاحبزادی ڈاکٹر ساکشی شرما نے تصنیف کیا ہے۔ یہ کتاب ’مٹی سے مقام تک‘ جموں اِنسٹی چیوٹ آف آیورویدا اینڈ ریسرچ کے بانی چیئرمین ڈاکٹر روپ لال شرما کی زندگی کے سفر، جدوجہد اور کامیابیوں کو بیان کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مصنفہ کی جانب سے اپنے والد کی حوصلہ اَفزا زندگی کو قلم بند کرنے پر ان کی ستائش کی اور ڈاکٹر شرما کی تعلیمی شعبے میں نمایاں خدمات کو سراہا۔

وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن کے سمرزون کے

دسویں جماعت کے نتائج پر طلباً کو مُبارک باد دی

جموں/۲۱اپریل/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں و کشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن کی طرف سے سمرزون کے دسویں جماعت کے نتائج کے اعلان پر طلباً کو مُبارک باد دی۔ اُنہوں نے تمام کامیاب اُمیدواروں کو نیک تمنا میں پیش کیں اور اُن طلباً کی حوصلہ افزائی کی جو اپنی مطلوبہ کامیابی حاصل نہ کر سکے کہ وہ پُرعزم رہیں اور بہترین کارکردگی کے لئے مسلسل کوشش جاری رکھیں۔ اِس سے قبل آج جموں و کشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن نے صوبہ جموں کے سمرزون کے لئے دسویں جماعت کے سالانہ باقاعدہ امتحان کے نتائج کا اعلان کیا جس میں مجموعی طور پر کامیابی کی شرح 88.85 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ مجموعی طور پر 50,754 طالب علموں نے امتحان میں شرکت کی جن میں سے 45,094 اُمیدوار کامیاب ہوئے۔ نتائج میں ایک بار پھر طالبات کی بہتر کارکردگی سامنے آئی جنہوں نے 90.42 فیصد کامیابی حاصل کی جبکہ طلباً کی کامیابی کی شرح 87.51 فیصد رہی اور تعلیمی میدان میں طالبات کی برتری کا سلسلہ برقرار رہا۔

نشہ مُکت جموں و کشمیر ابھیان

محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ کی کلچرل یونٹ سری نگر نے

گورنمنٹ بوائز ہائی سکول تہید میں بیداری پروگرام کا اِنعقاد کیا

سری نگر/۲۱اپریل/ (ڈی آئی پی آر) محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) کی کلچرل یونٹ کشمیر نے جاری ’نشہ مُکت ابھیان‘ کے تحت گورنمنٹ بوائز ہائی سکول تہید باروں میں ایک بیداری پروگرام کا اِنعقاد کیا۔ تقریب میں موضوعاتی مختصر ڈرامہ اور لوک گیتوں کا ایک سلسلہ پیش کیا گیا جس کا مقصد منشیات کے نقصانات کو اُجاگر کرنا اور صحت مند، منشیات سے پاک طرزِ زندگی کو فروغ دینا تھا۔ ان پرفارمنس کو طالب علموں اور عملے نے خوب پذیرائی حاصل کی اور بڑے پیمانے پر سراہا۔ اِس موقعہ پر اے سی کلچرل یونٹ سری نگر سید شکیل شان نے نوجوانوں کو ایک مضبوط پیغام دیتے ہوئے منشیات سے دُور رہنے اور معاشرے میں (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر کے نجی اسپتال شدید مالی بحران کا شکار

آیوشمان بھارت کے 275 کروڑ روپے کے واجبات تاحال ادا نہ ہو سکے

سرینگر/۲۱ اپریل (یو پی آئی) جموں و کشمیر میں آیوشمان بھارت پردھان منتری جان ارو گیہ یوجنا کے تحت معاہدہ شدہ نجی اسپتالوں کا مالی بحران مزید سنگین ہوتا جا رہا ہے، کیونکہ تقریباً 275 کروڑ روپے کے واجبات اب بھی غیر ادا شدہ ہیں، حالانکہ گزشتہ دنوں ریاستی ہیلتھ اتھارٹی کی جانب سے صرف 1 سے 2 فیصد ادائیگی جزوی طور پر جاری کی گئی ہے۔ 135 معاہدہ شدہ اسپتالوں اور ڈائیلاسس مراکز پر مشتمل نجی ہسپتالوں نے پہلے ہی خبردار کر دیا تھا کہ 15 اپریل سے وہ اسکیم کے تحت علاج معالجہ روکنے پر مجبور ہو جائیں گے، کیونکہ 295 کروڑ روپے سے زائد واجبات ایک سال سے زیادہ عرصے سے ادا نہیں کیے گئے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق محض چند کروڑ روپے کی جزوی ادائیگی نے صورتحال میں کوئی نمایاں بہتری نہیں لائی۔ اسپتال انتظامیہ کا کہنا ہے کہ انہوں نے گزشتہ ایک برس کے دوران بڑی مشکل سے اہم طبی خدمات — جن میں بڑے آپریشن، کارڈیک انٹروینشنز اور ڈائیلاسس شامل ہیں — کو بغیر ادائیگی کے جاری رکھا۔ انتظامیہ کے مطابق مسلسل تاخیر نے اسپتالوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے اور اب صورتحال آپریشنل سطح پر خطرناک حد تک پہنچ چکی ہے۔ میڈیکل آلات اور دیگر طبی ساز و سامان فراہم کرنے والی کئی کمپنیوں نے واجبات ادا نہ ہونے پر 15 اپریل کی ڈیڈ لائن مقرر کی تھی۔ ڈیڈ لائن گزر جانے کے بعد کئی سپلائرز نے ضروری آلات، (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر پولیس نے ہندواڑہ، کپواڑہ، پلوامہ، سوپور اور گاندربل

میں بیداری میٹنگز اور میراتھن کا انعقاد کیا

سرینگر/۲۱اپریل/ (آفاق نیوز) منشیات کے استعمال سے لڑنے اور ایک صحت مند، نشے سے پاک معاشرے کو فروغ دینے کی مسلسل کوششوں میں، جموں و کشمیر پولیس نے ضلع بھر میں پی سی پی جی میٹنگز کے ذریعے "نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان" کے تحت ایک جامع بیداری مہم کا انعقاد کیا اور اس کے علاوہ منشیات کی دکانوں کی جامع چیکنگ اور میڈیکل شاپس پر بھی۔ کپواڑہ کے علاوہ، جموں و کشمیر پولیس نے اسکولوں، (بقیہ ۶ پر)

وادی میں فوک تھیٹر سرگرمیاں سرعت سے جاری

گوگجہ پتھری میں ورز پاتھر کی شاندار پرفارمنس سے حاضرین ہوئے محظوظ

چاڈورہ/۲۱اپریل/ ایک بیان کے مطابق وادی میں فوک تھیٹر سرگرمیاں سرعت سے جاری ہیں اس سلسلے میں گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول گوگجی پتھری کے ہال میں اُس وقت زبردست جوش و خروش دیکھنے کو ملا جب روایتی بھانڈ پاتھر ورز پاتھر کی دلکش پیشکش نے سامعین کو مسحور کر دیا۔ یہ پروگرام ویلی فوک تھیٹر بانچی گنڈ واتھورہ چاڈورہ کی جانب سے 18 اپریل 2026 کو پیش کیا گیا جو وزارتِ ثقافت حکومتِ ہند کے کلچرل فنکشن اینڈ پروڈکشن گرانٹ اسکیم کے تحت منعقد ہوا۔ بھانڈ پاتھر جموں و کشمیر کی ایک قدیم اور روایتی طنزیہ عوامی تھیٹر کی صنف ہے جس (بقیہ ۶ پر)

ترقی میں خواتین قائدانہ رول ادا کر رہی ہیں: رادھا کرشنن

انتظامی افسران کو قومی اتحاد اور یکجہتی کا سب سے بڑا سفیر قرار دیا

نئی دہلی، 21 اپریل (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن نے منگل کے روز کہا کہ لکھپتی دیدی' اور نمو ڈرون دیدی' جیسے اقدامات کے تعاون سے خواتین ترقی کے عمل میں قائدانہ رول ادا کر رہی ہیں۔ مسٹر رادھا کرشنن نے آج یہاں 18 ویں سول سروسز ڈے کے موقع پر ملک بھر میں کام کرنے والے تمام انتظامی افسران اور ان کے سبکدوش ساتھیوں کو دلی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے یاددلایا کہ آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر داخلہ سردار ولبھ بھائی پٹیل نے دہلی میں ایڈمنسٹریٹیو سروسز کے زیر تربیت افسران سے خطاب کیا تھا، جس میں انہوں نے انتظامی افسران کو ہندوستان کا ستون" قرار دیا تھا۔ اس بات کو 79 سال بیت چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افسران کے مختلف بیچز نے اس وراثت کو مسلسل برقرار رکھا ہے اور ترقی وخوشحالی کی راہ پر ملک کے ٹھوس ڈھانچے کے طور پر کام کیا ہے۔ انہوں نے مختلف ریاستوں میں کام کرنے والے انتظامی افسران کو قومی اتحاد اور یکجہتی کا سب سے بڑا سفیر قرار دیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں گزشتہ دہائی کے دوران حاصل کی گئی بے مثال ترقی کا ذکر کرتے ہوئے نائب صدر نے سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس" کے رہنما وژن پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اہم کامیابیوں کے بارے میں بتایا، جن میں تقریباً 25 کروڑ لوگوں کو غربت سے نکالنا، غریبوں کے لیے 4 کروڑ سے زائد گھروں کی تعمیر اور سرحدی گاؤں کو متحرک کمیونٹیز کے طور پر تیار کرنا شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ لکھپتی دیدیوں اور نمو ڈرون دیدیوں جیسے اقدامات کے تعاون سے خواتین ترقی میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں۔ انہوں نے آرزومندانہ اضلاع' (ایسپریشنل ڈسٹرکٹس) پروگرام اور ایک ضلع ایک پروڈکٹ' جیسے اہم پروگراموں کا بھی ذکر کیا اور اس بات پر زور دیا کہ کوئی بھی ریاست یا ضلع پیچھے نہیں رہنا چاہیے۔ سرکاری پالیسیوں کے حقیقی نفاذ کاروں کے طور پر انتظامی افسران کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کامیابیوں میں ان کی دیانتداری کا اہم کردار رہا ہے۔

"قوم کی خدمت وکست بھارت' کی بنیاد ہے"

مودی نے سول سروسز ڈے پر سرکاری ملازمین کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 21 اپریل (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے سول سروسز ڈے کے موقع پر سرکاری ملازمین کو مبارکباد دی اور ان پر زور دیا کہ وہ گڈ گورننس اور قوم کی تعمیر کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کریں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر، مسٹر مودی نے لکھا، "سول سروسز ڈے کے موقع پر تمام سرکاری ملازمین کے لیے میری نیک خواہشات۔ یہ اچھی حکمرانی اور قوم سازی کے لیے کام کرنے کے ہمارے عزم کو مزید مضبوط کرنے کا موقع ہے۔ زمینی سطح سے لے کر پالیسی سازی تک، سرکاری ملازمین کی کوششیں بے شمار لوگوں کی زندگیوں کو چھوتی ہیں اور ہندوستان کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالتی ہیں۔ دعا ہے کہ ہمارے سرکاری ملازمین فرض کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے عمدگی، ہمدردی اور جدت کے ساتھ قوم کی خدمت کرتے رہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ قوم کی خدمت وکست بھارت' کی بنیاد ہے۔ سول سروسز ڈے کے شاندار موقع پر آیئے، آخری صف میں کھڑے شخص کو ترقی کے مرکزی دھارے سے جوڑ کر ایک مضبوط، خوشحال اور حساس ہندوستان کی تعمیر کے اپنے عزم کا اعادہ کریں۔ قابل ذکر ہے کہ سول سروسز ڈے ہر سال 21 اپریل کو منایا جاتا ہے۔ اس دن ہندوستان کے انتظامی افسران کے تعاون کو سراہا جاتا ہے اور شہریوں کی خدمت کے لیے ان کی لگن کا اعادہ کیا جاتا ہے۔ یہ دن 1947 میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کی تاریخی تقریر کی بھی یاد دلاتا ہے۔ 21 اپریل 1947 کو دہلی کے میٹکاف ہاؤس میں انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے تربیت یافتہ افراد کے پہلے بیچ سے خطاب کرتے ہوئے، سردار پٹیل نے انہیں قوم کا اسٹیل فریم" قرار دیا تھا اور قوم کی یکجہتی اور اتحاد کو برقرار رکھنے میں ان کے اہم کردار پر زور دیا تھا۔ اس موقع کو عام طور پر متعدد پروگرام اور ایوارڈ کی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں، جن میں مختلف شعبوں میں عہدیداروں کے شاندار کام کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ یہ انعقاد حکومت کے نقطہ نظر کی عکاسی کرتے ہیں، جس میں کارکردگی، شفافیت، اور شہریوں پر مرکوز گورننس پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

دہلی-این سی آر میں پاکستان سے وابستہ ماڈیول کا پردہ فاش، دو کارندے گرفتار

دہلی-این سی آر کے علاقے میں ٹارگٹ کلنگ اور حملوں کی منصوبہ بندی کر رہے

نئی دہلی، 21 اپریل (یو این آئی) انٹیلی جنس کی بنیاد پر کی گئی ایک بڑی کارروائی میں دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے پاکستان میں مقیم گینگسٹر اور مبینہ آئی ایس آئی پراکسی شہزاد بھٹی سے وابستہ ایک جرائم پیشہ ماڈیول کا پردہ فاش کرتے ہوئے دو نوجوان کارندوں کو گرفتار کیا ہے، جو مبینہ طور پر دہلی-این سی آر کے علاقے میں ٹارگٹ کلنگ اور حملوں کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (اسپیشل سیل) پروین کمار ترپاٹھی نے بتایا کہ ملزمان شہزاد بھٹی کی ہدایت پر کام کر رہے تھے اور فائرنگ اور دستی بم حملوں کی ایک بڑی سازش کا حصہ تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسپیشل سیل کی ٹیم کی بروقت کارروائی سے دارالحکومت اور ملحقہ علاقوں میں ممکنہ واقعات کو روکنے میں مدد ملی۔ گرفتار ملزمان کی شناخت 21 سالہ راجویر اور 19 سالہ وویک بنجارہ کے طور پر ہوئی ہے، دونوں کا تعلق مدھیہ پردیش سے ہے۔ پولیس کے مطابق راجویر کو دہلی کے سرائے کالے خاں علاقے سے گرفتار کیا گیا، جبکہ وویک بنجارہ کو گوالیار سے ٹریس کر کے گرفتار کیا گیا۔ کارروائی کے دوران پولیس نے راجویر کے قبضے سے ایک پستول اور چھ قابل استعمال کارتوس برآمد کیے۔ دو موبائل فونز بھی ضبط کیے گئے جن میں مجرمانہ ویڈیوز اور وائس نوٹس موجود ہیں، جو اس سازش کے حوالے سے اہم سراغ فراہم کرتے ہیں۔ تحقیقات سے انکشاف ہوا ہے کہ ملزمان کو شہزاد بھٹی کے ساتھیوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے بھرتی کیا تھا۔ ان دونوں کو مبینہ طور پر اسلحہ حاصل کرنے اور مخصوص مقامات پر حملے کرنے کا کام سونپا گیا تھا، جن میں زیرک پور کا ایک کلب اور دہلی-این سی آر کا ایک معروف ہوٹل شامل تھا۔ بتایا گیا ہے کہ پنجاب میں فائرنگ کی ایک کوشش اسلحہ کی خرابی کے باعث ناکام ہو گئی تھی۔ پولیس نے مزید انکشاف کیا کہ ملزمان کی دور بیٹھ کر رہنمائی کی جارہی تھی، اور فنڈز اور لاجسٹکس کا انتظام پاکستان میں مقیم نیٹ ورک سے وابستہ ہینڈلرز کر رہے تھے۔ اس سازش میں اسلحہ کے حصول کے لیے گجرات اور پنجاب سمیت کئی ریاستوں میں نقل و حرکت شامل تھی۔ نیٹ ورک کے دیگر ارکان کی شناخت اور سازش کی مکمل وسعت کا پتہ لگانے کے لیے مزید تحقیقات جاری ہیں۔

مودی کے قوم کے نام خطاب پر تنازع، وینوگوپال نے نوٹس دیا

نئی دہلی، 21 اپریل (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی کے قوم کے نام خطاب پر سیاسی تنازع شدت اختیار کر گیا ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر نے الزام لگایا ہے کہ وزیر اعظم کا یہ خطاب اپنے اصل مقصد سے بھٹک کر مکمل طور پر سیاسی اور جانبدارانہ ہو گیا ہے۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے منگل کے روز بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ان کے سینئر ساتھی اور لوک سبھا رکن پارلیمنٹ کے سی وینوگوپال نے لوک سبھا میں وزیر اعظم کے خلاف تحریک استحقاق (بریچ آف پریویلیج) کا نوٹس دیا ہے۔ یہ قدم اس خطاب کے بعد اٹھایا گیا ہے جو لوک سبھا میں حکومت کی حکمت عملی کو اپوزیشن کے اتحاد سے دھچکا لگنے کے بعد دیا گیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایک موجودہ وزیر اعظم کا قوم کے نام خطاب ہمیشہ قومی اتحاد اور اعتماد سازی کے لیے ہوتا ہے، لیکن اس بار یہ مکمل طور پر سیاسی حملوں کا پلیٹ فارم بن گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم نے اپنے خطاب میں کانگریس پارٹی پر 59 بار حملہ کیا، جو اس عہدے کے وقار کے خلاف ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم کا یہ رویہ ان کی مدت کار پر ایک مستقل داغ" کے طور پر درج ہوگا اور اس سے جمہوری روایات کو نقصان پہنچا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 18 اپریل کو مسٹر مودی نے قوم سے خطاب کیا تھا، جس میں انہوں نے لوک سبھا میں خواتین کے ریزرویشن سے متعلق 131 ویں آئینی ترمیمی بل کے منظور نہ ہو پانے پر کانگریس اور اپوزیشن پر سخت حملہ کیا تھا۔ وزیر اعظم کے قوم کے نام خطاب کے بعد سے مسلسل تنازع برقرار ہے۔

خواتین ریزرویشن کے نفاذ کی خواہش مند نہیں مودی حکومت: کانگریس

نئی دہلی، 21 اپریل (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ پارٹی کی اعلیٰ قیادت ہمیشہ خواتین کے ریزرویشن کے حق میں رہی ہے اور اس کے لیے وہ وقتاً فوقتاً حکومت پر دباؤ بھی ڈالتی رہی ہے، لیکن وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت حکمت عملی کے تحت اسے نافذ نہیں کر رہی ہے۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے منگل کے روز سوشل میڈیا ایکس' پر کہا کہ ان کی پارٹی گزشتہ 10 سالوں سے حکومت پر خواتین کو ریزرویشن دینے کے لیے دباؤ ڈال رہی ہے اور اس بل کو پارلیمنٹ میں پاس کرانے میں بھی اپنی حمایت دی، لیکن مودی حکومت نے جان بوجھ کر اور حکمت عملی کے تحت اسے حد بندی (ڈی لیمیٹیشن) کے عمل سے جوڑ دیا، جس کی وجہ سے اس کے نفاذ میں رکاوٹ آئی۔ انہوں نے کہا کہ 2017 میں اس وقت کی کانگریس صدر سونیا گاندھی نے بھی خواتین کے ریزرویشن کا بل منظور کرنے کے حوالے سے مودی کو خط لکھا تھا۔ سابق کانگریس صدر راہل گاندھی نے بھی 16 جولائی 2018 کو وزیر اعظم کو خط لکھ کر خواتین کے ریزرویشن کو فوری طور پر نافذ کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ مودی حکومت نے اس مطالبے پر کوئی توجہ نہیں دی اور پھر حد بندی سے جوڑ کر اسے ٹالنے کی کوشش کی۔ مسٹر رمیش نے کہا، خواتین کے ریزرویشن کے تعلق سے کانگریس کا موقف اٹل اور غیر تبدیل شدہ رہا ہے۔ راہل گاندھی کے لکھے ہوئے خط کے آٹھ سال بعد بھی، وزیر اعظم حد بندی سے جوڑ کر ریزرویشن کے نفاذ میں تاخیر کرنے کے خواہشمند ہیں اور اسی لیے انہوں نے اس مطالبے پر کوئی کارروائی نہیں کی ہے۔

ٹرمپ اور وینس پر توہین آمیز تبصرہ کرنے والی سی ڈی ایس کی ویڈیو فرضی ہے: پی آئی بی

سفارتی تعلقات میں تناؤ پیدا کرنے اور عوام کو گمراہ کرنے کی مربوط کوششوں کا حصہ معلوم ہوتا ہے

نئی دہلی، 21 اپریل (یو این آئی) پاکستان کے پروپیگنڈا نیٹ ورک نے انٹرنیٹ پر گمراہ کن مواد پھیلاتے ہوئے ایک ڈاکٹرڈ ویڈیو شیئر کی ہے، جس میں جھوٹا دعویٰ کیا گیا ہے کہ ہندوستان کے چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بارے میں توہین آمیز ریمارکس دیے ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر بڑے پیمانے پر شیئر کیے گئے اس کلپ میں سیاق وسباق کو بگاڑ کر پیش کیا گیا ہے۔ یہ سفارتی تعلقات میں تناؤ پیدا کرنے اور عوام کو گمراہ کرنے کی مربوط کوششوں کا حصہ معلوم ہوتا ہے۔ جنرل انل چوہان کے ایک پرانے انٹرویو سے نکالے گئے اس جوڑ توڑ والے کلپ میں انہیں مبینہ طور پر ایران کے ساتھ جنگ بندی کے مذاکرات کے سلسلے میں جے ڈی وینس کے دورہ پاکستان پر تبصرہ کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ویڈیو میں سی ڈی ایس کے حوالے سے فرضی دعویٰ کیا گیا ہے کہ: اگرچہ جے ڈی وینس پاکستان آ رہے ہیں، تو اس میں کوئی بڑی بات نہیں ہے، آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ امریکی نظام کیسے کام کرتا ہے۔ ان عہدوں کے پاس کوئی طاقت نہیں ہے۔ چاہے مسٹر ٹرمپ پاکستان جائیں یا مسٹر وینس، سچ تو یہ ہے کہ وہ بے اختیار حکمران ہیں، اس لیے یہ پاکستان کے لیے کوئی کامیابی نہیں ہے۔ پوری دنیا جانتی ہے کہ مسٹر ٹرمپ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی بات نہیں ٹال سکتے۔ وہی عالمی نظام چلاتے ہیں اور وہ ہندوستان اور نریندر مودی سے محبت کرتے ہیں۔ اصل بات یہی اہمیت رکھتی ہے۔ پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) کے فیکٹ چیک ہینڈل نے ایکس پر اس ویڈیو کو ڈیپ فیک قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ چیف آف ڈیفنس اسٹاف نے ایسا کوئی بیان نہیں دیا ہے۔ پی آئی بی نے بتایا کہ یہ اے آئی سے تیار کردہ ڈیپ فیک ویڈیو عوام کو گمراہ کرنے کے لیے شیئر کی گئی ہے۔

منی پور: معصوم بچوں اور شہریوں کے قتل پر عوامی احتجاج میں شدت، کئی اضلاع میں کرفیو نافذ

امپھال، 21 اپریل (یو این آئی) ریاست منی پور میں معصوم بچوں اور عام شہریوں کی ہلاکت کے دو الگ الگ واقعات نے ریاست بھر میں اشتعال پھیلا دیا ہے، جس کے خلاف بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے کیے جا رہے ہیں۔ ان واقعات کے بعد ریاست کے مختلف حصوں میں ہڑتال، سڑکوں کی ناکہ بندی اور مظاہرین وسیکورٹی فورسز کے درمیان شدید جھڑپوں کی اطلاعات ملی ہیں۔ حالیہ احتجاج کی بنیاد دو اہم واقعات ہیں۔ 7 اپریل کو بشنو پور ضلع کے ترونگلاوبی میں دو معصوم بچوں کو بیدردی سے قتل کر دیا گیا تھا۔ جبکہ 18 اپریل کو اکھرل ضلع میں دو افراد کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ ان ہلاکتوں کے خلاف سول سوسائٹی، خواتین کی تنظیموں اور ناگا گروپوں نے مورچہ کھول دیا ہے اور مبینہ عسکریت پسندوں کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے حکومت نے مظاہرین کو پرامن رکھنے کی کوششیں شروع کر دی ہیں: وزیر داخلہ کے. گووندداس نے بتایا کہ ان ہلاکتوں کی حساسیت کے پیش نظر تحقیقات این آئی اے کے سپرد کر دی گئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ یمنام کھیم چند نے یقین دلایا ہے کہ حکومت جوائنٹ ایکشن کمیٹی (جے اے سی) کے اکثر مطالبات تسلیم کرنے کے لیے تیار ہے۔ کشیدگی کو قابو میں رکھنے کے لیے پانچ اضلاع (امپھال ویسٹ، امپھال ایسٹ، تھوبل، بشنو پور اور کاکچنگ) میں 7 اپریل سے کرفیو نافذ ہے۔ تھوبل ضلع کے وانگجنگ میں ایک نئے سرکاری دفتر پر، جس کا افتتاح وزیر اعلیٰ نے کرنا تھا، گزشتہ رات حملہ کیا گیا۔ پولیس کے مطابق اس جھڑپ میں ایک اہلکار زخمی ہوا۔ تعلیمی وتجارتی مراکز کی بندی: بدامنی کے باعث ریاست بھر میں تعلیمی ادارے اور کاروباری مراکز مکمل طور پر بند ہیں۔

تھریسور پورم میں ماتم: پٹاخوں کے گودام میں قیامت خیز دھماکے، ہلاکتوں کی تعداد 12 تک جا پہنچی!

تھریسور، 21 اپریل (یو این آئی) کیرالہ کے ضلع تھریسور میں منداتھی کوڈ کے مقام پر منگل کی شام پٹاخوں کے گودام میں لگنے والی ہولناک آگ اور یکے بعد دیگرے ہونے والے دھماکوں میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 12 ہو گئی ہے، جبکہ 40 سے زائد افراد زخمی ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق دوپہر 3:30 بجے دھماکوں کا سلسلہ شروع ہوا جو اس قدر شدید تھا کہ دو گھنٹے گزر جانے کے بعد بھی علاقے میں آگ کے بڑے بڑے گولے اٹھتے دیکھے گئے۔ دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ جائے وقوعہ کے اردگرد انسانی جسموں کے ٹکڑے بکھر گئے۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا کہ حادثے کے وقت گودام کے اندر کتنے افراد موجود تھے۔ پٹاخوں کا ذخیرہ 10 سے 15 چھوٹی جھونپڑیوں نما کمروں میں رکھا گیا تھا جو تھریسور پورم میلے کے لیے تیار کیا جا رہا تھا۔ آگ کی تپش اور مسلسل دھماکوں کی وجہ سے فائر بریگیڈ اور پولیس اہلکاروں کو جائے وقوعہ کے قریب پہنچنے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ آگ پر قابو پانے اور امدادی کارروائیوں کے لیے روبوٹک فائر فائٹنگ آلات کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ ڈسٹرکٹ کلکٹر اور پولیس چیف موقع پر موجود ہیں اور ریسکیو آپریشن کی خود نگرانی کر رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق پورم فیسٹیول کے لیے پٹاخوں کا لائسنس منداتھی کوڈ دیوستھان کے نام پر تھا اور خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ حادثے کے وقت وہ خود بھی اسٹور روم میں موجود تھے۔ تمام زخمیوں کو قریبی اسپتالوں اور میڈیکل کالج میں منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں کئی افراد کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ حکام تاحال آگ لگنے کی وجوہات کا تعین کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تھریسور پورم کی تیاریوں کے دوران ہونے والے اس المناک حادثے نے پوری ریاست کو سوگوار کر دیا ہے۔

سول سروسز کے جائزے نے فلیگ شپ پروگرام کے نتائج کو ازسرنو ترتیب دیا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی۔ 21 اپریل (ایجنسیز) ملک بھر کے 750 سے زیادہ اضلاع میں پرائم منسٹر ایوارڈز فار ایکسی لینس کی مقبولیت میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، اور مسابقتی شرکت میں اسی طرح کا اضافہ ہوا ہے جس کی درخواستیں 2023 میں 1,216 سے بڑھ کر 2024 میں 1,588 اور 2025 میں 2,035 ہو گئی ہیں۔ آئی جی او ٹی کرم یوگی پلیٹ فارم نے 88 لاکھ سے زیادہ اہلکاروں کو شامل کیا ہے جنہوں نے 2,000 سے زیادہ کورسز تک رسائی حاصل کی ہے۔ سی پی جی آر اے ایم ایس کے ذریعے شکایات کا ازالہ 2014 میں سالانہ تقریباً 2 لاکھ شکایات سے بڑھ کر اس وقت 25-30 لاکھ ہو گیا ہے، جس میں 95 فیصد سے زیادہ معاملات نمٹائے گئے ہیں اور اس کے حل کا اوسط وقت 60 دن سے کم ہو کر تقریباً 12 دن رہ گیا ہے۔ پنشن اصلاحات میں 40 لاکھ سے زیادہ پنشن یافتگان نے اکیلے 2024 میں چہرے کی شناخت پر مبنی ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹ کا استعمال کیا، جبکہ تمام نظاموں میں مجموعی استعمال نمایاں پیمانے پر پہنچ گیا ہے۔ عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کی وزارت کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے یہاں سول سروسز کے 18 ویں دن سے خطاب کرتے ہوئے ان دلچسپ اعداد وشمار کا حوالہ دیا، جب انہوں نے شہریوں پر مرکوز، ادارہ جاتی حکمرانی کی طرف تبدیلی پر روشنی ڈالی، خدمات کی فراہمی میں اصلاحات کو اجاگر کیا اور صلاحیت سازی کے اقدامات جیسے مشن کرم یوگی اور اس کے نئے اجزاء کی مسلسل توسیع کا اعلان کیا، ساتھ ہی انفرادی پروفائلنگ کے بجائے مسابقتی، پروگرام پر مبنی معیارات کے ذریعے انتظامی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے ایک نئے فریم ورک کا اعلان کیا۔ وزیر موصوف نے حکمرانی میں ساختی تبدیلیوں پر زور دیا، جس میں انفرادی ترسیل سے ادارہ جاتی فراہمی اور اصول پر مبنی سے کردار پر مبنی انتظامیہ شامل ہے۔ انہوں نے تقریباً 2,000 فرسودہ قوانین کو ہٹانے، بھرتی کے کچھ عمل کے لیے انٹرویوز کو ختم کرنے اور سول سروسز ڈے کو مزید تعلیم پر مبنی پلیٹ فارم میں دوبارہ ڈیزائن کرنے کی طرف اشارہ کیا۔

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ جرمنی پہنچ گئے

جرمن ہم منصب بورس پسٹوریئس سے ملاقات کریں گے

میونخ / 21 اپریل (ایم این این) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ منگل کو دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال کرنے جرمنی پہنچے۔ جرمنی میں ہندوستان کے سفیر اجیت گپتے نے میونخ ہوائی اڈے پر ان کا استقبال کیا۔ جرمنی میں ہندوستانی سفارت خانے نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ یہ دورہ بھارت۔ جرمنی کے دفاعی تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے اہم ہے، جس میں صنعتی تعاون، فوجی مشغولیت اور ابھرتے ہوئے شعبوں جیسے سائبر، AI اور ڈرونز پر توجہ دی جائے گی۔ اپنے دورے کے دوران راج ناتھ سنگھ اپنے جرمن ہم منصب بورس پسٹوریئس اور حکومت کے دیگر سینئر لیڈروں سے بات چیت کرنے والے ہیں۔ وزارت دفاع کے مطابق، بات چیت میں دفاعی صنعتی تعاون بڑھانے، ملٹری سے ملٹری مصروفیات کو مضبوط بنانے اور سائبر سیکیورٹی، مصنوعی ذہانت اور ڈرون جیسے ابھرتے ہوئے شعبوں میں مواقع تلاش کرنے پر توجہ دی جائے گی۔ دونوں وزراء کی موجودگی میں یو این پیس کیپنگ آپریشنز ٹریننگ میں تعاون کے لیے دفاعی صنعتی تعاون کے روڈ میپ اور نفاذ کے انتظامات پر دستخط کیے جانے کا امکان ہے۔ وزارت دفاع کے بیان میں کہا گیا، "یہ دورہ دفاعی تعاون کے جاری اقدامات کا جائزہ لینے اور دونوں ممالک کی دفاعی صنعتوں کے درمیان تعاون کے لیے نئی راہوں کی نشاندہی کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔ جناب راجناتھ سنگھ سے جرمن دفاعی صنعت کے اہم نمائندوں کے ساتھ بات چیت کی بھی توقع ہے، تاکہ میک ان انڈیا پہل کے تحت مشترکہ ترقی اور مشترکہ پیداوار کو فروغ دیا جا سکے۔" وزارت دفاع کے بیان میں کہا گیا ہے۔

ہندوستان کو 100 فیصد ایتھنول کی ملاوٹ کا ہدف رکھنا چاہئے۔ گڈکری

نئی دہلی۔ 21 اپریل (ایم این این) سڑک نقل وحمل اور شاہراہوں کے وزیر نتن گڈکری نے منگل کو کہا کہ ہندوستان کو مستقبل قریب میں ایتھنول کی 100 فیصد ملاوٹ حاصل کرنے کی خواہش کرنی چاہئے، کیونکہ مغربی ایشیا کے بحران کے درمیان تیل کی برآمدات میں کمزوریوں نے ملک کو توانائی کے شعبے میں خود کفیل ہونا ضروری بنا دیا ہے۔ گڈکری نے مزید کہا کہ کارپوریٹ اوسط ایندھن کی کارکردگی III معیارات، جو اگلے سال 1 اپریل سے لاگو ہوں گے، کا الیکٹرک اور فلیکس ایندھن والی گاڑیوں پر بہت کم اثر پڑے گا۔ انہوں نے انڈین فیڈریشن آف گرین انرجی کے گرین ٹرانسپورٹ کانکلیو سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "مستقبل قریب میں، بھارت کو 100 فیصد ایتھنول کی ملاوٹ حاصل کرنے کی خواہش کرنی چاہیے ... آج، ہم مغربی ایشیا میں جنگ کی وجہ سے توانائی کے بحران کا سامنا کر رہے ہیں، اس لیے ہمارے لیے توانائی کے شعبے میں خود انحصار ہونا ضروری ہے۔ 2023 میں، وزیر اعظم نریندر مودی نے 20 فیصد ایتھنول کے ساتھ ملا ہوا پیٹرول لانچ کیا۔ فی الحال، بھارتی گاڑیاں انجن میں معمولی تبدیلیوں کے ساتھ E20 پیٹرول پر چل سکتی ہیں تاکہ سنکنرن اور دیگر مسائل سے بچا جا سکے۔ برازیل جیسے ممالک میں 100 فیصد ایتھنول کی ملاوٹ ہے۔ گڈکری نے کہا کہ ہندوستان اپنی تیل کی 87 فیصد ضروریات کو پورا کرنے کے لیے درآمدات پر انحصار کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، ہم 22 لاکھ کروڑ روپے کے جیواشم ایندھن درآمد کرتے ہیں، جس سے آلودگی بھی بڑھ رہی ہے ... اس لیے ہمیں متبادل ایندھن اور بائیو فیول کی پیداوار بڑھانے پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ سبز ہائیڈروجن مستقبل کا ایندھن ہے، گڈکری نے کہا کہ اسے مالی طور پر قابل عمل بنانے کے لیے ہائیڈروجن فیول اسٹیشن چلانے کی لاگت کو کم کرنے کی ضرورت ہے۔ ہائیڈروجن ایندھن کی نقل و حمل ایک مسئلہ ہے۔ اس کے علاوہ، ہندوستان کو توانائی کا برآمد کنندہ بنانے کے لیے، ہمیں 1 ڈالر میں 1 کلو ہائیڈروجن پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

دہلی سے جموں وکشمیر سمیت مختلف ریاستوں کی بغیر محرم خواتین حج کے لیے مدینہ روانہ

بغیر محرم حج سفر خواتین کو بااختیار بنانے کی ایک مضبوط علامت: کوثر جہاں

نئی دہلی 21 اپریل (ایجنسیز) آج سعودی ایئرلائن کی ساتویں حج پرواز نمبر ایس وی- 5909 کے ذریعے 43 بغیر محرم خواتین دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے مقدس شہر مدینہ روانہ ہوئیں۔ اس موقع پر اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے ٹرمینل- 3 پر دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیئرپرسن کوثر جہاں، حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر اشفاق احمد عارفی، ڈپٹی ایگزیکٹو آفیسر محسن علی اور حج کمیٹی کے دیگر عملے نے ان خواتین کا استقبال کیا اور پھولوں کے ساتھ ان کی عزت افزائی کرتے ہوئے انہیں حج کے سفر پر روانہ کیا۔ اس موقع پر چیئرپرسن کوثر جہاں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت کی اس قابل تعریف پہل سے اب معاشرے کے ہر طبقے کے لیے سہولیات پیدا ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہند کی اس پہل کے تحت بغیر محرم (بغیر مرد ساتھی) خواتین کا حج پر جانا نہ صرف مذہبی اہمیت رکھتا ہے بلکہ خواتین کو بااختیار بنانے کی ایک اہم مثال بھی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آج دہلی سے حج کے لیے روانہ ہونے والی 43 خواتین میں سے 12 دہلی سے، 21 اتر پردیش سے، 3 بہار سے، 4 جموں وکشمیر سے، 2 مدھیہ پردیش سے اور 2 اتراکھنڈ سے تعلق رکھتی ہیں۔ 18 اپریل سے شروع ہونے والی حج پروازوں کے سلسلے کی یہ ساتویں پرواز تھی، جس کے تحت اب تک مجموعی طور پر 2721 عازمین حج مدینہ روانہ ہو چکے ہیں۔ اب تک روانہ ہونے والوں میں 1423 مرد اور 1298 خواتین شامل ہیں۔ آئندہ 20 مئی تک سعودی ایئرلائن کی 54 پروازوں کے ذریعے دہلی اسٹیٹ سمیت شمالی ہندوستان کی مختلف ریاستوں کے 21,100 سے زائد عازمین حج مدینہ منورہ اور جدہ کے راستے مکہ مکرمہ روانہ ہوں گے۔ اس سال دہلی امبارکیشن سے حج کے لیے پہلے مرحلے میں 31 پروازوں کے ذریعے 12,240 عازمین مدینہ منورہ جائیں گے، جبکہ دوسرے مرحلے میں 23 پروازوں کے ذریعے 8,860 عازمین مکہ مکرمہ روانہ ہوں گے۔ جب کہ دہلی ریاست کے عازمین حج کی تعداد 3196 ہے۔

وزارتِ دفاع نے ٹی- 72 اور ٹی- 90 نظاموں کے لیے

975 کروڑ روپے کے معاہدے پر دستخط کیے

نئی دہلی، 21 اپریل (یو این آئی) وزارتِ دفاع نے ٹی- 72 اور ٹی- 90 ٹینکوں کے لیے ٹرول آسمبلی کی خریداری کے سلسلے میں بھارت ارتھ موورز لمیٹڈ (بی ای ایم ایل) اور الیکٹرو نیومیٹکس اینڈ ہائیڈرولکس (انڈیا) پرائیویٹ لمیٹڈ کے ساتھ تقریباً 975 کروڑ روپے کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ یہ معاہدے منگل کو قومی دارالحکومت میں دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ کی موجودگی میں طے پائے۔ وزارتِ دفاع نے اپنے بیان میں کہا کہ ٹی- 72 اور ٹی- 90 ٹینکوں کے لیے ٹرول آسمبلی ڈی آر ڈی او کی جانب سے تیار کردہ ایک اہم سازوسامان ہے، جو ہندوستانی فوج کی بارودی سرنگوں کو ناکارہ بنانے کی صلاحیت کو بڑھائے گا۔ اس کے ذریعے پروکسمٹی میگنیٹک فیوز والی اینٹی ٹینک مائنز سے بھرے علاقوں میں گاڑیوں کے لیے محفوظ راستہ بنانے کی اضافی صلاحیت حاصل ہوگی، جس سے فوج کی عملی کارکردگی میں اضافہ ہوگا۔ یہ خریداری (مقامی ڈیزائن، ترقی اور تیاری) ہندوستان کے دفاعی ڈھانچے کی جدید کاری اور مقامی صنعتوں کو مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم قدم ہے، جو آتم نربھر بھارت" کے ہدف کو آگے بڑھائے گا۔ وزارت نے کہا کہ اس منصوبے کے تحت اجزاء کی تیاری کے ذریعے چھوٹے اور درمیانے درجے کے صنعتی شعبے کو فروغ ملے گا اور براہ راست و بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ ایک علیحدہ اعلان میں بھارت ارتھ موورز لمیٹڈ نے کہا کہ اسے ہندوستانی فوج کو ٹرول آسمبلی فراہم کرنے کے لیے 590 کروڑ روپے کا آرڈر ملا ہے۔ کمپنی کے مطابق یہ معاہدہ ہندوستان کی دفاعی تیاری اور مقامی مینوفیکچرنگ صلاحیتوں کو نمایاں طور پر مضبوط کرے گا۔

ایئر چائنا بیجنگ۔ دہلی پروازیں دوبارہ شروع کرے گا

بیجنگ۔ 21 اپریل (ایم این این) گلوبل ٹائمز کی ایک خبر کے مطابق، ایئر چائنا نے اپنی بیجنگ۔ دہلی سروس دوبارہ شروع کرنے کے ساتھ ہی ہندوستان اور چین کے درمیان براہ راست فضائی رابطہ مزید بہتر ہونے کے لیے تیار ہے۔ ایئر لائن منگل سے بیجنگ اور دہلی کے درمیان اپنے براہ راست روٹ کو دوبارہ شروع کرے گی، جو اس ماہ چینی کیریئرز کے ذریعے دوبارہ شروع کرنے کے لیے ہندوستان کے لیے دوسرے راستے کی نشاندہی کرے گی۔ ایئر لائن منگل سے بیجنگ اور دہلی کے درمیان اپنے براہ راست روٹ کو دوبارہ شروع کرے گی، جو اس ماہ چینی کیریئرز کے ذریعے دوبارہ شروع کرنے کے لیے ہندوستان کے لیے دوسرے راستے کی نشاندہی کرے گیگلوبل ٹائمز کے حوالے سے دی گئی معلومات کے مطابق، یہ سروس ایئربس 330 طیارے کا استعمال کرتے ہوئے ہفتے میں تین بار (منگل، جمعہ اور اتوار) کام کرے گی۔ توقع ہے کہ اکانومی کلاس کے کرایے 3,570 یوآن یعنی 523 ڈالر سے شروع ہوں گے، جس کی روانگی دوپہر 3:15 بجے ہوگی اور دہلی میں 8:20 بجے (مقامی وقت کے مطابق) آمد ہوگی۔ یہ اقدام چائنا ایسٹرن ایئر لائنز کی جانب سے پروازوں کی حالیہ بحالی کے بعد کیا گیا ہے، جس نے 18 اپریل کو کنمنگ اور کولکتہ کے درمیان اپنی براہ راست سروس دوبارہ شروع کی تھی۔ یہ نومبر 2025 میں شنگھائی۔ دہلی روٹ کے دوبارہ شروع ہونے کے بعد اپنے چین۔ انڈیا روٹ نیٹ ورک کی کیریئر کی تازہ ترین توسیع تھی۔ چائنا ایسٹرن ایئر لائنز نے مزید کہا کہ کنمنگ۔ کولکتہ روٹ، بوئنگ 737 طیاروں کے ساتھ ہفتہ وار چھ راؤنڈ ٹرپ پروازیں چلاتا ہے، توقع ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان سفر اور تعاون میں سہولت میں اضافہ ہوگا۔ قبل ازیں 30 مارچ کو، انڈیگو نے کولکتہ اور شنگھائی کے درمیان اپنی افتتاحی روزانہ، نان اسٹاپ سروس کا آغاز کیا، جس نے ہندوستان اور عوامی جمہوریہ چین کے درمیان ہوائی رابطہ کو مضبوط بنانے میں ایک اور اہم سنگ میل کو نشان زد کیا۔

حج : 2026 سعودی حکومت کے انتظامات آخری مراحل میں داخل

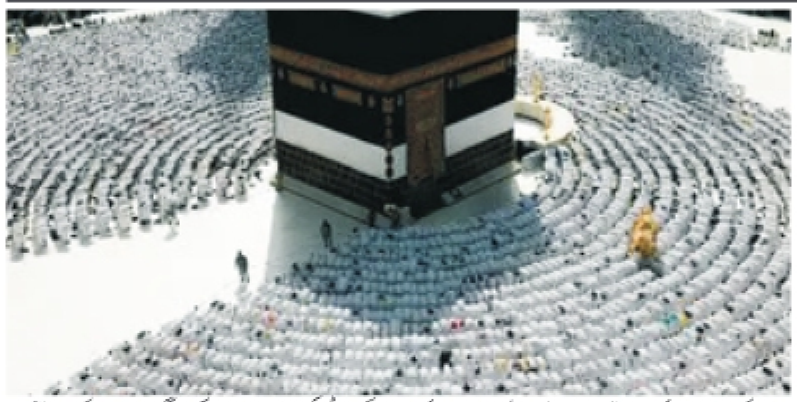

مکہ مکرمہ:، 21 اپریل (یو این آئی) سعودی حکومت کی جانب سے حج کے موقع پر حجاج کرام کو بہترین سہولیات فراہم کرنے کے لیے انتظامات آخری مراحل میں داخل ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق سعودی حکومت نے رواں برس حج کے موقع پر دنیا بھر سے آنے والے ضیوف الرحمٰن کو بہترین اور آرام دہ سہولیات فراہم کرنے کے لیے انتظامات کو حتمی شکل دے دی۔ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور انفراسٹرکچر میں بہتری کے ذریعے اس سال حج کو مزید محفوظ اور سہل بنایا گیا ہے۔ شدید گرمی کے پیش نظر میدانِ عرفات میں حجاج کی سہولت کے لیے غیر معمولی انتظامات کیے گئے ہیں جبکہ عرفات میں نصب خیموں کو جدید ایئر کنڈیشننگ سسٹم سے لیس کر دیا گیا ہے تاکہ حجاج کو پرسکون ماحول میسر آ سکے۔ ماحول کو معتدل رکھنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے حامل مصنوعی بارش کے فوارے لگائے گئے ہیں جو درجہ حرارت کو کم رکھنے میں مدد دیں گے جبکہ پورے میدانِ عرفات میں پینے کے صاف اور ٹھنڈے پانی کے اضافی کولرز نصب کیے گئے ہیں۔ حجاج کی آمد ورفت کو تیز رفتار بنانے کے لیے سفری نظام کو اپ گریڈ کیا گیا ہے، مزدلفہ اور عرفات کے تمام راستوں کو جدید طرز پر از سر نو تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ حرمین ہائی اسپیڈ (بلٹ ٹرین) اور حجاج کی بسوں کے ٹریکس کو بہتر بنایا گیا ہے تاکہ سفر کا وقت کم اور آرام میں اضافہ ہو۔ حجاج کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے حفاظتی انتظامات کو ڈیجیٹلائز کر دیا گیا ہے، تمام مقدس مقامات پر جدید ترین سیکیورٹی کیمرے نصب کیے گئے ہیں جن کی مانیٹرنگ کنٹرول روم سے کی جائے گی۔ جدید الیکٹرک اور الیکٹرانک ٹیلی فون سسٹم کے ذریعے حجاج اور انتظامیہ کے درمیان رابطے کو مؤثر بنایا گیا ہے۔ سعودی حکام کے مطابق تمام ادارے ہمہ وقت متحرک ہیں اور حج انتظامات تقریباً مکمل ہو چکے ہیں، حکومت کا اولین مقصد حجاج کرام کو ایک منظم، محفوظ اور یادگار حج کی سہولت فراہم کرنا ہے۔

مشرق وسطیٰ بحران کے باعث ٹویوٹا گاڑیوں کی عالمی پیداوار میں 38,000 کی کٹوتی کرے

ٹوکیو، 21 اپریل (ایجنسیز) جاپانی کار ساز کمپنی ٹویوٹا مغربی ایشیا میں جاری بحران کی وجہ سے نومبر تک اپنی گاڑیوں کی عالمی پیداوار میں 38,000 یونٹس کی کمی کرے گی۔ جاپان کی کیوڈو نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق کمپنی نے پیر کو کہا کہ اس اقدام کا بنیادی اثر ان ٹرکوں پر پڑے گا جن کی تیاری مغربی ایشیائی مارکیٹ کے لیے کی جاتی ہے۔ مارچ کے اوائل میں، جاپانی میڈیا نے اطلاع دی تھی کہ تنازعہ کی وجہ سے ٹویوٹا اپریل میں مغربی ایشیائی مارکیٹ کے لیے اپنی گاڑیوں کی پیداوار میں 24,000 یونٹس کی کمی کرے گی۔ مارچ میں کمپنی نے اپنی پیداوار میں 20,000 گاڑیوں کی کٹوتی کی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ اور اسرائیل نے 28 فروری کو ایران کے متعدد اہداف پر حملے کیے تھے جس میں جانی و مالی نقصان ہوا نیز امریکہ اور ایران نے 7 اپریل کو دو ہفتے کی جنگ بندی کا اعلان کیا۔ اس کے بعد پاکستان کے شہر اسلام آباد میں دونوں ملکوں کے درمیان مذاکرات کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ امریکی بحریہ نے 13 اپریل کو آبنائے ہرمز کے دونوں جانب ایرانی بندرگاہوں سے آنے جانے والی تمام سمندری ٹریفک کو روکنا شروع کر دیا۔ یہ آبنائے دنیا کے تیل، پیٹرولیم مصنوعات اور ایل پی جی کا تقریباً 20 فیصد سپلائی کرتا ہے۔ امریکہ کا موقف ہے کہ غیر ایرانی بحری جہاز آبنائے ہرمز سے گزرنے کے لیے آزاد ہیں، بشرطیکہ وہ تہران کو ٹول ادا نہ کریں۔ ایرانی حکام نے ابھی تک ٹول لگانے کے کسی منصوبے کا اعلان نہیں کیا ہے تاہم انہوں نے ایسے منصوبوں پر بات ضرور کی ہے۔

قیمتی گاڑیوں پر حملہ کرنے والا دھوکہ باز ریچھ 'ساتھیوں سمیت گرفتار

کیلیفورنیا، 21 اپریل (یو این آئی) امریکہ کی ریاست میں تین ملزمان کو دھوکہ دہی کے مقدمے میں قید کی سزا سنا دی گئی، ملزمان انشورنس کی رقم کے حصول کیلیے ریچھ کا لباس پہن کر گاڑیوں پر حملے کرتے تھے۔ کیلیفورنیا میں تین افراد کو ایک انشورنس فراڈ کرنے کے الزام میں سزا سنائی گئی ہے، جس کی ویڈیو میں ایک شخص کو ریچھ کا لباس پہنا کر لگژری گاڑیوں پر جعلی حملے کرتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق الفیاز کرمن، روبن تمرازین اور واہے مرادخانین کو گزشتہ جمعرات انشورنس فراڈ کا مرتکب قرار دیا گیا اور 180 دن کی قید کی سزا سنائی گئی۔ جبکہ معاملے میں ملوث چوتھا ملزم ارارت چرکینین کی ابتدائی سنوائی ستمبر میں شیڈول کی گئی ہے۔ ملزمان کی جانب سے انشورنس کمپنیوں کو بطور ثبوت دی گئی ویڈیوز میں بظاہر 28 جنوری 2024 کو لیک ایروہیڈ میں 2010 ماڈل کی رولز رائس گھوسٹ میں ایک ریچھ نظر آ رہا تھا۔ اسی تاریخ اور مقام پر دو مہنگی مرسڈیز گاڑیوں کے لیے بھی اسی نوعیت کے دعوے دائر کیے گئے تھے۔ انشورنس کمپنی کی تحقیقاتی ٹیم نے ویڈیوز میں جھول محسوس کیا کہ رولس رائس پر حملہ کرنے والا ریچھ انسانوں کی طرح چل رہا ہے۔ کیلیفورنیا کی انشورنس ڈیپارٹمنٹ کے کمشنر ریکارڈو لارا نے میڈیا کو بتایا کہ ہمیں جو شک تھا حقیقت میں معاملہ وہی نکلا، بعد ازاں ملزمان کے گھر سے جعلی ریچھ کا لباس برآمد کر لیا۔

ایرانی عوام کے حکومت کے حق میں مظاہرے، اسلحہ بردار خواتین بھی سامنے آگئیں

تہران، 21 اپریل (یو این آئی) جنگ بندی ختم ہونے کی تاریخ قریب آنے کے ساتھ ہی ایران میں حکومت کے حق میں مظاہروں میں تیزی آ گئی۔ ایرانی میڈیا کے مطابق خرم آباد شہر کے مغربی علاقے میں ایرانی حکومت اور افواج کے حق میں بڑی ریلی نکالی گئی جس میں خواتین بھی کثیر تعداد میں شریک ہوئیں۔ ڈیل نہ ہونے کی صورت میں ایران کو صدر ٹرمپ کی جانب سے نئی دھمکی سامنے آنے کے بعد ایران میں مظاہروں کے دوران اسلحہ بردار خواتین بھی سامنے آگئیں۔ اصفہان میں کیے گئے مظاہرے میں ایسی برقعہ پوش خواتین کی بڑی تعداد بھی شریک تھی جو خود کو کلاشنکوف اور راکٹ لانچروں سے لیس کیے ہوئے تھیں۔

امریکہ ایران جنگ بندی : کیا دنیا نئے معاشی بحران کی جانب بڑھ رہی ہے؟

واشنگٹن، 21 اپریل (ایجنسیز) امریکہ ایران جنگ بندی کی غیر یقینی صورتحال کے سبب خام تیل مہنگا اور دنیا میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا، برینٹ کروڈ کی قیمت تقریباً 5 فیصد اضافے کے ساتھ 95.16 ڈالر فی بیرل تک پہنچ

بھر کی اسٹاک مارکیٹس دباؤ کا شکار ہیں جبکہ سرمایہ کاروں کی نظریں مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر مرکوز ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر گزشتہ روز عالمی مالیاتی منڈیوں میں غیر یقینی صورتحال دیکھنے میں آئی۔ رپورٹ کے مطابق خام تیل کی قیمتوں گئی جبکہ ایس اینڈ پی 500 فیوچرز میں 0.6 فیصد اور یورپی فیوچرز میں 1.1 فیصد کمی دیکھی گئی۔ اس کے برعکس ایشیائی اسٹاک مارکیٹس سیول، تائپی اور ٹوکیو کی مارکیٹوں کے شیئرز میں اضافہ ہوا، جبکہ تائیوان کی مارکیٹ نئی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی۔ ایران نے آبنائے ہرمز کو دوبارہ بند کر دیا، تاہم ڈیٹا کے مطابق ہفتے کے روز 20 سے زائد بحری جہاز اس اہم گزرگاہ سے گزرے تھے جو کیم مارچ کے بعد سب سے تعداد تھی۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ ایران جنگ بندی جسے منگل تک جاری رہنا تھا، اس وقت مشکوک ہو گئی جب امریکہ نے ایک ایرانی کارگو جہاز قبضے میں لے لیا، جس کے بعد تہران کی اعلیٰ عسکری قیادت نے جوابی کارروائی کا عندیہ دیا۔ اس حوالے سے ماہرین کا کہنا ہے کہ موجودہ صورتحال کشیدہ ضرور ہے تاہم فریقین کسی نہ کسی معاہدے تک پہنچنے کے خواہاں دکھائی دیتے ہیں، جس کے باعث اسٹاک مارکیٹس میں مکمل مندی نہیں آئی۔ دوسری جانب نیشنل آسٹریلیا بینک نے خبردار کیا ہے کہ جنگ کے باعث قرضوں میں اضافے کا خدشہ ہے اور بینک نے 50 کروڑ ڈالر کے ممکنہ نقصانات کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ علاوہ ازیں گزشتہ روز بڑھنے والے بانڈز پیر کو نچلی سطح پر آ گئے جبکہ 10 سالہ امریکی ٹریژری بانڈ کی شرح سود 4.266 فیصد تک بڑھ گئی، امریکی ڈالر بھی گزشتہ دو ہفتوں کی کمزوری کے بعد سنبھل گیا۔ اس کے علاوہ گزشتہ ہفتے وال اسٹریٹ انڈیکسز ریکارڈ سطح پر پہنچ گئے تھے، جس کی وجہ مضبوط سہ ماہی مالی نتائج کی توقعات تھیں۔

سعودی عرب : العلا میں 250 کمروں پر مشتمل جدید اور پُرتعیش ہوٹل کی تعمیر

ریاض، 21 اپریل (یو این آئی) سعودی عرب کے تاریخی مقام العلا میں 250 کمروں پر مشتمل جدید سہولیات سے آراستہ ہوٹل کی تعمیر کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے جسے 2027 میں مکمل کیے جانے کا امکان ہے۔ یہ منصوبہ العلا ڈیولپمنٹ کمپنی کی جانب سے شروع کیا گیا ہے جو پبلک انویسٹمنٹ فنڈ کی ایک ذیلی کمپنی ہے۔ ہوٹل کو عالمی شہرت یافتہ کمپنی میریٹ انٹرنیشنل کے آٹوگراف کلیکشن • برانڈ کے تحت چلایا جائے گا۔ ایچ این آر کی رپورٹ کے مطابق منصوبے کے سنگ بنیاد کی تقریب میں یو ڈی سی کے مینیجنگ ڈائریکٹر جان پیگانو اور رائل کمیشن فار العلا کی چیف ایگزیکٹو آفیسر عبیر العاقل بھی موجود تھیں۔ ہوٹل کو قدرتی مناظر، ثقافتی ورثے اور العلا کی تاریخی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کا ڈیزائن معروف آرکیٹیکٹ کمپنی جیوفورما نے تیار کیا ہے۔ منصوبے میں پانچ ریستوران، صحت کی سہولیات سمیت کاروباری و تفریحی سرگرمیوں کے لیے جدید انتظامات شامل ہوں گے۔ مزید برآں، اس منصوبے کو ماحول دوست بنانے کے لیے مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں، جن میں پانی کے دوبارہ استعمال، مقامی تعمیراتی مواد کا استعمال، توانائی کی بچت، اور العلا کی ڈارک اسکائی" پالیسی کے مطابق روشنی کا نظام شامل ہے۔ یہ منصوبہ سعودی عرب کے ویژن 2030 کے تحت سیاحت کے فروغ، سرمایہ کاری کے مواقع پیدا کرنے اور معیشت کو متنوع بنانے کی کوششوں کا حصہ ہے۔

آبنائے ہرمز سے بحفاظت گزرنے کیلئے کرپٹو میں ادائیگی کا مطالبہ، فراڈ پیغامات موصول

ایتھنز، 21 اپریل (ایجنسیز) آبنائے ہرمز سے بحفاظت گزرنے کے نام پر شپنگ کمپنیوں کو فراڈ پیغامات موصول ہونے لگے۔ یونانی میری ٹائم سیکیورٹی کمپنی کا کہنا ہے کہ کچھ شپنگ کمپنیوں کو فراڈ کے پیغامات موصول ہوئے ہیں۔ کمپنی کے مطابق آبنائے ہرمز سے بحفاظت گزرنے کے لیے کرپٹو کرنسی میں ادائیگی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ یونانی میری ٹائم سیکیورٹی کمپنی نے بتایا ہے کہ نامعلوم افراد دعویٰ کرتے ہیں کہ ادائیگی کے بعد جہاز کو بغیر رکاوٹ گزرنے کی اجازت دی جائے گی۔ کمپنی نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ پیغامات فراڈ ہیں، ان کا ایرانی حکام سے کوئی تعلق نہیں۔

THE JAMMU AND KASHMIR STATE BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR

NOTICE FOR GENERAL PUBLIC

The candidate whose photograph is above reports that he/she has lost his /her qualification certificate/s have the following descriptions.

Roll No 807203
Class 10th
Year and Session 1991
Registration No 282-MGG-IX-88
Name Mohd Shafi Bhat
Father's Name Mohd Maqbool Bhat
Mother's Name:- Mehtaba
Date of Birth:- 01-03-1974
Residence:- Yarmuqam Manigam

Now the candidate has applied for the Duplicate Qualification Certificate .Before the case will be processed under rules .if somebody has any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of undesigned within 07 days from the date of publishing of this notice after expiring date no objection shall be entertained.
Besides the above qualification certificate bearing serial no/s 115596 is to be treated as cancelled.

Sd/-
Assistant Secretary Ceritificates KD.

PUBLIC NOTICE

I have applied for the DEE Class Contractor Card in this regard if anybody have any kind of objection he/she may contact to the SE Sewerage Division Municipal Corporation Srinagar within seven days from the date of publication of this notice. After the date of expiry no objection shall be entertained.
Name:- Javeed Ahmad Malik
S/o Mohammad Sabir Malik
R/o Bassnipora Baramulla Tangmarg

PUBLIC NOTICE

I have applied for the DEE Class Contractor Card in this regard if anybody have any kind of objection he/she may contact to the SE Sewerage Division Municipal Corporation Srinagar within seven days from the date of publication of this notice. After the date of expiry no objection shall be entertained.
Name:- Owais Nisar
S/o Nisar Ahmad Yatoo
R/o Nagam Chadoora Budgam

PUBLIC NOTICE

I have applied for the DEE Class Contractor Card in this regard if anybody have any kind of objection he/she may contact to the SE Sewerage Division Municipal Corporation Srinagar within seven days from the date of publication of this notice. After the date of expiry no objection shall be entertained.
Name:- Nisar Ahmad Bhat
S/o Mohammad Khalil Bhat
R/o Bani Gund Chadoora Bugam

PUBLIC NOTICE

I have applied for the DEE Class Contractor Card in this regard if anybody have any kind of objection he/she may contact to the SE Sewerage Division Municipal Corporation Srinagar within seven days from the date of publication of this notice. After the date of expiry no objection shall be entertained.
Name:- Muzamil Rashid
S/o Abdul Rashid Wani
R/o Ichkoot Arampora Budgam

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in the Bank account details of Jammu and Kashmir Bank from Gh. Hassan to Ghulam Hussain Akhoon. Any one having objection may submit the same to the Branch office NIT within seven days from the publication date. No objection will be entertained after the said date.
Ghulam Hussain Akhoon
S/o Mohammad Abbas Akhoon
R/o Chak Sadarbal Naseem Bagh Srinagar

From the office of Advocate Shah Murtaza
District Court Complex Mominabad Srinagar

In the Case of :
Mohammad Alam Hakak
S/o Ghulam Nabi Hakak
R/o Rajbagh Srinagar
(CAVEATOR)
VERSUS
Public at Large
(Non-Caveator)

IN THE MATTER OF:
Notice to public at large
That the caveator reasonably and bonfidely apprehend filing of Civil Original Sult or any other proceeding by the non•caveators against the Caveator herein with regards to subject matter situated at Batgoo Brane Nishat Srinagar and in case such proceedings are filed before the hon'ble court, the caveator be heard before according consideration in the matter, This is a notice for information of public at large for filing of caveat petition.

Caveator Through Counsel
Advocate Shah Murtaza

PUBLIC NOTICE

I, Abdul Razaq Gojree, S/o Abdul Ahad Gojree, R/o Pahloo, Brein, Nishat, Srinagar, Kashmir, do inform to all that my son namely Niyaz Ahmad Gojree S/o Abdul Razaq Gojree R/o Pahloo, Brein, Nishat, Srinagar has proved himself as a disobedient , hence the deponent hereby disinherits Niyaz Ahmad Gojree from all my immoveable and moveable properties. He will not be entitled to make any claim upon my immoveable and moveable properties, during my lifetime or after my death. The general public is hereby informed, not to make any deal or otherwise with Niyaz Ahmad Gojree as my son. The persons making any sort of deals or transactions with said Niyaz Ahmad Gojree shall be themselves responsible.

از تحصیل آفس کوارہامہ

درخواست منجانب:۔ صاحبہ نذیر دختر نذیر احمد لون ساکنہ موضع واری پورہ تحصیل کوارہامہ بمراد حصول DOB سرٹیفکیٹ چھٹی آمدہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر لعل پورہ زیر نمبری BDO/LAL/R&B/38 تاریخ 10-09-2026

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل مذکور کے کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے ۔ رپورٹ فیلڈ عملہ کے مطابق سائل مذکور کی تاریخ پیدائش 15-10-2012 اندراج ریکارڈ ہے ۔ سائل مذکور اپنے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے معاملہ ہذا کے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دوران دفتری اوقات میں پیش کرے بصورت دیگر کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
نائب تحصیلدار کوارہامہ

PUBLIC NOTICE

I have applied for the DEE Class Contractor Card in this regard if anybody have any kind of objection he/she may contact to the SE Sewerage Division Municipal Corporation Srinagar within seven days from the date of publication of this notice. After the date of expiry no objection shall be entertained.
Name:- Reyaz Ahmad Khan
S/o Ali Mohammad Khan
R/o Buzgoo Chadroora Bugam
Phone No:- 9103970703

PUBLIC NOTICE

I have applied for the DEE Class Contractor Card in this regard if anybody have any kind of objection he/she may contact to the SE Sewerage Division Municipal Corporation Srinagar within seven days from the date of publication of this notice. After the date of expiry no objection shall be entertained.
Name:- Sajad Hussain Mir
S/o Ali Mohammad Mir
R/o Chattergam B.K Pora Budgam

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHIEF MEDICAL OFFICER KULGAM

Selection List

Sub- List of candidates selected for Jan Ashudhi Kendras as Managers in district Kulgam
Following is the list of candidates who have been provisionally selected as Managers on profit sharing basis in the PHCs shown against each under PMJAY.

S.No	Name	S/o,D/o,W/o	Residence	Medical Block	Total aggregate points out of 100	Final Result
1	Afaq Hassan Naik	Gulam Hassan Naik	Chatripora	Kulgam	78.6	Selected for PHC Bugam
2	Insha Farooq	Farooq Ahmad Lone	H C Gam	Kulgam	76.72	Selected for PHC Nehama
Waiting List						
1	Umar Gulzar	Gulzar Ahmad Ganie	Tamiloo Kulgam	Kulgam	74.83	Waiting
2	Thoker Muneer Bashir	Bashir Ahmad Thoker	Jadipora	Kulgam	73.55	Waiting
Block Qazigund						
1.	Mehvish Mohi ud Din	Gh Mohi ud Din Bhat	Hablishi	Qazigund	70.75	Selected for PHC Qazigund
Waiting List						
2.	Muzamil Rafique Bhat	Mohamad Rafique Bhat	Manzmoh	Qazigund	62.25	Waiting
Block Qaimoh						
1.	Mehraj Ahmad Dar	Riyaz Ahmad Dar	Khudwani	Qaimoh	74.4	Selected for PHC Qaimoh
	Waiting List					
2.	Tanvir Ahmad Lone	Nazir Ahmad lone	Tulinowpora	Qaimoh	64.81	Waiting

Terms and Conditions:
1. The selection list is purely provisional subject to the verification of original documents.
2. Any objection will be entertained within 7 (seven) days from the publication of this list.
3. The selected candidates have to work on profit sharing basis.
4. The selected candidates shall not claim for regularization.
5. The waiting list shall be operational for a period of six months.The Provisionally selected candidates shall have no claim for the monthly honorarium
6.. In case of deficiency with reference to eligibility etc proved at any time of the selection process, the candidate shall forfeit his /her selection.
7. In case, at any time it is found that any candidate has used any fraudulent means/ certificate (PRC, Matrial Status etc) to avail local criteria, his/her candidature /Hiring will be canceled.

Sd/-
Chief Medical Officer, Kulgam

No: CMOK/Plg/2026-27/59-64 Dated:-21-04-2026
DIPK-624-26 Dated 21-4-2026

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

بدھوار۲۲اپریل ۲۰۲۶ء بمطابق ۴ ۳ ذی العقدہ ۱۴۴۷ھ

اقوال ذریں

انسان کی اصل دولت اس کی روح کا جمال ہے، نہ کہ جسم کا کمال ۔عبدالکریم الجیلی

بزرگوں کا تحفظ: ہمارا اخلاقی اور سماجی فریضہ

جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں حالیہ برسوں کے دوران ایسے دلخراش واقعات میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے جہاں والدین کو اپنی ہی اولاد کے ہاتھوں جسمانی و ذہنی اذیت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یہ صورت حال نہ صرف تشویش ناک ہے بلکہ ہمارے معاشرتی اور اخلاقی نظام کے لئے ایک سنجیدہ چیلنج بھی بن چکی ہے۔ وہ معاشرہ جو کبھی بزرگوں کی عزت و توقیر کے حوالے سے اپنی مثال آپ تھا، آج اسی بنیاد سے محرومی کی جانب گامزن دکھائی دیتا ہے۔

بزرگ افراد کسی بھی معاشرے کا قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں۔ وہ نہ صرف اپنے تجربات اور دانش کے ذریعے نئی نسل کی رہنمائی کرتے ہیں بلکہ خاندانی نظام کو استحکام بھی فراہم کرتے ہیں۔ والدین خصوصاً وہ ہستیاں ہیں جنہوں نے اپنی اولاد کی پرورش کے لئے بے شمار قربانیاں دی ہوتی ہیں۔ ایسے میں جب یہی اولاد ان کے لئے اذیت کا سبب بنے، تو یہ ایک فرد کا نہیں بلکہ پورے سماج کا المیہ بن جاتا ہے۔

اخلاقی اعتبار سے دیکھا جائے تو والدین کے ساتھ حسن سلوک صرف ایک سماجی روایت نہیں بلکہ ایک بنیادی انسانی فریضہ ہے۔ مذہبی تعلیمات، بالخصوص اسلامی تعلیمات، والدین کے احترام کو ایمان کا حصہ قرار دیتی ہیں۔ قرآن مجید میں بارہا اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ والدین کے سامنے اف تک نہ کہا جائے اور ان کے ساتھ نرمی اور محبت کا برتاؤ کیا جائے۔ اسی طرح دیگر مذاہب اور تہذیبوں میں بھی بزرگوں کی خدمت کو اعلیٰ ترین نیکی تصور کیا جاتا ہے۔ اس کے باوجود اگر ایسے واقعات سامنے آ رہے ہیں تو یہ اس بات کی واضح علامت ہے کہ ہمارا معاشرہ اخلاقی انحطاط کا شکار ہو رہا ہے۔

سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی بعض ویڈیوز نے اس تلخ حقیقت کو مزید نمایاں کر دیا ہے۔ ان مناظر کو دیکھ کر نہ صرف دل دہل جاتا ہے بلکہ یہ سوال بھی جنم لیتا ہے کہ آخر ہماری تربیت، ہمارے اقدار اور ہماری سماجی ذمہ داریاں کہاں کھو گئی ہیں۔ افسوسناک امر یہ بھی ہے کہ بعض والدین اپنی ہی اولاد کو جائیداد سے بے دخل کرنے یا ان سے لاتعلقی اختیار کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں، جو کہ خاندانی نظام کے بکھرنے کی واضح علامت ہے۔

اس مسئلے کی جڑیں محض انفرادی رویوں تک محدود نہیں بلکہ اس کے پیچھے کئی سماجی و معاشی عوامل بھی کارفرما ہیں۔ مادہ پرستی، خود غرضی، معاشی دباؤ، خاندانی نظام کی کمزوری اور اخلاقی تربیت کا فقدان ایسے عناصر ہیں جو اس رجحان کو فروغ دے رہے ہیں۔ جب معاشرہ اجتماعی طور پر اقدار کو پس پشت ڈال دیتا ہے تو ایسے ہی سانحات جنم لیتے ہیں۔ اس نازک صورت حال میں فوری اور مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلے، گھریلو سطح پر بچوں کی اخلاقی تربیت کو ترجیح دی جائے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنی اولاد میں بچپن سے ہی احترام، برداشت اور ذمہ داری کے احساس کو پروان چڑھائیں۔ تعلیمی اداروں میں بھی اخلاقی تعلیم کو نصاب کا لازمی حصہ بنایا جانا چاہیے تاکہ نئی نسل نہ صرف علمی بلکہ اخلاقی طور پر بھی مضبوط ہو۔ مزید برآں، سول سوسائٹی، مذہبی رہنماؤں، دانشوروں کو اس مسئلے کے خلاف بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا۔ عوامی شعور بیدار کرنے کے لئے مہمات چلائی جائیں، سیمینارز اور مباحثے منعقد کیے جائیں، اور ایسے واقعات کو چھپانے کے بجائے کھل کر سامنے لایا جائے۔

قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ذمہ داری بھی اس ضمن میں نہایت اہم ہے۔ بزرگوں کے خلاف تشدد کے واقعات پر فوری اور سخت کارروائی ہونی چاہیے تاکہ مجرموں کو عبرت ناک سزا ملے اور معاشرے میں ایک واضح پیغام جائے کہ اس طرح کے رویے ناقابل برداشت ہیں۔ آخرکار، یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ بزرگوں کا احترام اور ان کا تحفظ صرف ایک قانونی یا سماجی تقاضا نہیں بلکہ ایک اخلاقی ذمہ داری ہے۔ ایک مہذب اور باوقار معاشرے کی پہچان یہی ہے کہ وہ اپنے کمزور اور بزرگ افراد کا کس حد تک خیال رکھتا ہے۔ لہٰذا، وقت کا تقاضا ہے کہ ہم سب مل کر اس اخلاقی زوال کے خلاف آواز بلند کریں اور بزرگوں کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح بنائیں۔

ماں جی آخر سوکھی روٹی کون کھاتا ہے!!

تحریر: جاوید بھارتی

خوش نصیب ہے وہ انسان جن کے والدین باحیات ہیں اور اس سے بھی زیادہ خوش نصیب انسان وہ ہے جو اپنے والدین کی خوب خدمت کرتا ہے کیونکہ اسلام کے اندر دو طرح کے حقوق ہیں ایک کا نام حقوق اللہ ہے تو دوسرے کا نام حقوق العباد ہے یاد رکھیں کہ حقوق اللہ میں کوتاہی ہوئی تو اللہ تبارک و تعالی اسے معاف کر سکتا ہے لیکن حقوق العباد میں کوتاہی ہوئی تو اللہ تبارک و تعالی اس وقت تک معاف نہیں کرے گا جب تک کہ بندہ خود معاف نہ کرے یہ بھی واضح رہے کہ اللہ تبارک و تعالی نے جہاں اسلامی احکامات پر عمل پیرا ہونے کا حکم دیا ہے اور جہاں حقوق العباد کا ذکر کیا ہے تو اس میں سب سے پہلے والدین کی خدمات کو ترجیح دی گئی ہے والدین کی بیٹے کے حق میں کی جانے والی دعا بڑی موثر ہوتی ہے والدین کا مقام و مرتبہ کیا ہے قران میں بھی ملتا ہے اور احادیث کی کتابوں میں بھی ملتا ہے ساتھ ہی بہت سارے بزرگان دین کے واقعات بھی ملیں گے جنہوں نے اپنے ماں باپ کی بے حد خدمت کی ہے اج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے ماں باپ کی خدمت کریں ان کو کسی طرح کی تکلیف پہنچانے کا تصور میں بھی خیال نہ لائیں،، لیکن اج کے دور میں بڑا افسوس ہوتا ہے کہ والدین اور اولاد کے درمیان اکثر دوریاں کھائیاں دیکھنے کو ملتی ہیں سوشل میڈیا پر تو ماں باپ کی خدمت کرتے ہوئے خوب پرچار کیا جاتا ہے لیکن سچائی یہ ہے کہ یہ خدمات اللہ کی رضا کے لیے نہیں بلکہ سبسکرائبر اور فالور بڑھانے کے لیے کیا جاتا ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو پھر اج بڑی تعداد میں والدین کو گھروں سے نکالا نہیں جاتا اور ہاسٹلوں میں بھیجا نہیں جاتا بلکہ اپنے گھر پر رکھ کر انہیں خوش کیا جاتا ان کی خدمت کیا جاتا ان کی ضروریات کا پورا پورا خیال رکھا جاتا اور ان سے دعائیں لی جاتی نتیجہ یہ ہوتا کہ اللہ تبارک و تعالی بھی خوش ہوتا اور بندہ قدم قدم پر کامیابیاں حاصل کرتا

زید کے ہوٹل پر ایک بوڑھی عورت ہاتھوں میں خشک روٹی لے کر اتی ہے اور تندور پر موجود بکر نامی ملازم سے کہتی ہے اس روٹی کو ذرا گرم کر دو تندور پر کام کرنے والا بکر کہتا ہے کہ ہوٹل مالک سے اجازت لینا ضروری ہے اپ کاونٹر پر جائیے ہوٹل مالک سے اجازت لیجئے وہ اگر روٹی گرم کرنے کی اجازت دے دیں گے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا میں خوشی خوشی اپ کی روٹی گرم کر دوں گا

بوڑھی عورت کاونٹر پر جاتی ہے ہوٹل کے مالک سے کہتی ہے کہ مجھے اس روٹی کو گرم کروانا ہے اپ اگر اجازت دے دیں تو اپ کا ملازم روٹی کو گرم کر دے گا اور میں اسے کھا کر اپنا پیٹ بھر لوں گی ہوٹل مالک نے بکر کو اواز دی اس ماں کی روٹی گرم کر دو تو بکر نے روٹی کو گرم کر کے بوڑھی عورت کے ہاتھوں میں دے دیا،،

اب بوڑھی عورت ہاتھ میں روٹی لے کر دوبارہ کاونٹر پر جاتی ہے اور ہوٹل مالک کا شکریہ ادا کرتی ہے ہوٹل مالک پوچھتا ہے کہ ماں جی تمہارے پاس تو صرف روٹی ہے اخر اس روٹی کو کیسے کھاؤ گی روٹی کھانے کے لیے تو سبزی یا سالن کا ہونا ضروری ہے تو بوڑھی عورت نے کہا کہ میرے پاس پیاز ہے میں اس پیاز سے روٹی کھا لوں گی جب یہ بات سنی تو ہوٹل مالک نے کہا کہ نہیں ماں جی اخر پیاز سے بھی کوئی روٹی کھاتا ہے اپ ٹیبل پر بیٹھیے میں اپ کے لیے سبزی اور سالن لگوا دیتا ہوں اپ بھر پیٹ کھا لیں تو وہ عورت کہتی ہے کہ نہیں ایک دن سبزی اور سالن کھا کر کیا کروں گی جب کہ روزانہ مجھے روٹی اور پیاز ہی کھانی ہے جب یہ بات سنی تو ہوٹل مالک کی انکھوں میں انسو اگئے اور وہ کھڑا ہو گیا پوچھتا ہے اور کہتا ہے کہ بھلا کوئی سوکھی روٹی بھی کھاتا ہے ماں جی،، مجھ سے سوکھی روٹی کھانے کا اور پیاز روٹی کھانے کا ماجرا کیا ہے یہ بتائیے۔

بوڑھی عورت کہتی ہے کہ بیٹا میری کہانی بڑی عجیب ہے ہمارا بھی ایک اچھا خاصا کنبہ تھا مکان تھا لیکن شوہر کا اچانک انتقال ہو گیا، میری دنیا اجڑ گئی، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا،، ایک بیٹا تھا جسے میں نے پال پوس کر بڑا کیا پڑھا لکھا کر اس کو کسی قابل بنایا اور وہ سروس بھی کرنے لگا،، لیکن اس کی سوچ بدلتی گئی اور اپنے اپ کو بہت اونچے لیبل کا انسان سمجھنے لگا اس نے اپنی مرضی سے شادی بھی کی لیکن میں نے اس کی مخالفت نہیں کی کیونکہ اس کی خوشی میں میں اپنی خوشی سمجھتی تھی لیکن شادی کے بعد اس نے صرف اپنی بیوی کی باتوں کو ترجیح دی اور مجھے نظر انداز کرنے لگا میری باتوں کو ان سونی کرنے لگا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کی بیوی کا مزاج دن پر دن گھٹیا ہوتا گیا اور وہ مجھ سے نفرت کرنے لگی ایک دن ایسا بھی ایا کہ اس کی بیوی کہتی ہے کہ اس گھر میں یا تو میں اور اپ یعنی ہم دونوں رہیں گے یا کہ پھر اپ کی ماں رہے گی میں اپ کی ماں کے ساتھ اس گھر میں نہیں رہ سکتی اب فیصلہ اپ کو کرنا ہے کہ اس گھر میں کون رہے گا،، بیوی کی باتوں کو سن کر اس نے مجھے گھر سے نکال دیا میں اب در در کی ٹھوکر کھا رہی ہوں میرے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں کہ میں اپنا پیٹ بھرنے کے لیے اٹا چاول دال سبزی اور سالن کا انتظام کروں ایک طویل عرصے سے میں پیاز روٹی سے اپنا گزارا کر رہی ہوں،، اس عورت کی باتوں کو سن کر ہوٹل مالک رو پڑا اور کہتا ہے کہ بس اب تک جو ہوا ہوا لیکن اگے سے اپ کو پیاز روٹی نہیں کھانا ہے کیونکہ اپ کو بیٹے کی ضرورت ہے اور مجھے ایک ماں کی ضرورت ہے میری ماں کا ایک عرصہ ہوا انتقال ہو گیا میرے پاس سب کچھ ہے لیکن ایک ماں نہیں ہے اس لیے اپ سے میری درخواست ہے کہ اج سے مجھے اپنا بیٹا سمجھیں اور میں اپ کو اپنی ماں سمجھوں گا اور اج سے اپ کو میرے ہی گھر میرے ساتھ رہنا ہے اتنا کہنے کے بعد اپنے ہوٹل کے ایک ملازم سے کہتا ہے کہ انہیں میرے گھر پہنچا دو اج سے یہ میرے گھر میں رہیں گی اور اج سے یہی میری ماں ہیں۔

دنیا میں گنی چونی ایسی مائیں ہونگی جو اپنی اولاد سے محبت نہیں کرتی ورنہ اپنی اولاد کے لیے ماں کا دل کیسا ہوتا ہے اس کی ایک مثال تحریر کرنا انتہائی مناسب معلوم ہوتا ہے،، یعنی ایک بیٹا جو ماں کے ساتھ رہتا ہے ماں اپنے بیٹے سے بے پناہ محبت کرتی ہے اور بیٹا بھی اپنی ماں کو بہت چاہتا ہے اور اس کی خوب خدمت کرتا ہے لیکن ایک لڑکی اس سے فریبی محبت کرتی ہے اور یہ شرط لگاتی ہے کہ تم اپنی ماں کا کلیجہ میری خدمت میں پیش کرو گے تو میں سمجھوں گی کہ تم مجھ سے محبت کرتے ہو اور پھر میں بھی ہمیشہ کے لیے تمہاری ہو جاؤں گی بیٹے کے ذہن میں یہ بات گردش کرنے لگی اور اہستہ اہستہ اس کے قدم بہکنے لگے اخر وہ دن بھی اتا ہے کہ ہاتھوں میں چاقو اور تھالی لے کر رات کے اندھیرے میں ماں کے پاس پہنچتا ہے اور ماں کا کلیجہ نکال کر تھالی میں رکھ کر بڑی تیزی کے ساتھ عورت کے پاس پہنچنے کے لیے دوڑ لگاتا ہے راستے میں ٹھوکر لگتی ہے تو وہ گر جاتا ہے تھالی ہاتھوں سے چھوٹ جاتی ہے اور کلیجہ کہیں اور جھٹک کر گرتا ہے بڑی تیزی کے ساتھ اٹھنے کی کوشش میں پھر گر جاتا ہے اس سے گھٹنا چھل جاتا ہے اور بھی جسم کے مختلف حصوں میں چوٹ اتی ہے اس کے باوجود بھی وہ اٹھتا ہے تو ایک ہاتھ سے تھالی اٹھاتا ہے اور جلدی سے پہنچ کر کلیجے کو دوسرے ہاتھ سے اٹھا کر تھالی میں رکھتا ہے تو کلیجے سے اواز اتی ہے کہ اے بیٹا تجھے کہیں چوٹ تو نہیں ائی،، اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ایک ماں اپنے بیٹے سے کتنی محبت کرتی ہے۔

حقیقت تو یہ ہے کہ ایک بیٹا اپنی ماں کی خدمت میں پوری زندگی ختم کر دے اور ان خدمات میں بڑا سے بڑا کام کر دے یہاں تک کہ اپنے کندھے پر بٹھا کر اسے طواف تک بھی کرا دے تو بھی وہ ماں کا حق ادا نہیں کر سکتا یہاں تک کہ ماں کے لئے بیٹا چاہے جو کچھ بھی کر دے لیکن جب وہ چھوٹا تھا تو بستر پر پیشاب کر دیا کرتا تھا تو ماں اس بستر کو موڑ کر خشک حصے پر بیٹے کو سلا دیتی تھی اور خود بغیر بستر کے سو جایا کرتی تھی اس کا بھی حق ادا نہیں ہو سکتا حتیٰ کہ بیٹے کی ولادت کے وقت تکلیف کے باعث ماں کے منہ سے جو آہ نکلی اس کا بھی حق ادا نہیں ہو سکتا۔

++++++++++++++++++++++++++

جاوید اختر بھارتی (سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین) محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

آفت یا غضب الٰہی

ماجد مجید
کشمیر یونیورسٹی

آفت عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی ہیں، دکھ، مصیبت، فتنہ، بلا، وبا، قحط، ستم، غضب الٰہی، عتاب، غصہ، ناانصافی، عیار ناگوار طبع، شور وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح آفت پڑنے کے بھی اکثر معنی ہیں مثلاً قہر نازل ہونا، مصیبت آنا، صدمہ پہنچنا۔ جیسے آدم کے قدم زمین میں پڑنے سے پہلے جنات زمین کے مسکن رہے ہیں اور ان کے فساد ظلم و ستم سے وہ غضب الٰہی کے شکار ہوئے اور اس کے بعد اللہ نے آدم کو زمین پر اپنا خلیفہ مقرر کیا البقرۃ 30)) جبکہ فرشتوں نے کہا" کیا آپ زمین میں کسی ایسے کو مقرر کرنے والے ہیں جو اس میں فساد مچائے گا اور خون ریزی کرے گا اور ہم آپ کی حمد و ثناء کے ساتھ تسبیح اور آپ کی تقدیس میں لگے ہوئے ہیں "(اللہ نے) فرمایا میں جانتا ہوں جو کچھ تم نہیں جانتے۔ فرشتوں کو انسان کے بارے میں یہ گمان کیسے ہوا! اس ضمن میں دو رائیں ہیں 1)) انسان کی تخلیق سے پہلے اس زمین پر جنات موجود تھے اور انہیں بھی اللہ نے کچھ تھوڑا سا اختیار دیا تھا اور انہوں نے یہاں فساد برپا کر رکھا تھا۔ انہی پر قیاس کرتے ہوئے فرشتوں نے سمجھا کہ انسان بھی زمین میں فساد مچائے گا اور خون ریزی کرے گا2) ")" دوسری اصولی بات یہ کہی گئی ہے کہ جب خلافت کا لفظ استعمال ہوا تو فرشتے سمجھ گئے کہ انسان کو زمین میں کوئی نہ کوئی اختیار بھی ملے گا تو یہاں فساد ہوگا خون ریزی ہوگی۔ "اللہ نے فرمایا کہ اپنی حکمتوں سے میں خود واقف ہوں۔ میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔ اللہ نے اپنے آپ کو غیب کے پردے میں چھپا لیا ہے انسان زمین پر اس کا خلیفہ ہے جو ہدایت اللہ کی طرف سے آ رہی ہے اس پر بے چوں چرا عمل کرے اور جو بات روح دین سے زیادہ سے زیادہ مطابقت رکھنی والی ہو اسے اختیار کرے یہی دراصل رشتہ خلافت ہے جو اللہ اور انسان کے مابین ہے اس سے پہلے عالم ارواح میں انسانی روح اللہ سے عہد کر کے آئی ہے الاعراف172)) اور اپنی اپنی باری پر دنیا میں آتی رہی ہے دنیا میں حضرت آدم علیہ السلام کا دور پرسکون گزرا ہے۔ البتہ اس کے دو بیٹے ہابیل اور قابیل آپس میں لڑے بھائی نے بھائی کو قتل کر ڈالا اس طرح زمین پر پہلا خون ہوا رفتہ رفتہ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کو فتنہ فساد کے جرم میں صفحہ ہستی سے نیست و نابود کر دیا گیا (فقطع دابر القوم الذین ظلمو)الانعام "45 اسی طرح قوم عاد کو سات راتیں اور آٹھ دن خوفناک آندھی سے نیست و نابود کر دیا گیا قوم ثمود ایک چنگاڑ سے ہلاک ہوئی قوم لوط بحیرہ مردار میں دفن ہے قوم شعیب علیہ السلام سائے تلے جمع ہو کے ہلاک ہوگئی سورہ السجدہ 21)) میں فرمایا گیا ہے کہ "ہم ان کو چکھائیں گے بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے چھوٹے عذاب تاکہ یہ لوٹ آئیں" حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ کی طرف سے 9 چھوٹی چھوٹی نشانیاں حاصل کر کے قوم فرعون کے پاس چلا گیا لیکن قوم فرعون ٹس سے مس نہ ہوئی بالآخر سمندر میں ڈوب گئی۔ الغرض یہ کہ اللہ آزمائش کے طور پر بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے چھوٹے عذاب (نشانیاں) وقتاً فوقتاً بھیجتا رہتا ہے کہ شاید لوٹ آئیں موجودہ زمانے میں اس کی مثال کسی ملک پر کووں کا جنڈ اور پھر مکھیوں کے جنڈ کے جنڈ بھیجنا اس کی ایک علامت ہے جبکہ اس کے ہمسایہ ملک کو کھانے کے لئے تازہ تازہ مچھلیاں فراہم کرتا ہے اور وسطی ایشیا کا۔ ایک ملک حق و باطل کی جنگ میں اپنا خون پسینہ ایک کر رہا ہے اور بے غیرت ملکوں کے بادشاہاں اپنی بادشاہت کے چھن جانے کے خوف سے تماشا بین بن کے گہری نیند سو گئے ہیں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان فارسی رضی اللہ عنہا اور اس کی قوم (موجودہ ایران) کے بارے میں پیش گوئی فرمائی ہے موجودہ حالات قیامت کی نشانیوں میں سے ہے اللہ تعالی رحم فرمائے۔

۔الغرض یہ کہ اللہ آزمائش کے طور پر بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے چھوٹے عذاب (نشانیاں) وقتاً فوقتاً بھیجتا رہتا ہے کہ شاید لوٹ آئیں

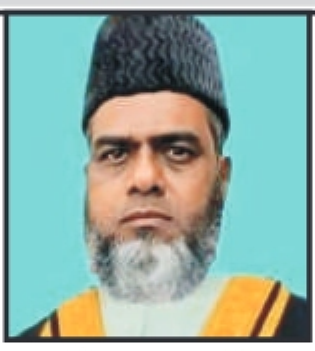

پہلگام حملے کی پہلی

سے نمٹنے کے لیے سکیورٹی اداروں نے وادی بھر میں چوکسی بڑھا دی ہے۔ سرینگر سمیت حساس مقامات پر اضافی پولیس اور نیم فوجی دستے تعینات کیے گئے ہیں، جبکہ پہلگام اور اس کے اطراف میں ناکہ بندی، گاڑیوں کی تلاشی اور نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط کیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ تقریب میں سیاسی قائدین، سول سوسائٹی کے ارکان، متاثرہ خاندانوں اور مقامی نمائندوں کی شرکت متوقع ہے۔ یاد رہے کہ حملے میں ملوث تینوں دہشت گردوں کو واقعے کے تین ماہ بعد سکیورٹی فورسز نے سرینگر کے پہاڑی علاقوں میں ایک انکاؤنٹر کے دوران ہلاک کر دیا تھا، تاہم اس کیس کی تحقیقات نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی کے پاس جاری رہیں۔ ایجنسی نے دسمبر 2025 میں اس معاملے میں سات ملزمان کے خلاف چارج شیٹ دائر کی، جن میں پاکستان میں قائم لشکر طیبہ، اس کی ذیلی تنظیم دی ریزسٹنس فرنٹ اور سرحد پار موجود ایک ہینڈلر شامل تھا۔ اس حملے کے بعد وادی کشمیر میں عوامی سطح پر ایک غیر معمولی ردعمل دیکھنے کو ملا تھا، جہاں ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے اور دہشت گردی کے خلاف آواز بلند کی۔ گزشتہ تین دہائیوں میں یہ اپنی نوعیت کا ایک منفرد احتجاج تھا جس نے اس بات کا واضح پیغام دیا کہ کشمیری عوام دہشت گردی کو مسترد کرتے ہیں۔ سیاسی سطح پر بھی اس سانحے کے اثرات نمایاں رہے۔ 28 اپریل 2025 کو جموں وکشمیر اسمبلی کا ایک خصوصی اجلاس طلب کیا گیا، جس میں تمام جماعتوں نے متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کرتے ہوئے حملے کی شدید مذمت کی اور عہد کیا کہ خطے میں امن و بھائی چارے کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔ ادھر سیاحت کے شعبے سے وابستہ افراد کا کہنا ہے کہ ابتدائی جھٹکے کے بعد اب حالات میں بہتری آ رہی ہے اور سیاحوں کی آمد دوبارہ بڑھ رہی ہے۔ کئی سیاحوں نے سکیورٹی انتظامات اور مقامی لوگوں کی مہمان نوازی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یہاں کسی قسم کا خوف یا پریشانی محسوس نہیں ہوئی۔ آسام سے تعلق رکھنے والے ایک سیاح نے کہا کہ ”جو ہونا تھا وہ ہو چکا، لیکن اگر ہم اب یہاں آنا چھوڑ دیں تو یہ غلط ہوگا۔ کشمیر آنا ہر بھارتی کا خواب ہوتا ہے اور ہم اس خواب کو زندہ رکھنا چاہتے ہیں۔“ اسی طرح پنجاب اور لکھنؤ سے آئے دیگر سیاحوں نے بھی اپنے مثبت تجربات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ خود کو یہاں محفوظ محسوس کر رہے ہیں اور مستقبل میں بھی دوبارہ آنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ انتظامیہ کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت نے سیاحت کی بحالی کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں، جن میں تشہیری مہمات اور بنیادی سہولیات کی بہتری شامل ہے۔ ان اقدامات کے باعث سیاحتی سرگرمیوں میں دوبارہ جان آ رہی ہے اور مقامی معیشت کو بھی سہارا مل رہا ہے۔ پہلگام میں قائم کی گئی یہ یادگار ایک طرف جہاں ماضی کے زخموں کی یاد دلاتی ہے، وہیں دوسری جانب یہ امید، استقامت اور امن کے عزم کی علامت بھی بن کر ابھری ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی اور عوام کے تعاون سے خطے میں دیرپا امن یقینی بنایا جائے گا۔

وزیر اعظم کی قیادت میں

پور میں معروف سماجی کارکن اور مہامنڈلیشور شری بال کرشن یاتی انٹر کالج کے بانی شری وجے بہادر سنگھ کے مجسمہ کی نقاب کشائی کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے شری وجے بہادر سنگھ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بغیر کسی توقع کے اپنے فرائض انجام دیے، شہرت کی خواہش کے بغیر خدمت کی اور اپنے لئے نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لئے تعمیر کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ ہمیں ایک سچے کرم یوگی شری وجے بہادر سنگھ جی کے نظریات کو معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچانا چاہیے۔ منوج سنہا نے کہا: ”میں فخر محسوس کرتا ہوں کہ شری وجے بہادر سنگھ جی نے یہ نہیں پوچھا کہ بندر اون ان کے لئے کیا کر سکتا ہے بلکہ انہوں نے یہ دکھایا کہ بندر اون اور جھکا نیا خطہ اپنے لئے کیا کر سکتا ہے۔ یہ انٹر کالج جو عوامی تحریک سے وجود میں آیا، ان کے انقلابی کاموں کی ایک چھوٹی سی علامت ہے۔“ انہوں نے کہا، ”شری وجے بہادر سنگھ جی نے صرف ایک کالج قائم نہیں کیا بلکہ ایک عہد کیا۔ انہوں نے جب 1974 میں اس ادارے کی بنیاد رکھی تو نہ کوئی بڑی مالی مدد تھی اور نہ ہی کامیابی کی کوئی یقین دہانی۔ ان کے پاس صرف یہ یقین تھا کہ تعلیم وہ طاقت ہے جو معاشرے کو بدل سکتی ہے۔“ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں خدمت، قربانی اور قوم کی تعمیر کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے ترقی کو محض اعداد و شمار تک محدود نہیں رکھا بلکہ اسے ہر دہلیز تک پہنچایا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ کروڑوں کنبے جن کے پاس چھت نہیں تھی، آج ان کے اپنے گھر ہیں جس سے انہیں معاشرے میں وقار اور تحفظ حاصل ہوا ہے۔ انہوں نے کہا، ”ہر گاؤں تک سڑکیں پہنچ چکی ہیں، ہوائی اڈوں کی تعداد دوگنی ہو گئی ہے، ڈیجیٹل انقلاب نے معاشرے کے ہر طبقے کو جوڑ دیا ہے۔ آج پسماندہ طبقے کے پاس بینک اکاؤنٹس ہیں، ان کی شناخت ہے اور وہ مالی لین دین کے لئے سمارٹ موبائل فون استعمال کر رہے ہیں۔ میری نظر میں یہ محض تکنیکی ترقی نہیں بلکہ سماجی بااختیاریت ہے۔“ انہوں نے کہا، ”ملک کے دور دراز علاقوں میں نئے سکول، نئی یونیورسٹیاں اور نئی تعلیمی پالیسی مل کر ایسے ہندوستان کی تعمیر کر رہی ہیں جس میں مستقبل کی باگ ڈور نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے۔ لڑکیوں کے لئے بالخصوص جو سہولیات اب دستیاب ہیں وہ ہماری تاریخ میں بے مثال ہیں اور تعلیم کا مقصد اب صرف امتحان پاس کرنا نہیں بلکہ باشعور اور ذمہ دار شہری تیار کرنا ہے۔“

پی ڈبلیو ڈی کے

اور قبولیت شامل ہے۔ ملزم مبینہ طور پر اکتوبر 2024 میں اے سی بی کی طرف سے بچھائے گئے ایک جال کے دوران رنگے ہاتھوں پکڑا گیا تھا۔ کیس اب عدالت میں زیر التوا ہے، جس کی اگلی سماعت 6 جون کو ہوگی۔ بیورو کے ایک ترجمان نے کہا کہ انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) جموں وکشمیر نے مبارک احمد گنائی، اس وقت کے اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر (اے ای ای) کے خلاف خصوصی جج، انسداد بدعنوانی بارہمولہ کی معزز عدالت کے سامنے چارج شیٹ پیش کی ہے۔ بلوں کی ادائیگی پر کارروائی کے لیے ٹھیکیدار سے غیر قانونی تسکین۔ انہوں نے کہا، یہ معاملہ ایک ٹھیکیدار کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت سے شروع ہوا ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ ملزم نے گورنمنٹ ڈگری کالج سوپور میں ایک کلاس روم لیکچر بلاک کی تعمیر سے متعلق 28.27 لاکھ روپے کے بل پر کارروائی کے لیے 2 فیصد رشوت طلب کی تھی۔ محتاط تصدیق نے الزامات کو ثابت کیا، جس کے نتیجے میں انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 کے سیکشن 7 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا اور ایک جال بچھا دیا گیا 16 اکتوبر 2010 کو، ملزم مبارک احمد گنائی، اے ای ای کو شکایت کنندہ سے 25000 روپے رشوت طلب کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ آزاد گواہوں کی موجودگی میں اس کے قبضے سے داغدار رقم برآمد کی گئی۔ تفتیش سے یہ بات سامنے آئی کہ ملزم، اپنے سرکاری عہدے کی وجہ سے، زیر التوا، بل کی کارروائی پر براہ راست اختیار رکھتا تھا اور اس نے ٹھیکیدار/شکایت کنندہ سے غیر قانونی تسکین حاصل کرنے کے لیے جان بوجھ کر اسے روک دیا تھا، ”ترجمان نے کہا۔ انہوں نے کہا، تفتیش مکمل ہونے پر، کیس کو مجاز اتھارٹی کے سامنے رکھا گیا، جس نے ذہن کی درخواست کے بعد، ملزم اے ای ای کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی منظوری دے دی، جس کے بعد ایجنسی کی طرف سے حتمی رپورٹ/چالان مجاز عدالت میں پیش کیا گیا۔ ”معاملہ اب عدالتی فیصلہ کے لیے معزز عدالت کے سامنے کھڑا ہے۔ اگلی تاریخ 6 جون 2026 مقرر کی گئی ہے۔ انسداد بدعنوانی بیورو احتساب کو نافذ کرنے اور عوامی عہدے کے غلط استعمال کو یقینی بنانے کے لیے اپنے مینڈیٹ پر ثابت قدم ہے۔“

وزیر اعلیٰ نے جے کے

ایس پی ڈی سی نے 58.80 لاکھ روپے کی لاگت سے 07 TruNat مشینیں اور 35.96 لاکھ روپے کی لاگت سے 02 ہینڈ ہیلڈ ایکسرے مشینیں فراہم کی ہیں۔ جموں کے ایس ایم جی ایس ہسپتال میں تھیلیسیمیا ڈے کیئر سنٹر کیلئے علاج اور مریضوں کی دیکھ بھال کیلئے 29.09 لاکھ روپے کی لاگت سے ضروری طبی آلات اور ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ زندگی کے حالات کو بہتر بنانے اور بچوں کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے پلاش/پریشا/ایس اے اے اود جھمپور میں بچوں کی دیکھ بھال کرنے

والے اداروں کو 3.11 لاکھ روپے کی لاگت سے ضروری اشیاء فراہم کی گئی ہیں۔ مزید براں بلائنڈ اسکول روپ نگر جموں کو 2.90 لاکھ روپے کی لاگت سے مختلف بریل اشیاء فراہم کی گئی ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا ”بنگامی صحت کی دیکھ بھال خاص طور پر کم سہولت والے علاقوں میں رسائی کو مضبوط بنانا، اولین ترجیح ہے۔ یہ ایمبولینسز اور طبی آلات بروقت طبی رسپانس میں نمایاں بہتری لائیں گے اور قیمتی جانیں بچائیں گے۔“ اس موقع پر وزیر صحت اور طبی تعلیم محترمہ سکینہ ایتو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے ایس پی ڈی سی، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں اور دیگر اعلیٰ افسران موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ کو مالی سال 26-2025 کے دوران جے کے ایس پی ڈی سی کی طرف سے متعدد اضلاع میں 237.28 لاکھ روپے کے سول تعمیراتی کاموں کے بارے میں بھی بتایا گیا۔ خریداری اور تعمیراتی کاموں سمیت تمام سی ایس آر اقدامات کی کل لاگت گذشتہ مالی سال کیلئے 523 لاکھ روپے ہے۔ جامع ترقی کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اپنے سی ایس آر اقدامات کے ذریعے اہم شعبوں کو تعاون فراہم کرنے میں جے کے ایس پی ڈی سی کے کردار کی تعریف کی۔

ریاستوں کو

زیادہ صارفین نے نئے کنکشن کے لیے رجسٹریشن کروایا ہے۔ سرکاری آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے ذخیرہ اندوزی اور سپلائی میں گڑبڑی کو روکنے کے لیے اچانک معائنہ جاری رکھا ہوا ہے۔ پیر تک 274 ایل پی جی ڈیلرز پر جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور 67 ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرشپس کو معطل کر دیا گیا ہے۔ اس سال 28 فروری سے اب تک ایل پی جی سے بھرے نو جہاز اور خام تیل کا ایک جہاز آبنائے ہرمز کے راستے بحفاظت ہندوستان پہنچ چکے ہیں۔

قانون سازوں اور

وکشمیر میں نئے انڈی پینڈنٹ پاور پروڈیوسرز سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ دریں اثنا، کشتواڑ ضلع کے چشوتی، پڈر علاقے کے ایک وفد نے وزیر اعلیٰ کو چشوتی علاقے میں کلاؤڈ برسٹ کے نتیجے میں پیدا ہونے والی صورتحال، متاثرہ کنبوں کی بازآبادکاری سمیت دیگر مسائل سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے تمام وفود کو غور سے سنا اور یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے گا اور ان کے بروقت حل کے لئے مناسب اقدامات کئے جائیں گے۔

موسم میں تبدیلی

24 گھنٹوں میں بنیادی طور پر خشک موسم جاری رہنے کی توقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے جموں وکشمیر کیلئے موسمی ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں 24 اور 25 اپریل تک موسمی نمونوں میں نمایاں تبدیلی کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ تازہ ترین پیشگوئی کے مطابق 24 اپریل سے موسمی حالات میں تبدیلی متوقع ہے۔ خطے میں 24 اور 25 اپریل کو کئی مقامات پر ہلکی بارش یا گرج چمک کے ساتھ ایک یا دو منتر کے ساتھ جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ 26 اپریل کو، دوپہر کے وقت چند مقامات پر تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ 27 اور 28 اپریل کو خشک موسم کی واپسی متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ زیادہ تر خشک موسم کا فائدہ اٹھاتے ہوئے 23 اپریل تک زرعی کام جاری رکھیں۔ اس عرصے کے دوران کئی مقامات پر دن کے درجہ حرارت میں دو سے چار ڈگری تک اضافے کی بھی توقع ہے۔

فوج کے شمالی کمان

کنٹرول پر تعینات فوجی دستوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے فوجیوں کو حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بہتر بناتے رہیں اور مضبوط، موثر اور قوم کی حفاظت کیلئے ہمیشہ تیار رہنے کیلئے نئی ٹیکنالوجی کا استعمال کریں۔ لیفٹیننٹ جنرل شرما جو فوج کی ترو سرائی طور پر اہم شمالی کمان کے سربراہ ہیں نے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) وائٹ نائٹ کور، لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا، سپیڈس ڈویژن کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ایس، میجر جنرل کوشک مکھرجی کے ساتھ بی جی اور کے جی سیکٹروں کا دورہ کیا جبکہ فیلڈ کمانڈروں اور کمانڈنگ افسران نے لیفٹیننٹ جنرل شرما کو سکیورٹی کے بارے میں بریفنگ دی۔ انہوں نے اینٹی انفلٹریشن گرڈ کا بھی جائزہ لیا اور فوجیوں کی آپریشنل تیاریوں تک رسائی حاصل کی۔

ڈاکٹر اندرابی کی

چیئرپرسن نے بورڈ کی تاریخی تبدیلیوں اور اہم منصوبوں پر روشنی ڈالی جس نے جموں وکشمیر کے اندر وقف کے پورے انتظامی ڈھانچے کو تبدیل کر دیا اور اسے پورے ملک میں سرکردہ بورڈ بنا دیا۔ مرکزی وزیر نے بورڈ کے کام کی تعریف کی اور اسے پورے ہندوستان کے لیے ایک ماڈل سسٹم قرار دیا۔ کرن رجیجو نے ڈاکٹر اندرابی کو ان کے دور اندیش منصوبوں اور جرات مندانہ فیصلہ سازی کے لیے مبارکباد دی۔ انہوں نے مرکزی وزارت کی طرف سے جموں وکشمیر وقف بورڈ کو اس کے مستقبل کے منصوبوں اور اقدامات میں مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

پہلگام ہیرو عادل

تقریب منعقد ہوئی، جس میں عادل کے اہل خانہ کو ان کے لیے بنایا گیا نیا پختہ مکان باقاعدہ طور پر سونپ دیا گیا۔ مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، جنہوں نے گزشتہ برس دہشت گردانہ حملے کے فوراً بعد عادل کے اہل خانہ کے لیے گھر تعمیر کرنے کا اعلان کیا تھا، اس تقریب میں آن لائن شریک ہوئے، جبکہ ریاستی کابینہ وزیر سنجے شرسات، یوگیش رام داس کدم اور شیو سینا کے یووا سینا مہر باجی راؤ چوہان نے ذاتی طور پر شرکت کی۔ تقریب میں عادل کی بے مثال جرات کو خراج تحسین پیش کیا گیا اور ان کے غمزدہ خاندان کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔ باجی راؤ چوہان نے اس موقع پر کہا کہ عادل نے اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر سیاحوں کی حفاظت کی اور اپنی قربانی سے اس خطے کو انسانیت کا درس دیا۔ انہوں نے بتایا کہ نئے گھر کی تکمیل کے ساتھ ساتھ ایکناتھ شندے نے عادل کے اہل خانہ کو پانچ لاکھ روپے کی مالی امداد، راشن اور ضروری گھریلو سامان بھی فراہم کیا ہے۔ ان کے مطابق شیو سینا مستقبل میں بھی اس خاندان کی مدد جاری رکھے گی۔ عادل کے والد سید حیدر شاہ نے نم آنکھوں سے اس معاونت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کے بیٹے کی جدائی کا غم آج بھی تازہ ہے، مگر حکومت کی جانب سے ملا یہ سہارا ان کے زخم کم کرنے میں مددگار ثابت ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عادل خاندان کا واحد کفیل تھا لیکن اپنی جان کا نذرانہ دے کر اس نے مذہب وقومیت سے بلند ہو کر انسانی جانوں کی حفاظت کو ترجیح دی، جس پر انہیں ہمیشہ فخر رہے گا۔ قابل ذکر ہے کہ 22 اپریل 2025 کو پہلگام کے مشہور بائیسرن وادی میں دہشت گردوں نے سیاحوں پر حملہ کیا تھا۔ اس حملے میں 25 سیاح اور مقامی گھوڑا بان سید عادل حسین شاہ جاں بحق ہوئے تھے۔ عادل نے نڈر ہو کر حملہ آوروں کو روکنے کی کوشش کی اور اسی دوران وہ گولیوں کا نشانہ بن گئے۔ وہ اننت ناگ کے دور دراز علاقے ہاپت ناڑ کے رہائشی اور ایک غریب گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ اپنے خاندان کی کفالت کے لیے وہ پہلگام میں کرائے پر گھوڑا لے کر روزی روٹی کماتے تھے۔ سانحے کے بعد جہاں مہاراشٹر حکومت نے عادل کے خاندان کی مکمل معاونت کا وعدہ پورا کیا، وہیں جموں وکشمیر کی لیفٹیننٹ گورنر انتظامیہ نے عادل کے بھائی کو سرکاری ملازمت فراہم کی، تاکہ خاندان کو مستقل سہارا مل سکے۔ عادل حسین شاہ کی قربانی نہ صرف بہادری کی اعلیٰ مثال ہے بلکہ یہ اس حقیقت کی بھی گواہی دیتی ہے کہ انسانیت کا جذبہ ہمیشہ نفرت اور دہشت گردی سے بلند رہتا ہے۔

جب انسانیت کی

عبور نہیں کرنا چاہیے، ہندوستان بھولا نہیں۔ فوج کی جانب سے یہ پیغام 22 اپریل 2025 کو پہلگام کی مضافاتی بائیسران وادی میں دہشت گردانہ حملے کی برسی سے ایک دن پہلے آیا ہے، جس میں دہشت گردوں نے سیاحوں کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں 25 سیاحوں اور ایک مقامی ٹٹو رائیڈ آپریٹر سمیت 26 افراد ہلاک ہوئے۔ حملے کے بعد، ہندوستان نے سرحد پار سے دہشت گردی کے خلاف جوابی حملے کیے، جس کے تحت مئی 7 میں دہشت گردی کیخلاف کارروائی کی گئی، جو 3 دن تک جاری رہا، آپریشن کے بعد 11 مئی کو شام 5 بجے جنگ بندی کا اعلان کیا گیا۔

گلمرگ ڈیولپمنٹ

کارروائی شروع کردی۔ جس کے دوران ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے تنگمرگ، گلمرگ کے علاقوں میں کئی ڈھانچوں کو منہدم کر دیا اور 6 ہوٹلوں کو سر بمہر کر لیا۔ گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے مطابق ہوٹل مالکان نے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کی ہے اور تعمیراتی اصولوں کے خلاف کارروائیاں جاری رکھیں اور بغیر کسی اجازت کے ہوٹل عمارتوں میں توسیع کی تھی۔ اتھارٹی کے مطابق تحصیلدار تنگمرگ کی قیادت میں انفورسمنٹ ٹیموں نے مقامی پولیس کی مدد سے انجام دی جبکہ معائنے کے دوران واضح خلاف ورزیوں کی تصدیق ہوئی۔ اتھارٹی کے مطابق دیگر علاقوں میں بھی اس طرح کی مہم جاری رکھی جائے گی تاکہ غیر قانونی تجاوزات کو روکا جاسکے۔ گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر طارق حسین نائیک نے متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی خلاف ورزی کے خلاف زیرو ٹالرنس اپنائی جائے گی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اتھارٹی کے ساتھ تعاون کریں تاکہ قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرنے والوں کو قانون کے کٹہرے میں کھڑا کیا جاسکے۔

ایس ایس پی اننت ناگ

کرتے ہوئے وہاں تعینات افسران اور اہلکاروں سے بات چیت کی۔ انہوں نے یاتریوں کی بلا خلل آمد و رفت، سکیورٹی میں اضافے، موثر کوآرڈینیشن اور عوام دوست رویے کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ یاترا سیزن کے دوران کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے الرٹ اور تیار رہیں اور تمام سکیورٹی پوائنٹس پر نگرانی مزید سخت کی جائے۔ ایس ایس پی نے کہا کہ پہلگام میں یاتریوں اور سیاحوں کی سلامتی، سہولت اور بہتر رہنمائی جموں وکشمیر پولیس کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پولیس شہری انتظامیہ اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ قریبی رابطے میں رہ کر ایک محفوظ، پرامن اور خوشگوار ماحول فراہم کرنے کے لیے مسلسل کام کرتی رہے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پہلگام کی روحانی اہمیت اور قدرتی حسن کو دیکھتے آنے والے زائرین کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے گی تاکہ وہ بلا کسی پریشانی اپنی زیارت اور سیاحت سے لطف اندوز ہوسکیں۔ یاد رہے کہ حالیہ واقعات کے پیش نظر پہلگام اور ملحقہ علاقوں میں سکیورٹی بڑھا دی گئی ہے، اور یاترا روٹ پر خصوصی سکیورٹی انتظامات کو مزید مستحکم کیا جا رہا ہے تاکہ رواں سال یاترا کو محفوظ اور منظم بنایا جا سکے۔ ادھر آنے والی امرناتھ جی یاترا 2026 کے پیش نظر، ایس ایس پی گاندربل شری سدھانشو دھاما-آئی پی ایس نے آج بالتل بیس کیمپ کا جامع معائنہ کیا تاکہ یاترا کے ہموار اور محفوظ انعقاد کے لئے کئے گئے انتظامات کی رفتار اور معیار کا جائزہ لیا جاسکے۔ دورے کے دوران، ایس ایس پی گاندربل نے بیس کیمپ میں مختلف لاجسٹک اور حفاظتی اقدامات کا جائزہ لیا، جن میں رہائش کی سہولیات، ٹریفک کے انتظام کے منصوبے، تعیناتی کی حکمت عملی، ہنگامی ردعمل کے طریقہ کار، اور مختلف اسٹیک ہولڈر ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی شامل ہے۔ یاتریوں کے لیے فول پروف سکیورٹی، ہجوم کے موثر انتظام اور بغیر کسی رکاوٹ کے سہولت کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ ایس ایس پی گاندربل نے ڈومیل یاترا ٹریک کا بھی معائنہ کیا، زمینی سطح کے انتظامات کا جائزہ لیا اور ان علاقوں کی نشاندہی کی جن میں مزید اضافے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ زائرین کو کسی بھی قسم کی تکلیف سے بچنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کو پہلے سے نافذ کیا جائے۔ ایس ایس پی گاندربل کے ساتھ دیگر اعلیٰ پولیس افسران اور متعلقہ محکموں کے اہلکار بھی موجود تھے جنہوں نے انہیں جاری تیاریوں کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ انہوں نے تمام ایجنسیوں کے درمیان قریبی تال میل برقرار رکھنے اور کسی بھی ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ایک فعال انداز اپنانے پر زور دیا۔ جموں وکشمیر پولیس کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، ایس ایس پی شری سدھانشو دھاما-آئی پی ایس نے یقین دلایا کہ عقیدت مندوں کے لیے ایک محفوظ، محفوظ اور پریشانی سے پاک یاترا کو یقینی بنانے کے لیے تمام کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے افسران پر بھی زور دیا کہ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں چوکس رہیں اور مقدس یاترا کے دوران سروس اور سکیورٹی کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھیں۔

پہلگام حملہ

نے کہا کہ پہلگام جیسے عالمی شہرت یافتہ سیاحتی مقام پر اس طرح کا حملہ انتہائی افسوسناک اور ریاست کے امن کیلئے سخت نقصان دہ تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ”میں ان تمام بہادر افراد کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر دوسروں کو بچانے کی کوشش کی۔ ان کی بہادری ہمارے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہے گی۔“ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ ریاست میں امن و امان کی صورتحال مستقبل میں مزید مستحکم ہوگی اور متاثرہ شعبے، خاص طور پر سیاحت، دوبارہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوں گے۔ عالمی سطح پر جاری ایران — امریکہ کشیدگی اور مجوزہ دوسرے دور کی بات چیت پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مذاکرات کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ دنیا بھر میں تنازعات کا واحد حل گفتگو ہے۔ انہوں نے کہا، ”جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں۔ متعدد دور کی بات چیت بھی ہو، لیکن بالآخر امن ہی جیتتا ہے۔ دنیا کو تباہی سے بچانے کے لیے پرامن راستہ ہی واحد حل ہے۔“ خواتین ریزرویشن بل پر بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر نے کہا کہ ان کی جماعت اس بل کی مخالف نہیں ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 2023 میں جب یہ بل پارلیمنٹ میں پیش ہوا تھا، تو اسے بھاری اکثریت سے منظور کیا گیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کی فیصلہ سازی میں بھرپور شرکت ملک کی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ ”جب تک خواتین کو سیاسی عمل میں برابر کی نمائندگی نہیں ملے گی، ہم حقیقی ترقی کا خواب پورا نہیں کر سکتے۔“ فاروق عبداللہ نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ خواتین ریزرویشن بل پر جلد از جلد عملدرآمد یقینی بنایا جائے تاکہ ملک بھر کی خواتین اس قانون سے عملی طور پر فائدہ اٹھا سکیں۔ انہوں نے ایک بار پھر اس بات پر زور دیا کہ امن، مذاکرات اور باہمی احترام ہی نہ صرف جموں وکشمیر بلکہ پوری دنیا کے مسائل کا پائیدار حل ہیں۔

وادی میں مزید

کے قبضے سے 2.242 کلو گرام بھنگ کا پاؤڈر برآمد ہوا۔ ان کی شناخت ارشد احمد وانی ولد غلام محی الدین وانی اور مظفر احمد میر ولد محمد مقبول میر ساکنان ہنگلو اننت ناگ اور محمد رفیق صوفی ولد غلام حسن صوفی ساکنہ زڈورہ میر بازار کے بطور ہوئی ہے۔ مزید برآں، تھانہ کوکرناگ کی ایک پولیس ٹیم کو کو اور ملحقہ علاقوں میں چیکنگ کے لیے تعینات کیا گیا تھا، اسی دوران داتو پورہ میں ایک مشکوک شخص کو روک کر گرفتار کیا گیا۔ اس کی شناخت علی محمد موچی ولد غلام قادر موچی ساکنہ بکو کوکرناگ کے بطور ہوئی ہے۔ کوتلاشی کے دوران 8 کلو چرس پاؤڈر نما مادہ برآمد ہوا۔ ملزم کو موقع پر گرفتار کر کے ضابطے کے مطابق منشیات برآمد کر لی گئی۔ شوپیاں میں، تھانہ امام صاحب کی پولیس پارٹی نے منیہال کراسنگ امام صاحب پر قائم ایک ناکہ پر ایک مشکوک شخص کو روک کر گرفتار کیا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے 4.340 کلوگرام چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ ملزم کی شناخت گوہر احمد وانی ساکنہ ڈی کے پورہ کے طور پر کی گئی ہے۔ اونتی پورہ میں ایس ایچ او تھانہ اونتی پورہ انسپکٹر اعجاز حماد کی نگرانی میں انچارج پی پی ٹول پلازہ ایس آئی اشفاق احمد کی سربراہی میں پولیس چوکی ٹول پلازہ کی ایک پولیس پارٹی نے ایک شخص کو روک کر گرفتار کیا جس کی شناخت بلال احمد بٹ ولد محمد شعبان بھٹ ساکنہ بٹی پورہ چرسو کے طور پر کی گئی۔ اس کی تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 131 گرام وزنی ممنوعہ مادہ (چرس پاؤڈر نما مادہ) برآمد ہوا۔ ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔ تمام ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور اس کے مطابق متعلقہ تھانوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر لیے گئے ہیں، اور اس میں ملوث وسیع نیٹ ورک کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ جموں وکشمیر پولیس منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عام لوگوں سے منشیات کی فروخت یا غیر قانونی سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی معلومات کا اشتراک کر کے تعاون کرنے کی اپیل کرتی ہے۔

کانگریس کا خواتین

کو بدلنے ”اور خواتین کے ریزرویشن کے مسئلے کا غلط استعمال کرنے کی کوششیں کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کی مزاحمت ”آئین، ہندوستان اور جمہوری اتحاد کی جیت“ کی عکاسی کرتی ہے۔ خواتین کے ریزرویشن کو ایک جائز مطالبہ قرار دیتے ہوئے انہوں نے بی جے پی کو خبردار کیا کہ وہ خواتین کو اپنے چھپے ہوئے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے ’ڈھال‘ کے طور پر استعمال نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ ”ہم کسی کو بھی ایسی اسکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے خواتین کا استعمال نہیں کرنے دیں گے۔ خواتین بیدار ہیں اور انہیں گمراہ نہیں کیا جاسکتا۔“ کانگریس لیڈر نے مختلف ریاستوں کے واقعات اور منی پور کے تشدد کا ذکر کرتے ہوئے خواتین کے تحفظ پر حکومت کے ریکارڈ پر بھی سوالات اٹھائے۔ انہوں نے دلیل دی کہ ’خواتین کی خود مختاری‘ کے دعوے زمینی حقائق اور اعداد و شمار کے برعکس ہیں۔ محترمہ لیتلانگ نے پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کے وقت پر بھی تشویش ظاہر کی اور نشاندہی کی کہ خواتین کا ریزرویشن بل پہلے ہی 2023 میں پاس ہو چکا تھا۔ انہوں نے سوال کیا کہ اپریل 2026 میں اچانک خصوصی اجلاس کی کیا ضرورت تھی؟ انہوں نے یہ الزام بھی لگایا کہ یہ قدم ڈی لیمیٹیشن کے منصوبوں سے جڑا تھا۔ انہوں نے 543 رکنی لوک سبھا میں ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی خواتین کے کوٹے سمیت خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن کو فوری طور پر نافذ کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ترامیم کی حمایت کے لیے تیار ہے اور حکومت سے بغیر کسی تاخیر کے کارروائی کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے این سی آر بی کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے خواتین کے خلاف بڑھتے ہوئے جرائم اور سیاست میں کم نمائندگی کا دعویٰ کیا اور کہا کہ کانگریس نے تاریخی طور پر خواتین کی شرکت کی حمایت کی ہے۔ کانگریس پارٹی نے خواتین کے ریزرویشن کے مسئلے پر ’غلط معلومات‘ کا مقابلہ کرنے کے لیے ملک گیر عوامی رابطہ مہم شروع کی ہے۔ بعد ازاں، کانگریس کی خواتین لیڈروں نے پارٹی ہیڈ کوارٹر پر بی جے پی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ بھی کیا۔

وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر

آف ٹورازم کشمیر نے مرتب کیا ہے۔ تقریب میں وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت آشیش چندر ورما، ڈائریکٹر اطلاعات شریا سہگل، ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر سید قمر سجاد اور ڈائریکٹر ٹورازم جموں وکاس گپتا کے علاوہ دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میگزین میں اہم سیاحتی مقامات پر منتخب مضامین، محکمہ کی جانب سے منعقدہ بین الاقوامی تقریبات کی کوریج، سیاحت، تجارت اور مہمان نوازی سے متعلق اداروں کے سالانہ کنونشن، بڑے ٹریول مارٹس میں شرکت اور وزیر اعلیٰ کی قیادت میں کئے گئے عوامی رسائی پروگرام شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ سیاحت کی کوششوں کو سراہتے ہوئے اس اقدام کی سراہنا کی اور کہا کہ اس نوعیت کی اشاعتیں جموں وکشمیر کی وسیع سیاحتی صلاحیت کو اجاگر کرنے اور عالمی سطح پر اس کی رسائی کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

دسویں جماعت کے

کامیاب ہوئے اور کامیابی کی شرح 94.86 فیصد رہی۔ وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت وطبی تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے دسویں جماعت (سمر زون) کے طالب علموں کو شاندار کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کی۔ وزیر موصوفہ نے طلباء کی محنت، لگن اور ثابت قدمی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ نتائج ان کے عزم اور اساتذہ، والدین اور تعلیمی نظام کی مشترکہ کوششوں کا ثبوت ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرکاری سکولوں کا 83.44 فیصد پاس ہونا بہت حوصلہ افزا ہے اور سرکاری اداروں میں تعلیمی معیار کی بہتری کو اجاگر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، ”یہ شاندار نتائج حکومت کی تعلیمی شعبے کو مضبوط بنانے اور جموں وکشمیر میں معیاری تعلیم کو یقینی بنانے کی مسلسل توجہ کا مظہر ہیں۔“ وزیر تعلیم نے طالبات کی کامیابیوں کو اجاگر کرتے ہوئے ان کی شاندار کارکردگی کو سراہا۔ انہوں نے فخر کے ساتھ کہا کہ لڑکیوں نے ایک بار پھر لڑکوں سے سبقت حاصل کی جو ان کے عزم، حوصلے اور تعلیمی برتری کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا، ”یہ کامیابی نہ صرف باعث فخر ہے بلکہ تعلیم کے ذریعے لڑکیوں کو بااختیار بنانے کے لئے حکومت کی مختلف سکیموں کے مثبت اثرات کی واضح نشاندہی بھی کرتی ہے۔“ انہوں نے طالب علموں کی توجہ مرکوز اور حوصلہ افزائی کرنے کی ترغیب دیتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ اپنے مستقبل کے تعلیمی کریئر کے اہداف کو اعتماد اور عزم کے ساتھ حاصل کریں۔ انہوں نے ان طلباء کو بھی نصیحت کی جو توقع کے مطابق کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر سکے وہ پر امید رہیں اور مزید محنت کریں کیوں کہ کامیابی ایک مسلسل سفر ہے۔ وزیر موصوفہ نے مزید کہا کہ حکومت ایک جامع، منصفانہ اور معیاری تعلیمی نظام فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے، تدریسی معیار کو بلند کرنے اور تمام طالب علموں کے لئے سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لئے مسلسل اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

این ڈیڈ اے ٹی

تھا۔ ڈاکٹر شیلی مہاجن، ڈاکٹر کپل شرما اور راجیو گپتا نے تکنیکی اور پریکٹیکل سیشن منعقد کئے۔ ٹیم نے ہینڈز آن پریکٹس سیشنز فراہم کئے جس میں شرکاء نے جینک لائف سپورٹ پروٹوکول کے تحت بالغ اور نوزائیدہ دونوں کے لئے کارڈیو پلمونری ریسسیٹیشن (سی پی آر) اور ایئر وے مینجمنٹ تکنیک کا مظاہرہ کیا جو بیسک لائف سپورٹ پروٹوکول کے تحت ہنگامی حالات میں جان بچانے کے لئے نہایت اہم ہیں۔ انہوں نے افسران میں فرسٹ ریسپانس کی صلاحیتوں کو بڑھانے میں اس طرح کے تربیتی پروگراموں کی اہمیت پر زور دیا۔ یہ تربیت سمولیشن پر مبنی اور انٹرایکٹیو انداز میں فراہم کی گئی جس سے شرکاء کو عملی تجربہ حاصل ہوا اور حقیقی زندگی کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے میں اعتماد حاصل ہوا۔ اس سیشن میں پروبیشنروں نے بھرپور شرکت کی اور اس کی عملی افادیت اور اہمیت کو بے حد سراہا۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) کی تیاری کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اس اقدام کو ایک اہم بنیادی ڈھانچے کی ترقی قرار دیتے ہوئے کہا کہ مجوزہ فور لین سڑک سے نمایاں بہتری آئے گی، سفر کے وقت میں کمی آئے گی اور خطے میں مجموعی آواجاہی میں اضافہ ہوگا۔ میٹنگ میں چیف انجینئر پی ایم جی ایس وائی پرشوتم کمار، ڈائریکٹر پلاننگ اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ سریندر کمار چودھری نے حکام کو ہدایت دی کہ بڑی آبادی والی بستیوں بالخصوص ریاسی، پونی اور کٹڑہ کو ملانے والے راستوں کو ڈی پی آر میں جامع طور پر شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا، ”ہمارا مقصد بہتر سڑک کنکٹیویٹی کو یقینی بنانا اور لوگوں کو ٹھوس فوائد پہنچانا ہے۔“ دوران میٹنگ کنسلٹنٹ نے انہیں منصوبے کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں آگاہ کیا جن میں الائنمنٹ فزیبلٹی، زمین کے حصول کی ضروریات، پلوں کی تعمیر، متوقع سفری وقت میں بچت اور ممکنہ لاگت کے اثرات شامل تھے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ کنسلٹنسی خدمات کے حصول کے عمل کو تیز کیا جائے اور ڈی پی آر کی تیاری کو جلد مکمل کیا جائے تاکہ بروقت منظوری ممکن بنائی جا سکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا، ”ہم جموں وکشمیر کے تمام علاقوں میں بغیر کسی رکاوٹ کے اور بہتر سڑک رابطے کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہیں جس میں جامع اور متوازن ترقی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔“

جاوید ڈار نے

معاشی شراکت داری سے متعلق مختلف مسائل اٹھائے۔ انہوں نے خواتین کاروباری افراد کے لئے ادارہ جاتی معاونت کو مضبوط بنانے اور منڈیوں تک رسائی بہتر بنانے کے لئے تجاویز بھی پیش کیں۔ وزیر موصوف نے وفد کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل کو مقررہ وقت کے اندر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت خواتین کاروباری افراد کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنے پر توجہ دے رہی ہے جس کے لئے مدتی اقدامات، مالی وسائل تک بہتر رسائی اور صلاحیت سازی کے پروگرام شامل ہیں۔ انہوں نے جامع ترقی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خواتین معاشی ترقی کی کلیدی محرک ہیں اور دیہی ترقی بالخصوص دیہی علاقوں میں ان کی فعال شمولیت ناگزیر ہے۔ وزیر جاوید ڈار نے کاروبار اور روزگار کے مواقع بڑھانے کے لئے جاری کوششوں کو بھی اجاگر کیا اور کہا کہ عمر عبداللہ کی حکومت اس بات کے لئے پرعزم ہے کہ خواتین کو اپنے کاروبار کو وسعت دینے اور برقرار رکھنے کے لئے مناسب معاونت فراہم کی جائے۔

ایک سال بعد بھی

نام درج ہیں، جن میں مقامی رہائشی عادل شاہ کا نام 22 ویں نمبر پر ہے۔ پہلگام آنے والے سیاح یہاں تصاویر کھنچواتے ہیں، نام پڑھتے ہیں اور پھر دریائے لدر کی طرف بڑھ جاتے ہیں، جو پہلگام کی وادی کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے اور پھر سیر و تفریح کے بعد وہاں سے روانہ ہو جاتے ہیں۔ پہلگام ٹیکسی ڈرائیورز یونین کے صدر غلام نبی نے کہا کہ ”سیاح واپس تو آ رہے ہیں، لیکن بڑا مسئلہ یہ ہے کہ وہ رات کو قیام نہیں کر رہے۔ اگر وہ یہاں نہیں رکیں گے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ گھڑ سواری یا ٹیکسی کی خدمات استعمال نہیں کریں گے اور ہوٹلوں میں بھی کوئی بکنگ نہیں ہوگی۔“ حکام کا کہنا ہے کہ گزشتہ سال چار لاکھ سے کچھ زیادہ سیاحوں نے پہلگام کا دورہ کیا، جو کہ سالانہ 12 سے 15 لاکھ کی معمول کی تعداد کے مقابلے میں ایک بڑی گراوٹ ہے۔ متعلقہ افراد اس کمی کی بڑی وجہ بائیسرن اور دیگر قریبی مقامات کی مسلسل بندش کو قرار دیتے ہیں۔ ایک اور مقامی تاجر نے بتایا کہ ”برسوں سے بائیسرن کبھی بند نہیں رہا تھا۔ اسے صرف گزشتہ سال کے حملے کے بعد بند کیا گیا تھا۔ ہم حکومت اور سکیورٹی ایجنسیوں سے اس علاقے کو محفوظ بنا کر دوبارہ کھولنے کی درخواست کر رہے ہیں، لیکن اب تک کوئی جواب نہیں ملا۔ زیادہ تر سیاح خاص طور پر بائیسرن کے لیے آتے ہیں اور جب وہ اسے بند پاتے ہیں تو مختصر دورے کے بعد چلے جاتے ہیں۔“ انہوں نے ایک اور بڑے پرکشش مقام ’چندن واڑی‘ کی بندش کی طرف بھی اشارہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر وہ اہم مقامات بند ہوں گے تو سیاح پہلگام میں کیوں رکیں گے؟ اس سے غلط پیغام جاتا ہے۔ ”جناب ویلی مرکزی پہلگام کے باہر واحد مقام ہے جو فی الحال کھلا ہوا ہے۔ پہلگام 5000 سے زائد ’گھوڑے والوں‘ (پونی والوں) کا گھر بھی ہے، جو گزشتہ سال کے دہشت گردانہ حملے کے باعث ہوٹل مالکان کے ساتھ سب سے زیادہ متاثر ہونے والوں میں شامل رہے۔ سکیورٹی اقدامات کے حصے کے طور پر، پہلگام پولیس نے وہاں کام کرنے والے افراد بشمول ٹیکسی ڈرائیوروں، گھوڑے والوں اور ہوٹل کے عملے کو کیو آر کوڈز جاری کرنا شروع کر دیے ہیں۔ حکام کے مطابق، اب تک تقریباً 7000 افراد کو ان کے بیک گراؤنڈ ویریفکیشن کے بعد کیو آر کوڈز دیے جا چکے ہیں۔ یہ کیو آر کوڈ کسی بھی شخص کو متعلقہ فرد کی سابقہ معلومات اور شناخت جاننے میں سہولت فراہم کرے گا۔ اس مشق کا ہدف پہلگام میں کام کرنے والے 25,000 افراد کا اندراج کرنا ہے۔ یہ ملک کا واحد مقام ہے جہاں کیو آر پر مبنی شناخت دیگر تمام شناختی ذرائع بشمول شناختی کارڈز اور دیگر سرکاری دستاویزات کی جگہ لے رہی ہے۔ پونی والا ایسوسی ایشن کے صدر عبدالوحید وانی نے کہا کہ ہم خوش ہیں کہ حکومت نے سکیورٹی سخت کر دی ہے، لیکن مسئلہ یہ ہے کہ بائیسرن ویلی اور اس کے قریبی دیگر وادیوں کی بندش نے سیاحت کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ ”ایک مقامی ہوٹل مالک نے بتایا کہ گزشتہ تین مہینوں سے سیاحوں کی آمد کے حوالے سے صورتحال بہتر ہونا شروع ہوئی ہے، لیکن انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بائیسرن ویلی کی بندش سے اچھا پیغام نہیں جا رہا۔ پہلگام کا سفر کرنے والے سیاح بھی اس بات پر بضد ہیں کہ بائیسرن کو کھولا جانا چاہیے۔ ممبئی سے آنے والے ایک سیاح نے کہا کہ ”میں ممبئی سے پہلگام کی سیر کے لیے آیا ہوں۔ میں کسی چیز سے نہیں ڈرتا، لیکن بائیسرن چراگاہ کو بند دیکھ کر دکھ ہوا۔“ انہوں نے مزید کہا کہ وہ کچھ سیر و تفریح کے بعد شام کو واپس سری نگر چلے جائیں گے۔ بائیسرن جانے والے راستے پر سکیورٹی فورسز نے ناکے لگا رکھے ہیں اور کسی کو بھی ایک مخصوص مقام سے آگے جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔

نشہ مکت جموں وکشمیر

مثبت کردار ادا کرنے کی تلقین کی۔ پرنسپل گورنمنٹ بوائز ہائی سکول تھید ہارون اور دیگر مقررین نے بھی منشیات کے استعمال سے نمٹنے میں بیداری، سماجی شرکت اور بروقت مداخلت کی اہمیت پر زور دیا۔ پرنسپل نے کلچرل یونٹ کشمیر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وادی بھر میں ایسے بامقصد پروگراموں کا انعقاد نہایت اہم ہے کیوں کہ یہ نوجوان ذہنوں کی رہنمائی اور تربیت میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ پروگرام کے اختتام پر طالب علموں نے منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کے عزم کا اعادہ کیا اور اپنے اپنے علاقوں میں مثبت تبدیلی کے سفیر بننے کا عہد کیا۔

ثبوت نا کافی

پیش کی گئی جو ملزمان کے کسی دہشت گرد تنظیم سے تعلق کی تصدیق کر سکے۔ عدالت نے مزید کہا کہ محض اعترافی بیانات قابل قبول شہادت نہیں سمجھے جاتے اور استغاثہ نے ان کے علاوہ کوئی مضبوط ثبوت فراہم نہیں کیا۔ کیس ایف آئی آر نمبر 2020/233، تھانہ کپوارہ سے متعلق تھا جس میں یو اے پی اے اور آرمز ایکٹ کی مختلف دفعات شامل تھیں۔ تینوں ملزمان گزشتہ چھ برس سے ڈسٹرکٹ جیل کپوارہ میں قید تھے۔ عدالت نے حکم دیا کہ چونکہ کبھی بھی معقول شک سے بالاتر جرم ثابت نہیں ہوا، لہٰذا تینوں افراد کو باعزت بری کیا جاتا ہے، اور اگر وہ کسی دیگر مقدمے میں مطلوب نہیں تو انہیں فوری طور پر رہا کیا جائے۔

شانت مانو نے

اس دورے کا مقصد زمینی سطح پر نظرثانی کی مشق کی پیش رفت کا جائزہ لینا اور اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ انتخابی فہرستیں جامع اور درست ہیں۔ جی ڈی سی ہیرا نگر اور جی ایم ایس بدلہ میں خصوصی کیمپوں کے معائنہ کے دوران ریاستی الیکشن کمشنر نے خصوصی کیمپوں کے کام کاج کا جائزہ لیا اور نئے اہل ووٹروں کے اندراج کی رفتار کا جائزہ لیا۔ پنچایت سیکریٹریوں اور فیلڈ عہدیداروں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے دعووں اور اعتراضات کو تیزی سے نمٹانے کی ضرورت پر زور دیا اور تمام اہل ووٹروں کے صد فیصد رجسٹریشن کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے اندراج کے عمل میں رکاوٹوں کی نشاندہی کرنے اور ان کے بروقت ازالہ کی ہدایت دی۔

جموں وکشمیر کے نجی

امپلانٹس اور طبی لوازمات کی فراہمی محدود یا مکمل طور پر بند کر دی ہے۔ اس صورتحال نے براہ راست مریضوں کی دیکھ بھال کو متاثر کرنا شروع کر دیا ہے۔ اسپتالوں کا کہنا ہے کہ سپلائی چین بحال نہ ہونے کی صورت میں انہیں مجبوراً خدمات کم کرنی پڑیں گی یا اسکیم کے تحت علاج مکمل طور پر معطل کرنا پڑے گا۔ 6 اپریل کو SHA کے سی ای او انانت دیویدی کے نام بھیجے گئے خط میں اسپتالوں نے واضح کیا تھا کہ 15 اپریل کے بعد بغیر ادائیگی خدمات جاری رکھنا ممکن نہیں ہوگا کیونکہ اسٹاک ختم ہو چکا ہے اور مالی ذخائر شدید دباؤ میں ہیں۔ اس دوران عالمی جغرافیائی کشیدگی کے باعث طبی سامان کی قیمتوں میں 18 سے 22 فیصد کے اضافے نے اسپتالوں کے مالی حالات کو مزید خراب کر دیا ہے۔ بڑھتی ہوئی قیمتوں کے ساتھ واجبات کی عدم ادائیگی نے اسپتالوں کی مجموعی سرگرمیوں پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ آیوشمان بھارت — جسے مقامی سطح پر ”گولڈن کارڈ اسکیم“ کہا جاتا ہے — کے تحت خدمات فراہم کرنے والے متعدد نجی اسپتال اب شدید مالی دباؤ میں ہیں۔ اگر واجبات کی فوری ادائیگی نہ ہوئی تو بڑے پیمانے پر خدمات متاثر ہونے کا خدشہ ہے، جس سے ہزاروں مریض براہ راست متاثر ہو سکتے ہیں، خصوصاً وہ جو دل، گردوں اور دیگر جان لیوا بیماریوں کے علاج کے لیے نجی شعبے پر انحصار کرتے ہیں۔ اسپتالوں کی ایسوسی ایشن نے ایک بار پھر حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ واجبات فوری طور پر جاری کیے جائیں تاکہ معاہدہ شدہ اسپتال مریضوں کو بلا تعطل علاج فراہم کرتے رہیں۔ جموں وکشمیر کے شہریوں کے لیے یہ صورتحال اس باعث بھی تشویشناک ہے کہ صحت عامہ کے بڑے حصہ دار نجی اسپتال ہی ہیں، اور ان کی مشکلات براہ راست مریضوں کی زندگیوں پر اثر انداز ہو سکتی ہیں۔

ستیش شرما نے

ڈاکٹر رتن بسوترا کی طرف سے ترجمہ کردہ ”مانش“ ہمسٹر چندو بھاؤ کی ”آئے دیاں چڑیاں، ڈاکٹر سنیتا بھدوال کی ”سنہرا کال“ اور پنڈت موہن لال کی ”کھڈے موتی“ شامل ہیں۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر ستیش شرما نے ثقافتی شناخت اور ورثے کے تحفظ میں زبان کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈوگری جیسی مادری زبانوں کا فروغ جموں وکشمیر کی شاندار ثقافتی وراثت کو برقرار رکھنے اور نوجوان نسلوں میں فخر اور تعلق کے جذبات کو فروغ دینے کیلئے ضروری ہے۔ قبل ازیں تقریب کی صدارت ممتاز ادیب ڈاکٹر نرمل ونود نے کی۔ سیکرٹری جے کے اے سی ایل، ہرویندر کور نے بھی شرکت کی اس کے علاوہ ڈاکٹر اروند سنگھ امان اور ڈوگری بھاشا اکیڈمی کے بانی یشپال نرمل کے علاوہ مصنفین بھی موجود تھے۔

مانسمہ سرینگر میں

سوار اور سوار دونوں زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کی شناخت شاہد فیاض بٹ ولد فیاض احمد بٹ ساکنہ گمبر پورہ کے طور پر ہوئی ہے جو موٹر سائیکل پر سوار تھے اور عاصمہ جان بیٹی طارق احمد بٹ ساکنہ چھتر باغ کے نام سے ہوئی ہے۔ واقعے میں دونوں زخمی ہوئے اور انہیں علاج کیلئے ضلع اسپتال شوپیان منتقل کیا گیا، جہاں ان کا طبی علاج جاری ہے۔

جموں وکشمیر پولیس نے

کالجوں اور سول تنظیموں کے ساتھ مل کر بیداری کے پروگراموں کا ایک سلسلہ چلایا ہے۔ ہندواڑہ میں، مہم میں طلباء، نوجوانوں، سول سوسائٹی کے اراکین، اور مقامی باشندوں کی فعال شرکت دیکھی گئی، جو کہ منشیات کے استعمال کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے اجتماعی عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ پروگرام کے دوران اور ہندواڑہ پولیس کے معائنہ افسران نے عوام کو منشیات کی لت کے نقصان دہ اثرات، افراد، خاندانوں اور بڑے پیمانے پر معاشرے پر اس کے اثرات کے بارے میں آگاہ کیا۔ ابتدائی روک تھام، کمیونٹی چوکسی اور منشیات سے متعلق سرگرمیوں کی اطلاع دینے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ نوجوانوں اور عام لوگوں کو باخبر زندگی کے انتخاب کرنے اور ساتھیوں کے دباؤ کا مقابلہ کرنے کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے انٹرایکٹو سیشنز کا انعقاد کیا گیا۔ کپواڑہ میں، پولیس نے 100 دن کے نشا مکت ابھیان کے حصے کے طور پر اسکولوں، کالجوں اور سول تنظیموں کے ساتھ مل کر بیداری کے پروگراموں کا ایک سلسلہ چلایا ہے۔ ان اقدامات کا مقصد عوام بالخصوص نوجوانوں کو منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا تھا۔ پروگراموں کا مقصد شرکاء کو نشہ آور اشیاء کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لیے اجتماعی کوششوں کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔ گاندربل میں بیداری کے پروگراموں کا ایک سلسلہ منعقد کیا۔ مہم کے ایک حصے کے طور پر، گورنمنٹ ہائی سکول تھیل، گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول چرنگل اور سادات ویلی ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ وکورا میں منشیات سے متعلق آگاہی کے ایک جامع پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جہاں طلباء اور عملے کو منشیات کے مضر اثرات اور صحت مند، منشیات سے پاک زندگی گزارنے کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ ان پروگراموں کے دوران، افسران نے منشیات کے استعمال سے نمٹنے کے لیے معاشرے بالخصوص طلباء، والدین اور اساتذہ کی اجتماعی ذمہ داری پر زور دیا۔ زیادہ سے زیادہ رسائی اور اثر کو یقینی بنانے کے لیے معلوماتی سیشنز، انٹرایکٹو مباحثے، اور آگاہی لیکچرز کا انعقاد کیا گیا۔ جموں وکشمیر پولیس آنے والی نسلوں کے روشن اور منشیات سے پاک مستقبل کو یقینی بنانے کے لیے ”نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان“ کے تحت اس طرح کے اقدامات کو جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ ادھر نشا مکت جے اینڈ کے ابھیان کے تحت، جموں وکشمیر پولیس نے پلوامہ اور سوپور میں کراس کنٹری میراتھن اور بیداری مارچ اور نفاذ کی سرگرمیوں کا اہتمام کیا۔ پلوامہ میں، پولیس نے ایچ ایس ایس ہوال اور ہولی اسٹار انگلش میڈیم اسکول ڈروسو کے ساتھ مل کر، ایک صحت مند، منشیات سے پاک معاشرے کو فروغ دینے کے لیے کراس کنٹری میراتھن اور ایک بیداری مارچ کا اہتمام کیا۔ کراس کنٹری میراتھن سوشل فاریسٹری آفس ارکلم سے شروع ہوئی اور ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (DPL) پلوامہ پر اختتام پذیر ہوئی، جس میں طلباء اور نوجوانوں کی پرجوش شرکت دیکھی گئی۔ اس تقریب نے شرکاء میں مضبوط مسابقتی جذبے اور بیداری کی عکاسی کی۔ جیتنے والوں کو ٹرافیاں اور تعریفی ٹوکنز سے نوازا گیا۔ اس کے ساتھ ہی ہولی اسٹار انگلش میڈیم اسکول ڈروسو سے ڈسٹرکٹ پولیس آفس (ڈی پی او) پلوامہ تک ایک بیداری مارچ نکالا گیا، جہاں شرکاء نے منشیات کے خلاف نعرے لگائے۔ تمام شرکاء کو ان کی فعال شمولیت پر سراہا گیا۔

کلچرل اکیڈمی

پروفیسر محمد زمان آزردہ بحیثیت صدر جبکہ پروفیسر گلشن مجید مہمان خصوصی کی حیثیت سے تشریف فرما تھے۔ ان کے علاوہ صاحب کتب اور اکیڈمی کے ایڈیٹر جاوید اقبال بھی موجود تھے۔ اس موقع پر شبیر احمد شبیر اور ڈاکٹر غلام نبی حلیم نے شعری مجموعوں پر علمی وتنقیدی مقالات پیش کیے اور ان کتابوں کی فکری جہات، فنی خصوصیات اور معاصر کشمیری شاعری میں ان کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ مقررین نے دونوں شعرا کی تخلیقی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس نوع کی ادبی تصانیف کشمیری زبان وادب کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کرتی ہیں۔ اپنے استقبالیہ خطاب میں جاوید اقبال خان نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اکیڈمی علاقائی زبانوں بالخصوص کشمیری زبان وادب کے فروغ کے لیے مسلسل سرگرم عمل ہے اور ادبی روایت کے استحکام کے لیے سنجیدہ اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر محمد زمان آزردہ نے کہا کہ کشمیری شاعری ہمیشہ سے معاشرے کی تہذیبی شناخت اور داخلی احساسات کے اظہار کا موثر وسیلہ رہی ہے اور اس نوع کی تخلیقات کشمیری ادب کی زندہ روایت اور تخلیقی تسلسل کی نمائندگی کرتی ہیں۔ مہمان خصوصی پروفیسر گلشن مجید نے اپنے خطاب میں دونوں مصنفین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ شعری مجموعے معاصر کشمیری ادب میں قابل قدر اضافہ ہیں۔ انہوں نے مادری زبان میں تخلیقی اظہار کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اکیڈمی کی ادبی خدمات کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ اس طرح کی تقریبات نئی نسل کو اپنی زبان وادب سے جوڑنے میں معاون ثابت ہوں گی۔ تقریب کی نظامت ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے اسلوبی سے انجام دی۔ تقریب کے اختتام پر حاضرین اور مصنفین کے درمیان ایک نشست تبادلہ خیال بھی ہوئی جس میں کشمیری شاعری کے مختلف پہلوؤں پر سیر حاصل گفتگو کی گئی۔

آرمی گڈول

کے عنوان سے پیش کردہ منصوبے نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ اس منصوبے کی قیادت Ifra Zamir نے کی، جبکہ ٹیم میں Muzain Aslam اور Arooj Fatima شامل تھیں۔ اس منصوبے کی نگرانی Tahir Gaffar (ٹی جی ٹی ریاضی) نے کی۔ ماڈل میں 2D اور 3D جیومیٹری کے اصولوں کو استعمال کرتے ہوئے ایک تفریحی پارک کا ڈیزائن پیش کیا گیا، جس سے ریاضی کو عملی، دلچسپ اور حقیقی زندگی سے مربوط بنایا گیا۔ اس کے علاوہ، صحت وصفائی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے ذیلی موضوعات کے تحت مزید دو منصوبے، جن کی رہنمائی Rashid Fareed نے کی، نے بھی پہلی پوزیشن حاصل کی، جو اسکول کی جدت اور ہمہ جہتی تعلیم پر مضبوط توجہ کو ظاہر کرتا ہے۔ اب تینوں منصوبے یونین ٹیریٹری سطح کی نمائش کے لیے منتخب ہو چکے ہیں، جو ایک اہم سنگ میل ہے اور ادارے کے لیے باعث فخر ہے۔ یہ شاندار کامیابی Indian Army خصوصاً 104 Infantry Brigade، آفیسر ان چارج اے جی ایس حاجی نار، اور Bharti Airtel Foundation کی مسلسل سرپرستی اور تعاون سے ممکن ہوئی۔ اسکول نے Umar Sir کی قیمتی رہنمائی، پرنسپل Aftab Ahmad Khawaja، وائس پرنسپل Javid Ahmad Mir اور اسکول انتظامیہ کی قیادت کو بھی سراہا۔ یہ کامیابی Army Goodwill School Hajinar کے اس عزم کی عکاس ہے کہ وہ STEM تعلیم کے ذریعے جدت، تخلیقی صلاحیت اور عملی سیکھنے کو فروغ دے رہا ہے، جبکہ نوجوان ذہنوں کو ایک ترقی یافتہ اور خود کفیل بھارت کی تعمیر میں کردار ادا کرنے کے لیے تیار کر رہا ہے۔

وادی میں فوک

میں اداکاری، رقص، موسیقی اور سماجی مسائل پر مبنی کہانیاں شامل ہوتی ہیں۔ یہ فن عام طور پر کھلے میدانوں میں پیش کیا جاتا ہے اور نسل در نسل منتقل ہوتا آیا ہے۔ تقریب میں گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول کوجہ پتھری کے پرنسپل معراج الدین پال مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے جبکہ تقریب میں آل کشمیر فوک آرٹسٹس ایسوسی ایشن کے چیئرمین شاہجہان احمد بھگت مہمان اعزازی کے طور پر موجود تھے۔ یہ پروگرام وزارت ثقافت حکومت ہند نئی دہلی کی جانب سے منظور شدہ کلچرل فنکشن اینڈ پروڈکشن گرانٹ اسکیم کے تحت منعقد کیا گیا جس کا مقصد خطے کی ثقافتی وراثت کو فروغ دینا اور محفوظ رکھنا ہے۔ ویلی فوک تھیٹر کے سیکریٹری فیاض احمد راتھر نے وزارت ثقافت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی سرپرستی فنون لطیفہ کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے مہمانان خصوصی، اسکول انتظامیہ، فنکاروں اور تمام شرکاء کا بھی شکریہ ادا کیا جن کے تعاون سے یہ تقریب کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔ تقریب کی میزبانی شاہجہان احمد بھگت نے انجام دی۔

آئی پی ایل: راجستھان کا مقابلہ جدوجہد کر رہی لکھنؤ کی ٹیم سے

لکھنؤ، 21 اپریل (یو این آئی) راجستھان رائلز آئی پی ایل 2026 کے اس اہم میچ میں لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف زبردست اعتماد کے ساتھ اترے گی اور یہ میچ بھی ہے۔ ان کا کرکٹ فیئرلیس ینگ بیٹنگ اور ایک متوازن باؤلنگ اٹیک سے چلا ہے، جس نے اکثر اچھا پرفارم کیا ہے۔ دوسری طرف لکھنؤ اپنے ہوم گراؤنڈ پر کافی پریشر میں لوٹا، لگاتار مایوس کن نتائج کے بعد ریدم اور کنسسٹینسی کی تلاش میں۔ یہ میچ، کئی معنوں میں، اسٹائل میں ایک کلاسک کنٹراسٹ ہے، ایک طرف راجستھان کا نڈر یوتھ ڈریون اپروچ ہے اور دوسری جانب لکھنؤ، جو اپنے سیزن کو ہوم گراؤنڈ پر مزید گہرے بحران میں جانے سے روکنے کی بہت کوشش کر رہا ہے۔ لکھنؤ نے اب تک اپنے چھ میچوں میں سے صرف دو جیتے ہیں اور فی الحال تین میچوں میں ہارنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اگرچہ کچھ معیاری انفرادی لمحات کو لاٹی کر رہے ہیں، لیکن وہ ایک یونٹ کے طور پر مکمل کارکردگی پیش نہیں کر سکے ہیں۔ یہی ان کی سب سے بڑی تشویش رہی ہے۔ دوسری جانب راجستھان نے اپنے چھ میں سے چار میچ جیتے ہیں۔ اگرچہ انہیں کچھ حالیہ دھچکے کا سامنا کرنا پڑا ہے، لیکن ان کی مجموعی ساخت، توازن اور فارم اب بھی اس میچ میں اپنے مخالفین سے زیادہ مضبوط دکھائی دے رہا ہے۔ لکھنؤ کے لیے بیٹنگ یونٹ ایک بڑی پریشانی کا باعث رہا ہے۔ مچل مارش اور ایڈن مارکرم نے اچھا آغاز فراہم کیا لیکن ان شروعات کو بڑے، میچ جیتنے والی شراکت میں تبدیل نہیں کیا ہے۔ نکولس پوران ایک مشکل سیزن سے گزر رہے ہیں، مڈل آرڈر میں ٹائمنگ اور مستقل مزاجی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ کپتان رشبھ پنت نے کچھ متاثر کن کیموز کے ساتھ ارادہ ظاہر کیا ہے، لیکن کمانڈنگ اننگ جو واقعی ٹیم کو سنبھالے، اس سیزن میں ابھی تک نہیں آئی ہے۔ مکل چودھری اور عبدالصمد نے گاہے بگاہے تعاون کیا ہے لیکن ان میں بھی مستقل مزاجی کا فقدان ہے۔ بولنگ کے شعبے میں، محمد شامی کو ابھی تک اپنی بہترین لے نہیں ملی ہے، جبکہ اویش خان ان کنسسٹینٹ رہے ہیں۔ مینیمارن سدھارتھ اور دگویش راٹھی نے ٹکڑوں میں تعاون دیا ہے۔ تاہم، پرنس یادو کنٹرول اور وقت پر بریک تھرو کے ساتھ ساتھ اچھے پرفارمر رہے ہیں۔ بیٹنگ میں مزید گہرائی لانے کے لیے آیوش بدونی ایک اہم آپشن بنے ہوئے ہیں۔ اس دوران راجستھان کو ان کے ٹاپ آرڈر سے کافی فائدہ ہوا ہے۔ ویبھو سوریاونشی ایک حقیقی بریک آؤٹ اسٹار کے طور پر ابھرے ہیں، مکمل آزادی اور اٹیکنگ ارادے کے ساتھ کھیل رہے ہیں، جبکہ یشسوی جیسوال نے ٹاپ پر استحکام اور پختگی فراہم کی ہے۔ دھرو جورل نمبر تین کے کردار میں اچھی طرح سے جم گئے ہیں اور ریان پراگ توازن اور حکمت عملی سے آگاہی کے ساتھ ٹیم کی قیادت کر رہے ہیں۔ شمرون ہیٹمائر اور ڈونووِن فریرا فنشنگ ڈیپارٹمنٹ کو مؤثر طریقے سے مضبوط کرتے ہیں۔ رویندر جڈیجہ آل راؤنڈ کنٹرول اور تجربہ لاتے ہیں، جب کہ بولنگ اٹیک ان کی سب سے بڑی طاقت رہی ہے۔ جوفرا آرچر نئی گیند سے ابتدا ہی میں برتری حاصل کر رہے ہیں، نانڈرے برگر رفتار اور موومنٹ کے ساتھ ان کا ساتھ دے رہے ہیں اور روی بشنوئی درمیانی اوورز میں ان کے سب سے قابل اعتماد وکٹ لینے والے کھلاڑی رہے ہیں۔ برجیش شرما اٹیک میں کام کی گہرائی جوڑتے ہیں۔ بھارت رتن شری اٹل بہاری واجپائی اکینا اسٹیڈیم کی پچ سست ہونے کی امید ہے، جس سے اسپنرز کو مدد ملے گی۔ یہاں پہلی اننگ کا اوسط اسکور تقریباً 173 ہے اور جیسے جیسے میچ آگے بڑھتا ہے، گرفت اور ٹرن کی وجہ سے بیٹنگ مزید مشکل ہوتی جاتی ہے۔ تاہم، لائٹس میں اوس تعاقب کرنے والی ٹیم کی مدد کر سکتی ہے۔ موسم گرم اور صاف رہنے کی توقع ہے اور بارش سے رکاوٹ کا امکان نہیں ہے۔ بنیادی طور پر، یہ میچ مومنٹم بمقابلہ پریشر کا ہے۔ راجستھان آزادی اور جارحیت کے ساتھ کھیلتا ہے، خاص طور پر اپنے نوجوان ٹاپ آرڈر اور اٹیکنگ بولنگ یونٹ کے ذریعے۔ ان کا طریقہ سیدھا ہے - تیزی سے اسکور کریں، جلدی اٹیک کریں اور شروع سے ہی مخالف ٹیم پر دباؤ ڈالیں۔ اس دوران لکھنؤ پر اپنے گھر میں جواب دینے کا دباؤ ہے۔ ان کے سینئر بیٹنگ گروپ نے مسلسل اچھا نہیں کیا ہے اور اگر یہ رجحان جاری رہا، تو ٹورنامنٹ اسٹینڈنگ میں ان کے مزید نیچے جانے کا خطرہ ہے۔ اہم مقابلہ راجستھان کے ٹاپ آرڈر اور لکھنؤ کے نئے بال اٹیک کے درمیان ہوگا جس کی قیادت محمد شامی اور پرنس یادو کر رہے ہیں۔ موجودہ فارم اور توازن کی بنیاد پر راجستھان قدرے فیورٹ کے طور پر شروع کرے گی۔ ان کے پاس زیادہ مستحکم ٹاپ آرڈر اور باؤلنگ اٹیک ہے جو مسلسل موثر رہا ہے۔ لکھنؤ کو گھر پر اپنی گراوٹ کو روکنے کے لیے پوری ٹیم کی کارکردگی کی ضرورت ہوگی۔ بڑی تصویر بالکل واضح ہے: راجستھان کا نڈر، نوجوان کرکٹ بمقابلہ لکھنؤ کی اپنے گھریلو سیزن میں کنٹرول اور اعتماد حاصل کرنے کی کوشش۔

ٹی 20 ورلڈ کپ کی تیاریوں کے آخری مرحلے میں ہندوستان مختلف متبادل پر غور کر رہا ہے

جوہانسبرگ، 21 اپریل (ایجنسیز) آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے آغاز میں 50 سے بھی کم دن باقی رہ گئے ہیں، اور ہندوستان اس وقت جنوبی افریقہ کے خلاف ایک اہم سیریز میں مصروف ہے تاکہ اس بڑے ایونٹ سے قبل قیمتی تجربہ حاصل کیا جا سکے۔ ہندوستانی ٹیم گیند بازی کے مختلف امتزاج کے ساتھ تجربات کر رہی ہے، جس میں گیند بازوں کو کھیل کے مختلف مراحل میں آزمایا جا رہا ہے۔ ٹیم کے گیند بازی کوچ اویشکار سالوی نے اسے ایک اسٹریٹجک فیصلہ قرار دیا ہے جس کا مقصد آنے والے ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے ٹیم کو بہتر طور پر تیار کرنا ہے۔ سالوی نے کہا، "اس سیریز کے دوران ہم جس طرح کا اثر پیدا کرنا چاہتے ہیں، وہ یہ ہے کہ ہم مختلف کمبینیشنز کو آزمانا چاہتے ہیں تاکہ مین ایونٹ (ورلڈ کپ) میں جانے سے پہلے ہر کھلاڑی کو میچ کھیلنے کا تھوڑا تجربہ مل جائے۔" اگرچہ طویل مدتی تناظر میں یہ حکمت عملی فائدہ مند ہے، لیکن اس کی وجہ سے ہندوستان کو پاور پلے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ آئی سی سی کے مطابق، ٹیم اب تک کھیلے گئے دو میچوں کے پہلے چھ اوورز میں صرف ایک وکٹ حاصل کر سکی ہے۔ ان کی مشکلات کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ جنوبی افریقہ نے دونوں میچوں میں صرف چھ وکٹیں گنوائی ہیں اور سیریز میں 0-2 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ تاہم، سالوی اس اسکور لائن سے پریشان نظر نہیں آئے اور انہوں نے بڑی تصویر بڑے ہدف پر توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ ان کا کہنا تھا، "پاور پلے میں کون گیند بازی کرے گا اور ہمارے پاس کیا آپشنز ہیں، اس حوالے سے بہت سی آزمائشیں اور کمبینیشنز آزمائے جا رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم اپنے لیے آپشنز کا ایک بینک تیار کر رہے ہیں۔ اس عمل میں ہم ابتدائی وکٹیں نہیں لے پا رہے، جسے میں سمجھ سکتا ہوں۔ لیکن اگر آپ وسیع تناظر میں دیکھیں تو ہم تمام گیند بازوں کو اس مخصوص حصے (پاور پلے) میں کام کرنے کا موقع دے رہے ہیں تاکہ مین ایونٹ میں ہم صرف چند گیند بازوں پر انحصار نہ کریں۔ ہم اسے اسی نظر سے دیکھ رہے ہیں۔

بمراہ نے پہلا اوور کرایا تو ممبئی انڈینز کو نیا حوصلہ ملا

احمد آباد، 21 اپریل (یو این آئی) جسپریت بمراہ نے آئی پی ایل 2026 میں پہلی بار گجرات ٹائٹنز کے خلاف میچ کا پہلا اوور کرایا اور پہلی ہی گیند پر وکٹ حاصل کر کے اپنی وکٹوں کا کھاتہ کھول دیا۔ اس سے قبل ممبئی انڈینز کے ابتدائی پانچ میچوں میں پہلا اوور دیپک چاہر (تین بار) اور ٹرینٹ بولٹ (دو بار) نے کیا تھا، جن میں ٹیم کو صرف ایک کامیابی ملی تھی اور بمراہ کے نام کوئی وکٹ نہیں تھی۔ اس بار بمراہ نے نئی گیند کے ساتھ اننگز کا آغاز کیا اور پہلی ہی گیند پر بی سائی سدرشن کو آؤٹ کر دیا، جس سے ٹیم کو فوری برتری حاصل ہوئی۔ کرکٹ ماہرین کے مطابق ٹی 20 میں پہلا اور دوسرا اوور بہت مختلف ہوتا ہے، اور بمراہ کو آغاز میں گیند دینا ایک اہم حکمت عملی ثابت ہوئی۔ ابھینو مکند نے کہا کہ جب بمراہ کو نئی گیند ملتی ہے تو وہ زیادہ مؤثر ثابت ہوتے ہیں، کیونکہ گیند میں ابتدائی سوئنگ موجود ہوتی ہے۔ فاف ڈوپلیسیس نے بھی اس فیصلے کو ٹیم کے لیے مثبت قرار دیتے ہوئے کہا کہ پہلے ہی اوور میں وکٹ ملنے سے ٹیم کا اعتماد بڑھ جاتا ہے اور فیلڈ میں کھلاڑیوں کی باڈی لینگویج بہتر ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آغاز میں ہی زیادہ رنز بن جائیں تو ٹیم کا حوصلہ کم ہو جاتا ہے، لیکن بمراہ کی وکٹ نے ٹیم میں یقین پیدا کیا کہ آج کا دن ان کے حق میں جا سکتا ہے۔ ممبئی انڈینز نے 2020 کے بعد آئی پی ایل کا خطاب نہیں جیتا، اور بمراہ کو ابتدائی اوور دینا ایک طرح سے پرانی کامیاب حکمت عملی کی واپسی سمجھا جا رہا ہے۔ اگرچہ بمراہ نے اپنے ٹی 20 کیریئر میں بہت کم مواقع پر نئی گیند سے آغاز کیا ہے، تاہم ماہرین کا ماننا ہے کہ انہیں شروع میں استعمال کرنا ٹیم کے لیے زیادہ فائدہ مند ہو سکتا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق جدید ٹی 20 کرکٹ میں پاور پلے کے ابتدائی اوورز میں وکٹ حاصل کرنا میچ کے رخ کو بدل سکتا ہے، اور بمراہ جیسے تجربہ کار بولر کے ہاتھ میں نئی گیند دینا اسی حکمت عملی کا حصہ ہے۔

ایشیائی بیچ گیمز 2026: ہندوستان کی توجہ کبڈی اور 3x3 باسکٹ بال میں اپنی برتری ثابت کرنے پر مرکوز

سانیا، 21 اپریل (یو این آئی): عوامی جمہوریہ چین کے جزیرے ہینان پر واقع شہر سانیا میں 22 سے 30 اپریل تک منعقد ہونے والے 'ایشیائی بیچ گیمز 2026' میں ہندوستان کا 31 رکنی دستہ شرکت کرے گا۔ ایشیائی بیچ گیمز کے اس چھٹے ایڈیشن میں 15 کھیلوں کے مقابلے ہوں گے، جن میں مجموعی طور پر 62 گولڈ میڈلز داؤ پر ہوں گے۔ ہندوستان چار شعبوں میں حصہ لے رہا ہے جن میں 3x3 باسکٹ بال، بیچ کبڈی، سیلنگ (جہاز رانی) اور بیچ ریسلنگ (کشتی) شامل ہیں۔ باسکٹ بال کے مایہ ناز کھلاڑی پرنب پرنس اور ہرش ڈاگر 3x3 اسکواڈ کی قیادت کریں گے۔ اولمپکس ڈاٹ کام کے مطابق، اولمپک کونسل آف ایشیا (او سی اے) کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے ایشیائی بیچ گیمز ایک کثیر المقاصد کھیلوں کا ایونٹ ہے جس کا محور ساحلی اور سمندری کھیل ہیں۔ پہلی بار یہ گیمز 2008 میں بالی، انڈونیشیا میں منعقد ہوئے تھے، جس کا مقصد ان کھیلوں کو فروغ دینا ہے جو عام طور پر ایشیائی کھیلوں (ایشین گیمز) کا حصہ نہیں ہوتے۔ ایشیائی بیچ گیمز آخری بار 2016 میں دا نانگ، ویتنام میں منعقد ہوئے تھے اور ابتدائی طور پر 2020 میں ان کی واپسی طے تھی، لیکن کووڈ-19 کی وبا کی وجہ سے طویل تاخیر کے بعد اب یہ ایونٹ ایک دہائی کے بعد دوبارہ شروع ہو رہا ہے۔ 2026 کا ایڈیشن مکمل طور پر سیاحتی شہر سانیا میں منعقد ہوگا، جس کی افتتاحی تقریب 22 اپریل اور اختتامی تقریب 30 اپریل کو ہوگی۔ بیچ ہینڈ بال کے مقابلے 21 اپریل سے شروع ہو چکے ہیں۔

زخمی آیوش مہاترے آئی پی ایل سے باہر

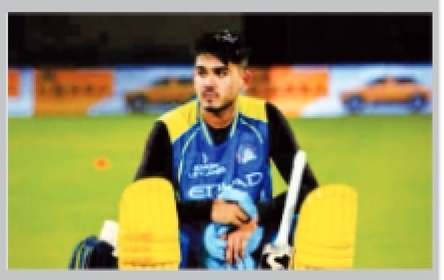

چنئی، 21 اپریل (ایجنسیز) چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کو منگل کو اس وقت بڑا جھٹکا لگا جب آیوش مہاترے ہیمسٹرنگ انجری کے باعث آئی پی ایل 2026 کے بقیہ میچوں سے باہر ہو گئے۔ سی ایس کے نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ 18 سالہ کھلاڑی کو اپنی انجری سے نجات پانے کے لیے 6 سے 12 ہفتوں کے بحالی (ری ہیبلی ٹیشن) کے وقفے کی ضرورت ہوگی، جس کی وجہ سے وہ اس ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ 18 اپریل کو حیدرآباد میں سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے خلاف بلے بازی کے دوران دوسرا رن لینے کی کوشش میں اس نوجوان کھلاڑی کے بائیں ہیمسٹرنگ میں کھچاؤ دیکھا گیا تھا۔ آؤٹ ہونے سے پہلے انہیں میدان پر طبی امداد کی ضرورت پڑی اور واپس جاتے وقت رام کرشن گھوش اور فزیوتھراپسٹ سمیک نے انہیں میدان سے باہر جانے میں مدد کی۔ بعد ازاں پیر کو بلے باز کا اسکین کیا گیا تاکہ ان کی چوٹ کی سنگینی کا پتہ لگایا جا سکے۔ آیوش مہاترے کی عدم موجودگی سی ایس کے کے لیے بڑا نقصان ثابت ہوگی کیونکہ پانچ بار کی چیمپئن ٹیم پہلے ہی ٹورنامنٹ میں اپنی لے حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ اپنے پہلے تین میچ ہارنے کے بعد، سی ایس کے نے اگلے دو میچوں میں کامیابی حاصل کی تھی لیکن حال ہی میں حیدرآباد کے خلاف اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مہاترے اب تک 177.87 کے شاندار اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ اپنی ٹیم کے ٹاپ اسکورر رہے ہیں۔ سی ایس کے کو چند روز قبل ہی ایک اور جھٹکا لگا تھا جب فاسٹ بولر خلیل احمد ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے تھے۔ ٹورنامنٹ شروع ہونے سے پہلے ہی ٹیم ناتھن ایلس کو بھی انجری کی وجہ سے کھو چکی تھی جبکہ ڈیوالڈ بریوس بھی ابتدائی میچوں میں نہیں کھیل سکے تھے۔ تجربہ کار ایم ایس دھونی بھی ابھی تک کھیلنے کے لیے دستیاب نہیں ہیں اور اب اپنی فٹنس کی بنیاد پر وہ پلیئنگ الیون میں شمولیت کے دعویداروں میں سے ایک ہوں گے۔

الکاراز اور سبالینکا نے لارئیس ورلڈ اسپورٹس ایوارڈز میں بڑے اعزازات جیت لئے

میڈرڈ، 21 اپریل (ایجنسیز) ہسپانوی ٹینس کھلاڑی کارلوس الکاراز کو پیر کی رات 2026 کے لارئیس ورلڈ اسپورٹس ایوارڈز میں ورلڈ اسپورٹس مین آف دی ایئر قرار دیا گیا۔ الکاراز نے سائیکلسٹ تادیج پوگاکر اور اپنے اہم حریف جینک سنر سمیت دیگر نامزد امیدواروں کو پیچھے چھوڑا۔ ٹینس کے لیے ایک اور بڑی کامیابی اس وقت سامنے آئی جب آریانا سبالینکا کو ورلڈ اسپورٹس وومن آف دی ایئر منتخب کیا گیا۔ انہوں نے کہا، "اس وقت کھیلوں میں بہت سی مضبوط، عظیم اور متاثر کن خواتین موجود ہیں،" اور ایک ایسے ہال میں شکریہ ادا کیا جہاں "بہت سے بڑے ستارے" "موجود تھے۔ یہ تقریب مسلسل دوسرے سال میڈرڈ میں منعقد ہوئی، جہاں ٹینس اسٹار نوواک جوکووچ اور چینی فری اسٹائل اسکیئر ایلین گو نے میزبانی کے فرائض انجام دیے۔ ایلین گو نے اپنی نئی ذمہ داری کو اسکیئنگ سے تشبیہ دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ہی انہیں "گھبراہٹ اور جوش" کا احساس دلاتے ہیں۔ ایف سی بارسلونا کے اسپین کے نوجوان کھلاڑی لامین یامال کو ورلڈ ینگ اسپورٹس پرسن آف دی ایئر قرار دیا گیا۔ گو کے مطابق ان کی کامیابی کی ایک بڑی وجہ ان کا "پوری نسل پر اثر" ہے۔ یامال نے کہا، "مجھے امید ہے کہ یہ اعزاز مجھے آگے بڑھنے میں مدد دے گا کیونکہ ابھی طویل سفر باقی ہے۔" فٹبال میں ایک اور کامیابی یورپی چیمپئن پیرس سینٹ جرمین کو ملی، جسے ورلڈ ٹیم آف دی ایئر قرار دیا گیا۔ اس نے انگلینڈ ویمن فٹبال ٹیم اور ہندوستان ویمن کرکٹ ٹیم کو پیچھے چھوڑا۔ ورلڈ کم بیک آف دی ایئر کا اعزاز دفاعی یو ایس ماسٹرز گولف چیمپئن روری میکلرائے کو ملا، جنہوں نے امریکہ میں رائیڈر کپ میں یورپ کی جیت میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا، "مجھے کئی بار ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑا، لیکن اس نے مجھے مزید محنت اور کبھی ہار نہ ماننے کا سبق دیا، اور اس کا صلہ مجھے گزشتہ سال آگسٹا میں ملا۔" فارمولا ون کے عالمی چیمپئن لینڈو نورس کو ورلڈ بریک تھرو آف دی ایئر قرار دیا گیا، جبکہ برازیل کے پیرا اولمپک تیراک گیبریل اراوجو کو ورلڈ اسپورٹس پرسن آف دی ایئر وِد اے ڈس ایبلٹی کا ایوارڈ دیا گیا۔ اسی طرح کلوی کم کو تیسری بار ورلڈ ایکشن اسپورٹس پرسن آف دی ایئر منتخب کیا گیا۔ اسپورٹنگ انسپیریشن ایوارڈ سابق فٹبالر ٹونی کروس کو دیا گیا، جو جرمنی میں ایک اکیڈمی چلاتے ہیں اور بیمار بچوں کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "اگر ہم سب متحد ہو کر کام کریں تو ہم ایک بڑا قدم آگے بڑھ سکتے ہیں۔" جبکہ "اسپورٹ فار گڈ" ایوارڈ فٹبال ماس پروجیکٹ کو دیا گیا۔

ویمنز ٹی 20 رینکنگ میں ہندوستان اور جنوبی افریقہ کی کھلاڑیوں کی بڑی چھلانگ

دبئی، 21 اپریل (ایجنسیز) آئی سی سی ویمنز ٹی 20 رینکنگ میں ہندوستان اور جنوبی افریقہ کی کھلاڑیوں نے نمایاں بہتری حاصل کی ہے۔ ہندوستان کی اوپنر شیفالی ورما نے ڈربن میں دوسرے ٹی 20 میں 38 گیندوں پر 57 رنز کی اننگز کھیلنے کے بعد بیٹنگ رینکنگ میں دو درجے ترقی کرتے ہوئے چھٹا مقام حاصل کر لیا ہے۔ انہوں نے دو چھکے اور چار چوکے لگائے، تاہم ان کی یہ اننگز ٹیم کو فتح دلانے کے لیے کافی ثابت نہ ہو سکی تھی اور جنوبی افریقہ نے میچ آٹھ وکٹوں سے جیت لیا تھا۔ میزبان ٹیم پہلے میچ میں چھ وکٹوں کی کامیابی کے بعد پانچ میچوں کی سیریز میں 0-2 کی برتری حاصل کر چکی ہے، جبکہ آئندہ میچز ڈربن سے جوہانسبرگ منتقل ہوں گے۔ شیفالی کی ترقی کے باعث ویسٹ انڈیز کی کپتان ہیلی میتھیوز ایک درجہ اوپر آ کر تیسرے نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ ہندوستان کی کپتان ہرمن پریت کور نے پہلے میچ میں 33 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 47 رنز بنائے، جس کے بعد وہ دو درجے ترقی کے ساتھ مشترکہ طور پر 11ویں مقام پر آ گئی ہیں۔ جنوبی افریقہ کی کپتان لورا وولوارڈٹ سیریز میں اب تک 105 رنز کے ساتھ سرفہرست ہیں اور بیٹنگ رینکنگ میں پانچویں نمبر پر برقرار ہیں۔ ان کی ساتھی اینیری ڈرکسن 18 درجے ترقی کے ساتھ 33ویں جبکہ سونے لوس 43ویں سے 35ویں مقام پر پہنچ گئی ہیں، جو ان کے کیریئر کی بہترین رینکنگ (508 پوائنٹس) ہے۔ آل راؤنڈر کلوئی ٹرائیون نے بھی شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے ٹی 20 آل راؤنڈرز کی فہرست میں چار درجے ترقی کر کے مشترکہ 11واں مقام حاصل کیا۔ وہ بیٹنگ میں 59ویں اور بولنگ میں 38ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ بائیں ہاتھ کی اسپنر نونکولولیکو ملابا بولنگ رینکنگ میں مشترکہ چھٹے نمبر پر آ گئی ہیں۔ اسی طرح ایابونگا کھاکا آٹھ درجے ترقی کے ساتھ 25ویں اور تمی سیکھوکھونے 23 درجے ترقی کر کے 55ویں مقام پر پہنچ گئی ہیں۔ ادھر ون ڈے رینکنگ میں بنگلہ دیش کی شرمین اختر نے 127 گیندوں پر 86 رنز کی اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کو سری لنکا کے خلاف تاریخی فتح دلائی، جس کے بعد وہ بیٹنگ رینکنگ میں سات درجے ترقی کر کے 22ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں اور 582 رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ اپنا بہترین اسکور حاصل کیا ہے۔

معروف ریسلر بروک لیسنر نے ممکنہ طور پر ریٹائرمنٹ کا عندیہ دے دیا

لاس ویگاس، 21 اپریل (یو این آئی) ریسل مینیا 42 کے دوسرے روز ایک حیران کن لمحہ اس وقت سامنے آیا جب معروف ریسلر بروک لیسنر نے ممکنہ طور پر ریٹائرمنٹ کا عندیہ دے دیا۔ الیجینٹ اسٹیڈیم میں ہونے والے اس مقابلے میں لیسنر کا سامنا اوبا فیمی سے تھا، جہاں فیمی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچ منٹ سے بھی کم وقت میں لیسنر کو شکست دے دی۔ تاہم اصل حیرت انگیز لمحہ میچ کے بعد دیکھنے میں آیا جب لیسنر رنگ کے درمیان بیٹھ گئے اور جذباتی انداز میں اپنے دستانے اور جوتے اتار کر رکھ دیے، جو عام طور پر ریسلنگ سے ریٹائرمنٹ کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے اپنے دیرینہ منیجر پال ہیمین کو گلے لگایا اور دونوں جذباتی ہو گئے۔ اگرچہ مداحوں میں پہلے ہی قیاس آرائیاں موجود تھیں کہ لیسنر جلد ریٹائر ہو سکتے ہیں، تاہم توقع کی جا رہی تھی کہ وہ یہ اعلان سمر سلیم میں کریں گے۔ کچھ تجزیہ کار اس واقعے کو ریسلنگ کی کہانی (اسٹوری لائن) کا حصہ بھی قرار دے رہے ہیں اور اسے حتمی ریٹائرمنٹ کے بجائے ایک عندیہ سمجھ رہے ہیں۔ یاد رہے کہ بروک لیسنر نے 2002 میں ڈیبیو کیا اور کم عمری میں عالمی چیمپئن بنے، جبکہ انہوں نے ڈبلیو ڈبلیو ای اور یو ایف سی دونوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔

ہندوستانی بلے بازی کے پاور ہاؤس سوریا کمار یادو اسکیچرز کرکٹ ٹیم میں شامل ہو گئے

ممبئی، 21 اپریل (یو این آئی) کمفرٹ ٹیکنالوجی کمپنی، اسکیچرز سوریا کمار یادو کو سائن کر کے اپنے کرکٹ کے سفر کو تیز کر رہی ہے جو ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سب سے باصلاحیت اور بااثر بلے بازوں میں سے ایک ہیں اور حال ہی میں 2026 کے ٹی 20 ورلڈ کپ کے فاتح بنے ہیں۔ اپنی مستقل مزاجی، پرسکون اور میچ جتوانے والی کارکردگی کے لیے مشہور، سوریا کمار یادو اب اسکیچرز کے کرکٹ فٹ ویئر استعمال کر رہے ہیں اور وہ برانڈ کے کرکٹ اور دیگر پرفارمنس فٹ ویئر کلیکشن کے مارکیٹنگ کیمپین کا حصہ ہوں گے۔ اس شراکت داری پر بات کرتے ہوئے ٹیم انڈیا کے ٹی 20 ورلڈ کپ کپتان سوریا کمار یادو نے کہا، "کرکٹ کے اعلیٰ ترین درجے پر، آرام آپ کو توجہ مرکوز رکھنے اور تسلسل برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آرام کو کارکردگی (پرفارمنس) کے ساتھ جوڑنے کا اسکیچرز کا انداز واقعی منفرد ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ برانڈ میرے لیے موزوں ترین ہے۔ چاہے میچ کا دن ہو یا ٹریننگ، ان کے جوتے کھیل کی تمام ضروریات کو پورا کرتے ہیں، اور میں اسکیچرز فیملی کا حصہ بننے پر بے حد پرجوش ہوں۔" اسکیچرز ساؤتھ ایشیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے سی ای او راہول ویرا نے کہا، "سوریا کمار یادو جدید ہندوستانی کرکٹ کے جذبے کی عکاسی کرتے ہیں۔ متحرک، مضبوط اور نڈر۔

بنگلہ دیش نے ون ڈے سیریز کے فیصلہ کن میچ کے لیے تیز گیند باز تنظیم حسن کو ٹیم میں شامل کیا

ڈھاکہ، 21 اپریل (یو این آئی) بنگلہ دیش نے چٹاگانگ میں نیوزی لینڈ کے خلاف تیسرے اور آخری ون ڈے میچ کے لیے تنظیم حسن ثاقب کو اپنے اسکواڈ میں شامل کر کے فاسٹ بولنگ کے شعبے کو مزید مضبوط کر لیا ہے۔ تنظیم کمر کی تکلیف کی وجہ سے گزشتہ ماہ پاکستان کے خلاف سیریز میں شرکت نہیں کر سکے تھے اور بلیک کیپس (نیوزی لینڈ) کے خلاف موجودہ سیریز کے ابتدائی دو میچوں کے لیے بھی وہ ٹیم کا حصہ نہیں تھے، جہاں اب تک دونوں ٹیمیں ایک ایک میچ جیت کر برابر ہیں۔ آئی سی سی کے مطابق، اس سیریز میں تیز گیند بازوں کے اب تک کے اثر کو دیکھتے ہوئے بنگلہ دیش نے جمعرات کو ہونے والے فیصلہ کن مقابلے کے لیے تنظیم حسن کو 16 رکنی ٹیم میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تنظیم 2024 کے آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ میں بنگلہ دیش کے سب سے کامیاب فاسٹ بولر تھے، جہاں انہوں نے 11 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ 23 سالہ دائیں ہاتھ کا یہ گیند باز 2023 کے آخر میں ہندوستان کے خلاف اپنے بین الاقوامی ڈیبیو کے بعد سے ٹیم کے وائٹ بال سیٹ اپ کا ایک اہم حصہ رہا ہے۔ تنظیم کی شمولیت سے بنگلہ دیش کو نیوزی لینڈ کے خلاف فائنل میچ کے لیے ایک اور تیز رفتار آپشن میسر آ گیا ہے، خاص طور پر ساتھی فاسٹ بولر ناہید رانا کی پیر کو دوسرے میچ میں شاندار کارکردگی کے بعد، جہاں انہوں نے پانچ وکٹیں لے کر 'پلیئر آف دی میچ' کا اعزاز جیتا تھا۔ ناہید رانا کی شاندار گیند بازی کے سامنے صرف نک کیلی (83) ہی مزاحمت کر سکے اور نیوزی لینڈ کی پوری ٹیم ڈھاکہ میں صرف 198 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ میزبان ٹیم نے تنزید حسن (76) اور نجم الحسین شانتو (50) کی نصف سنچریوں کی بدولت یہ ہدف آسانی سے حاصل کر لیا تھا۔ میچ کے بعد نیوزی لینڈ کے اوپنر نک کیلی نے ناہید رانا کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک باصلاحیت نوجوان بولر ہیں، جو تیز رفتار اور سوئنگ کے ساتھ مؤثر گیند بازی کرتے ہیں۔۔ وہ اچھی رفتار کے ساتھ گیند بازی کرتے ہیں اور وکٹ بھی ان کے لیے سازگار تھی۔

پاکستان میں امریکی ایرانی امن مذاکرات: بحالی تاحال غیر یقینی

فریقین نے ایک دوسرے پر جنگ بندی کی خلاف ورزی کے الزامات عائد کئے

اسلام آباد/۲۱ اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) کل 22 اپریل بدھ کے روز ایران جنگ میں موجودہ فائر بندی کے اپنے اختتام کے قریب آتے جانے کے ساتھ ساتھ اہم رکاوٹیں اور غیر یقینی صورتحال بدستور موجود ہیں۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایک ایسا معاہدہ چاہتے ہیں جو تیل کی قیمتوں میں مزید اضافے اور اسٹاک مارکیٹ میں دھچکوں کو روکے لیکن انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا ہے کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار بنانے کی صلاحیت نہیں ہونا چاہیے۔دوسری طرف تہران چاہتا ہے کہ آبنائے ہرمز پر اپنے کنٹرول کو استعمال کرتے ہوئے ایسا معاہدہ کر سکے، جو جنگ کے دوبارہ شروع ہونے کو روکے، پابندیوں میں نرمی لائے اور اس کے جوہری پروگرام میں کوئی رکاوٹ نہ ڈالے۔نیوز ایجنسی روئٹرز سے بات کرتے ہوئے ایک ایرانی عہدیدار نے کہا کہ تہران مذاکرات میں شرکت

کے حوالے سے مثبت انداز میں جائزہ لے رہا ہے، حالانکہ اس سے پہلے اس امکان کو مسترد کر دیا گیا تھا، تاہم اس اعلیٰ ایرانی عہدیدار نے واضح کیا کہ ابھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا۔مذاکرات کی کوششوں میں شامل ایک پاکستانی ذریعے نے بتایا کہ بدھ کے روز مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے لیے پیش رفت ہورہی ہے اور اگر کوئی معاہدہ طے پاجاتا ہے تو ڈونلڈ ٹرمپ ذاتی طور پر یا ورچول سطح پر اس میں شرکت کر سکتے ہیں۔اس ذریعے نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا، معاملات آگے بڑھ رہے ہیں اور مذاکرات کے لیے درست سمت میں جا رہے ہیں۔امریکہ اور ایران دونوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر جنگ بندی ختم ہوگئی تو وہ جنگ کے لیے تیار ہیں۔اس دوران ان مذاکرات کے بارے میں غیر یقینی صورتحال بھی برقرار ہے جن کے بارے میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ پاکستان میں دوبارہ شروع ہوں گے۔موجودہ چودہ روزہ جنگ بندی بدھ کے روز ختم ہونے والی ہے۔اس حوالے سے صدر ٹرمپ نے کہا، مجھے ایران کے ساتھ معاہدہ کرنے کے لیے کسی قسم کا دباؤ نہیں ہے۔

ایران کیساتھ جلد ڈیل ہوجائیگی مگر جلد بازی میں کوئی بُری ڈیل نہیں کروں گا: امریکی صدر

ایرانی یورینیم کی بازیابی طویل اور مشکل ہوگی

واشنگٹن، 21 اپریل (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ ڈیل جلد ہوجائے گی مگر وہ جلد بازی میں کوئی بری ڈیل نہیں کریں گے۔امریکی صدر نے ڈیل ہونے تک ایران کی بحری ناکہ بندی بھی برقرار رکھنے کا اعلان کردیا اور بتایا کہ جے ڈی وینس، اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر آج اسلام آباد جا رہے ہیں۔صدر ٹرمپ نے کہا ایران سے جو معاہدہ کرنے جا رہے ہیں وہ اوباما کے جوہری معاہدے سے بہتر ہوگا، دنیا فخر کرے گی، امریکی صدر نے خبردار کیا کہ بدھ تک ڈیل نہ ہوئی تو جنگ یقینی ہے۔امریکی صدر نے ایران کے ساتھ ڈیل کیلئے کسی دباؤ میں ہونے سے متعلق میڈیا میں آنے والی خبروں کو غلط قرار دیا۔امریکی صدر نے ڈیموکریٹس کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انہیں کمزور اور غدار قرار دیا، بولے ڈیموکریٹس امریکی فوج اور ٹرمپ انتظامیہ کی کامیابیوں کو کم ظاہر کر رہے ہیں۔صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ وہ جنگ بہت بڑے پیمانے پر جیت رہے ہیں، فیک نیوز میڈیا ایران کی جیت کی دعائیں کر رہا ہے لیکن ایسا نہیں ہوگا۔ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے افزودہ یورینیم کے ذخیرے کو واپس حاصل کرنا ایک طویل اور مشکل عمل ہوگا۔انہوں نے جون 2025 میں ایران کی جوہری تنصیبات پر کیے گئے حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے گزشتہ روز کہا کہ آپریشن مڈنائٹ ہیمر "ایران میں نیوکلیئر ڈسٹ سائٹس کی مکمل تباہی تھا۔امریکی صدر طویل عرصے سے یہ موقف رکھتے آئے ہیں کہ ان حملوں نے ایران کے جوہری پروگرام کو تباہ کردیا جبکہ حال ہی میں انہوں نے یورینیم کے ذخیرے کو گرد قرار دیا تھا اور کہا تھا کہ اسے کھود کر نکالنا وقت طلب کام ہوگا۔

امریکہ "سرینڈر" چاہتا ہے لیکن ایرانی قوم طاقت کے آگے سر نہیں جھکاتی: مسعود پزشکیان

ٹرمپ اپنے تصورات میں مذاکرات کی ٹیبل کو سرنڈر ٹیبل بنا رہے ہیں، باقر قالیباف

تہران، 21 اپریل (ایجنسیز) ایران کے صدر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے کہ ایران کے امریکہ پر اعتماد نہ ہونے کی وجوہات تاریخی بداعتمادی ہے۔اپنے ایک بیان میں مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ امریکی حکام کی جانب سے غیر تعمیری اور متضاد اشارے تلخ پیغام دیتے ہیں، بامعنی مذاکرات کی بنیاد معاہدے پورے کرنے پر ہوتی ہے۔مسعود پزشکیان نے کہا کہ ایران کے امریکا پر اعتماد نہ ہونے کی وجوہات تاریخی بداعتمادی ہے، امریکہ ایران سے سرینڈر "چاہتا ہے جب کہ ایرانی قوم طاقت کے آگے سر نہیں جھکاتی۔ادھر ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر باقر قالیباف نے دوٹوک الفاظ میں واضح کردیا کہ ہمیں دھمکیوں کے ساتھ مذاکرات کسی صورت قبول نہیں۔سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں اسپیکر ایرانی پارلیمنٹ باقر قالیباف نے کہا کہ ٹرمپ مذاکرات کی میز کو ہتھیار ڈالنے کی میز' میں تبدیل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر نے کہا کہ آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی اور جنگ بندی کی خلاف ورزی کرکے صدر ٹرمپ خود فریبی کا شکار ہیں اور سمجھتے ہیں کہ وہ مذاکرات کی میز کو ہتھیار ڈالنے کی میز میں تبدیل کرلیں گے یا نئی جنگ جوئی کا جواز پیدا کرلیں گے۔قالیباف نے واضح کیا کہ مذاکرات کی میز پر دباؤ کے حربے سے نتائج نہیں ملتے، ایران دھمکیوں کیسائے میں مذاکرات کی پیشکش قبول نہیں کرتا، پچھلے دو ہفتے کے دوران ایران نے میدان جنگ میں نئے پتے دکھانے کیلئے خود کو تیار کرلیا ہے ادھر ایران کے پارلیمانی اسپیکر باقر قالیباف نے موقف مزید سخت کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ وہ مذاکرات کو سرنڈر کی میز بنانے یا نئی جنگی مہم جوئی کو جواز دینے " کی کوشش کر رہے ہیں۔ٹرمپ نے ایک بار پھر دھمکی دی کہ اگر کوئی معاہدہ نہ ہوا تو ایران پر بھرپور فوجی طاقت سے حملہ کیا جاسکتا ہے۔رپورٹس کے مطابق امریکہ اور ایران کے وفود ممکنہ دوسرے دور

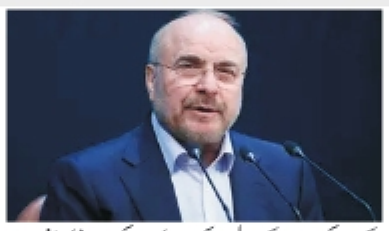

کے مذاکرات کے لیے پاکستان کا سفر کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔سی این بی سی کے مطابق ایک غیر مستحکم جنگ بندی اپنی مدت کے اختتام کے قریب پہنچ رہی ہے، ایسے میں امریکہ اور ایران کے درمیان لفظی جنگ میں شدت آگئی ہے اور دونوں فریق امن معاہدے کی دوسری کوشش سے پہلے اپنے موقف سخت کر رہے ہیں۔ایران کے پارلیمانی اسپیکر محمد باقر قالیباف نے منگل کے روز سوشل میڈیا پر بیان دیتے ہوئے سخت ردعمل ظاہر کیا اور امریکی صدر کو تنقید کا نشانہ بنایا۔انھوں نے کہا کہ ٹرمپ مذاکرات کی میز کو سرنڈر کی میز میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں، وہ اپنے تصورات میں مذاکرات کی ٹیبل کو سرنڈر ٹیبل بنا رہے ہیں اور ٹرمپ ایسا کر کے دوبارہ جنگ کا جواز پیش کرنا چاہتے ہیں۔غالیباف نے یہ بھی عندیہ دیا کہ ایران کے پاس اس کشیدگی میں نئی برتری موجود ہے۔انھوں نے کہا کہ گزشتہ دو ہفتوں میں ہم نے میدان جنگ میں نئے پتے ظاہر کرنے کی تیاری کی ہے، تاہم انھوں نے اس کی مزید وضاحت نہیں کی اور کہا ہم دھمکیوں کے سائے میں مذاکرات قبول نہیں کرتے۔"
یہ سخت بیانات اس وقت سامنے آئے جب ٹرمپ نے دوبارہ دھمکی دی کہ اگر کوئی معاہدہ نہ ہوا تو ایران پر بھرپور فوجی طاقت سے حملہ کیا جائے گا اور بہت سے بم گرنا شروع ہوجائیں گے۔مزید امن مذاکرات کی صورت حال اور دونوں ممالک کے درمیان موجودہ تعلقات کی تفصیلات مزید غیر واضح ہوتی جا رہی ہیں، کیوں کہ ٹرمپ بھی سخت جنگی بیانات دیتے ہیں اور کبھی ایران کے ساتھ مزید مذاکرات کے لیے آمادگی ظاہر کرتے ہیں۔

برطانیہ اور فرانس اپنی جوہری صلاحیتوں میں اضافہ کر کے ہتھیاروں کی دوڑ شروع کر رہے ہیں: روس

وہ علاقائی اور عالمی سلامتی کے لیے ایک اور دھچکا لگا رہے ہیں

ماسکو، 21 اپریل (یو این آئی/ اسپوتنک) روس نے کہا ہے کہ برطانیہ اور فرانس اپنی جوہری صلاحیتوں کو بڑھا کر جوہری ہتھیاروں کی دوڑ کو ہوا دے رہے ہیں۔یہ جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) کے اہداف سے مطابقت نہیں رکھتا۔یہ بات روس کے نائب وزیر خارجہ الیگزینڈر گرشکو نے روسی خبر رساں ایجنسی اسپوتنک کو انٹرویو دیتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ فرانس کا نیا نظریاتی نقطہ نظر کئی طریقوں سے ایشیا پیسیفک کے علاقے میں امریکہ کی توسیع شدہ جوہری ڈیٹرنس پالیسی کی یاد دلاتا ہے اور وہ کھلے طور پر نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن (نیٹو) کے مشترکہ ایٹمی مشنز میں معاون بننے کے منصوبوں کو بھی اجاگر کرتے ہیں۔مسٹر گرشکو نے کہا، اس طرح کے اقدامات نیٹو کے رکن ممالک کی اشتعال انگیز فوجی جوہری سرگرمیوں کے عمومی پیٹرن کے مطابق ہیں، جو ہمارے ملک کے خلاف ہیں۔" برطانیہ اس سے قبل بھی اپنی جوہری صلاحیتوں کو بڑھانے کا اعلان کیا تھا اور وہ بھی روس مخالف نعروں کے تحت۔یہ بذات خود اسلحے کی دوڑ کو بڑھانے کا کام کرتا ہے، جو نہ صرف این پی ٹی کے اہداف سے مطابقت نہیں رکھتا بلکہ معاہدے کی براہ راست ذمہ داریوں سے بھی متصادم ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ فرانسیسی حکام نے صورتحال کو اس طرح پیش کیا جیسے ان کا تازہ ترین جوہری ڈیٹرنس" کا نظریہ فرانس اور اس کے اتحادیوں کی سلامتی کو مضبوط کرے

گا۔اس نظریے میں جوہری ہتھیاروں کی تعداد کے حوالے سے شفافیت کو ترک کرنا اور دیگر یورپی یونین اور نیٹو ممالک کے علاقوں میں جوہری ہتھیاروں کی تعیناتی کے امکانات شامل تھے۔مسٹر گرشکو نے کہا، دراصل، وہ علاقائی اور عالمی سلامتی کے لیے ایک اور دھچکا لگا رہے ہیں، جس سے اضافی اسٹریٹجک خطرات اور ایک جوہری ہتھیاروں کی نئی دوڑ کے لیے ترغیبات پیدا کر رہے ہیں"۔

ایسے کسی بھی شخص کو گرفتار کریں گے جسکے بین الاقوامی

عدالت سے وارنٹ نکلے ہوں: وزیراعظم ہنگری

بڈاپسٹ، 21 اپریل (یو این آئی) ہنگری کے نومنتخب وزیراعظم پیٹر میگیار نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کی

گرفتاری پر کہا کہ ان کی حکومت کسی بھی ایسے عالمی رہنما کو گرفتار کرے گی جس کے وارنٹ بین الاقوامی فوجداری عدالت سے جاری ہوئے ہوں۔ پیٹر میگیار سے صحافی نے سوال کیا کہ اگر اسرائیل کے وزیراعظم نیتن یاہو ہنگری کے دورے پر آئے تو کیا انہیں گرفتار کیا جائے گا؟ اس پر پیٹر میگیار نے جواب دیا کہ ان کی حکومت کسی بھی ایسے عالمی رہنما کو گرفتار کرے گی جس کے وارنٹ بین الاقوامی فوجداری عدالت سے جاری ہوئے ہوں۔انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت بین الاقوامی فوجداری عدالت سے علیحدگی کا عمل بھی روکے گی جسے سابق وزیراعظم وکٹر اوربان نے شروع کیا تھا۔ہنگری کے وزیراعظم نے مزید کہا کہ سابق وزیراعظم کا یہ اقدام مبینہ طور پر اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو غزہ میں جنگی جرائم کے الزامات پر ممکنہ گرفتاری وارنٹس سے تحفظ دلوانے کے لیے شروع کیا گیا تھا۔

جاپان کی دفاعی پالیسی میں تاریخی تبدیلی: مہلک ہتھیاروں کی برآمد پر پابندی ختم

ان ہتھیاروں کا استعمال اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق کریں گے، جاپان

ٹوکیو، 21 اپریل (ایجنسیز) جاپان نے دوسری جنگِ عظیم کے بعد اپنائی گئی امن پسند پالیسی میں بڑی تبدیلی کرتے ہوئے مہلک ہتھیاروں کی برآمد پر عائد پابندی ختم کردی، اس فیصلے کے بعد جاپان اب جنگی طیارے، میزائل اور جنگی بحری جہاز دیگر ممالک کو فروخت کر سکے گا۔عرب میڈیا کے مطابق جاپانی وزیراعظم سانائے تاکائچی کی کابینہ نے اعلان کیا ہے کہ اب دفاعی ساز و سامان کی منتقلی اصولی طور پر ممکن ہوگی تاہم یہ شرط رکھی گئی ہے کہ خریدار ممالک ان ہتھیاروں کا استعمال اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق کریں گے۔جاپانی میڈیا کے مطابق اس پالیسی کے بعد کم از کم 17 ممالک جاپانی ہتھیار خریدنے کے اہل ہوں گے اور مستقبل میں یہ فہرست مزید بڑھ سکتی ہے۔پرانے قوانین کے تحت صرف غیر مہلک فوجی سامان جیسے نگرانی اور بارودی سرنگوں کی صفائی کا سامان برآمد کیا جاسکتا تھا تاہم اب ان پابندیوں میں بڑی نرمی کردی گئی ہے۔نئی پالیسی کے باوجود جاپان نے واضح کیا ہے کہ جاری جنگوں میں شامل ممالک کو ہتھیاروں کی فروخت عام طور پر نہیں کی جائے گی تاہم قومی سلامتی کے تقاضوں کے تحت خصوصی حالات میں استثنیٰ دیا جاسکتا ہے۔رپورٹس کے مطابق آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، فلپائن اور انڈونیشیا جیسے ممالک جاپانی ہتھیار خریدنے میں دلچسپی رکھتے ہیں، جاپان اور آسٹریلیا پہلے ہی ایک بڑے دفاعی معاہدے کے تحت اربوں ڈالرز کے جنگی جہازوں کی تیاری پر اتفاق کر چکے ہیں۔دوسری جانب جاپانی وزیراعظم تاکائچی کی جانب سے ٹوکیو کے ایک متنازع جنگی یادگار مقام پر مذہبی نوعیت کا نذرانہ بھیجے جانے کی رپورٹس بھی سامنے آئی ہیں جس پر چین اور جنوبی کوریا جیسے ممالک میں حساسیت پائی جاتی ہے۔واضح رہے کہ جاپان نے دوسری جنگِ عظیم کے بعد اپنے آئین میں جنگ سے دستبرداری کا اعلان کیا تھا تاہم حالیہ برسوں میں بڑھتے ہوئے علاقائی خطرات کے باعث جاپان اپنی دفاعی حکمت عملی میں مسلسل تبدیلیاں کر رہا ہے۔

تباہ حال غزہ کی تعمیر نو کیلئے 71.4 ارب ڈالر درکار ہوں گے: اقوام متحدہ رپورٹ

غزہ، 21 اپریل (یو این آئی) اسرائیل کی بربریت کا نشانہ بننے والے تباہ حال غزہ کی تعمیر نو کے لیے 71.4 ارب ڈالر درکار ہوں گے۔اقوام متحدہ اور یورپین یونین نے غزہ ریپڈ ڈیمیج اینڈ نیڈز اسسمنٹ رپورٹ جاری کردی جس میں 24 ماہ کے دوران غزہ میں اسرائیلی حملوں کے نقصانات کا جائزہ لیا گیا۔اقوام متحدہ اور یورپین یونین کی رپورٹ کے مطابق غزہ کی تعمیر نو کے لیے 71.4 ارب ڈالر درکار ہوں گے۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل نے نیتن یاہو، ٹرمپ اور پوتن کو انسانی حقوق کا شکاری قرار دیا

لندن، 21 اپریل (یو این آئی) بین الاقوامی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے کہا ہے کہ اسرائیل، روس اور امریکہ عالمی انسانی حقوق کی تباہی میں پیش پیش ہیں۔عالمی انسانی حقوق کی صورتحال پر جاری سالانہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایک ایسا عالمی ماحول، جہاں وحشیانہ رویے پنپ سکیں، طویل عرصے سے تشکیل پا رہا تھا۔رپورٹ کے مطابق 2025 میں بین الاقوامی نظام سے واضح انحراف دیکھنے میں آیا، وہ نظام جو ہولوکاسٹ اور عالمی جنگوں کی تباہ کاریوں کے بعد تشکیل دیا گیا تھا اور جسے گزشتہ 80 برسوں میں بتدریج اور مشکل سے تعمیر کیا گیا تھا۔

ایران نے دارالحکومت تہران کے ہوائی اڈے دوبارہ کھول دیئے

تہران، 21 اپریل (یو این آئی) تہران کے امام خمینی اور مہرآباد ہوائی اڈوں کو آپریشنل کردیا گیا ہے۔ایران کی سول ایوی ایشن اتھارٹی نے پیر کے روز اعلان کیا ہے کہ دارالحکومت تہران کے دو بڑے ہوائی اڈوں، امام خمینی انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور مہرآباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ، پر مسافر پروازوں کی بحالی کی اجازت دے دی گئی ہے، جس کا آغاز پیر سے ہوگیا ہے۔نیم سرکاری فارس نیوز ایجنسی کے مطابق اتھارٹی نے کہا کہ ارمیہ، کرمانشاہ، آبادان، شیراز، اور کرمان ایئرپورٹ کو بھی جلد کھول دیا جائے گا، رشت، یزد، زاہدان، گورگان، بیرجند کے ہوائی اڈے بھی اس ہفتے سے کھل سکتے ہیں۔

ہمارے جہاز اور عملے کو فوری رہا کیا جائے: ایران

جنگ بندی کی خلاف ورزی کا فیصلہ کن جواب دینے کے لیے تیار ہیں: ایرانی فوج

تہران، 21 اپریل (یو این آئی) امریکہ کی جانب سے ایرانی تجارتی جہاز قبضے میں لینے کا معاملہ ایران نے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل اور عالمی بحری تنظیم کے سامنے اٹھا دیا۔ایرانی وزارت خارجہ کے مطابق امریکی اقدام بین الاقوامی قوانین اور سیز فائر

معاہدے کی خلاف ورزی ہے، اس غیر قانونی اور مجرمانہ امریکی عمل کے خطرناک نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ایرانی وزارتِ خارجہ کا موقف ہے کہ ایرانی جہاز، اس کے کیسیلرز، عملہ اور ان کے اہلخانہ کو فوری رہا کیا جائے۔ایرانی وزارتِ خارجہ کا کہنا ہے کہ جہاز پر قبضے کے دوران عملے اور ان کے خاندانوں کو بھی دھمکایا گیا۔ واضح رہے کہ امریکی سینٹ کام نے ایرانی جہاز پر حملے کی ویڈیو جاری کی تھی اور کہا تھا کہ امریکی میرینز نے جہاز پر قبضہ کرلیا ہے، جہاز اب امریکی تحویل میں ہے۔ادھر ایرانی فوج کی مشترکہ کمان خاتم الانبیاء ہیڈکوارٹر کے سربراہ جنرل عبداللہی کا کہنا ہے کہ جنگ بندی کی خلاف ورزی کا فیصلہ کن جواب دینے کے لیے تیار ہیں۔ایرانی خبر ایجنسی کے مطابق جنرل عبداللہی نے کہا ہے کہ ایران نا صرف عسکری میدان میں برتری رکھتا ہے بلکہ آبنائے ہرمز کے انتظام پر بھی اس کا کنٹرول مضبوط ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایران امریکی صدر کو زمینی صورت حال کے بارے میں غلط بیانیہ بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔دوسری جانب ایرانی عدلیہ کے سربراہ غلام حسین محسنی نے کہا ہے کہ امریکہ کی جانب سے دوبارہ حملوں کا امکان نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔غلام حسین محسنی کا کہنا ہے کہ ایران کو ہر صورت حال کے لیے مکمل طور پر تیار رہنا چاہیے۔اس سے قبل پاکستان میں ایران کے سفیر رضا امیری مقدم نے کہا کہ بڑی تہذیب کا حامل ملک دھمکی اور دباؤ کے تحت مذاکرات نہیں کرتا۔سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری کیے گئے بیان میں رضا امیری مقدم نے کہا کہ یہ ایک اہم، اسلامی اور دینی اصول ہے، کاش امریکا اس بات کو سمجھتا۔

غزہ میں اسرائیلی فوج کی بمباری، متعدد فلسطینی شہید

رام اللہ، 21 اپریل (ایجنسیز) غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج کے فضائی حملوں میں کم از کم پانچ فلسطینی شہید ہوگئے، جس کی تصدیق فلسطینی محکمۂ صحت کے حکام نے کی ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق طبی ذرائع نے بتایا کہ وسطی غزہ کے البریج کیمپ میں اسرائیلی فوج کے حملے کے نتیجے میں ایک شخص شہید ہوا، جبکہ غزہ سٹی میں ایک اور حملے میں ایک شخص شہید اور متعدد افراد زخمی ہوئے۔ بعد ازاں جنوبی غزہ کے شہر خان یونس کے مغربی علاقے میں ہونے والے فضائی حملے میں مزید تین افراد شہید ہو گئے، جس کی تصدیق ناصر ہسپتال کے حکام نے کی۔یہ واقعات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب اسرائیل اور حماس کے درمیان دو سالہ جنگ کے بعد اکتوبر میں امریکہ کی ثالثی میں جنگ بندی کا معاہدہ طے پایا تھا، تاہم اس کے اہم نکات پر عملدرآمد کے حوالے سے پیش رفت تعطل کا شکار ہے۔دوسری جانب الجزیرہ ٹی وی کے ایک حالیہ سیٹلائٹ تجزیے میں انکشاف ہوا ہے کہ اسرائیل نے غزہ کی پٹی میں اپنے فوجی اڈوں اور انفراسٹرکچر میں بڑے پیمانے پر توسیع شروع کردی ہے۔الجزیرہ ٹی وی کے مطابق سیٹلائٹ تصاویر سے واضح ہوتا ہے کہ اسرائیلی فوج غزہ میں نئے فوجی اڈے، چوکیاں اور سڑکوں کا جال بچھا رہی ہے۔رپورٹ کے مطابق غزہ میں کم از کم 13 نئی فوجی آؤٹ پوسٹس (چوکیوں) کی نشاندہی کی گئی ہے۔ تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ ان تعمیرات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیل غزہ میں طویل المدتی موجودگی کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔اسرائیلی فوج نے نہ صرف نئے اڈے قائم کیے ہیں بلکہ موجودہ فوجی تنصیبات کو بھی پہلے سے زیادہ مضبوط اور وسیع کرلیا ہے۔سیٹلائٹ تصاویر کے مطابق خان یونس اور سرحدی علاقوں میں فوجی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔کئی علاقوں میں فلسطینیوں کی رہائشی عمارتوں کو مسمار کر کے وہاں فوجی تنصیبات قائم کی جا رہی ہیں۔حیران کن طور پر، جنگ بندی کے بعد بھی ان تعمیراتی سرگرمیوں میں کوئی کمی نہیں آئی بلکہ کام تیزی سے جاری رہا۔

ٹرمپ امریکہ کو ایک اور تباہ کن ڈیل میں نہیں جھونکیں گے: وائٹ ہاؤس

واشنگٹن، 21 اپریل (یو این آئی) وائٹ ہاؤس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ کوئی غلط فہمی میں نہ رہے، صدر ڈونلڈ ٹرمپ امریکہ کو ایک اور تباہ کن ڈیل میں نہیں جھونکیں گے۔ وائٹ ہاؤس نے ایران کے ساتھ مذاکرات کے تناظر میں اپنے ٹویٹ میں کہا ہے کہ اگر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ماتحت ڈیل ہوئی تو وہ امن اور سلامتی کی گارنٹی دے گی، ٹرمپ نے ڈیل کی تو صرف اسرائیل اور مشرق وسطیٰ نہیں بلکہ ہر جگہ امن ہوگا۔وائٹ ہاؤس کے مطابق ٹرمپ کی ڈیل یورپ، امریکہ سمیت ہر جگہ امن، سلامتی اور تحفظ کی ضمانت دے گی۔واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جو معاہدہ ہم کر رہے ہیں وہ اوباما اور بائیڈن دور سے کہیں بہتر ہوگا، میں جوہری معاہدہ ختم نہ کرتا تو ایران کے جوہری ہتھیار اسرائیل اور خطے کے خلاف استعمال ہوتے، سابق معاہدہ جوہری ہتھیاروں کی طرف لے جانے والا راستہ تھا اب ایسا نہیں ہوگا۔ ایران پاکستان میں مذاکرات کرنے آ رہا ہے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ انھوں نے کہا ایران کے ساتھ معاہدے تک پہنچنے کے لیے مجھ پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ہے، ایران سے اوباما کا معاہدہ اب تک کے بدترین معاہدوں میں سے ایک ہے، اوباما حکومت نے طیاروں میں بھر کر ایک ارب ستر کروڑ ڈالر ایران کو بھیجے تھے، بینکرز بھی حیران تھے، ڈی سی اور میری لینڈ کے بینکوں سے اتنی رقم کیوں نکالی گئی۔ ٹرمپ نے کہا فیک نیوز اور واشنگٹن پوسٹ کے صحافی پہلے کے شرمناک معاہدے کی حمایت کرتے رہے، ہمارے دور کا معاہدہ اسرائیل، مشرق وسطیٰ، یورپ اور امریکا کے لیے امن کی ضمانت ہوگا، شرمندگی اور ذلت کا دور ختم ہو چکا، نیا معاہدہ پوری دنیا کے لیے فخر کا باعث ہوگا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com